ترجمۂ تاجر وینس شکسپیر

معروف

بمرچنٹ آف وینس

مترجم

ندر محمد فتح علی

اعلی جناب والا انصاب نواب عظمت مآب سرجیمس فرگسن صاحب
گورنر بمبئی کے اذن سے بہ انکسار تمام صاحب موصوف کو
یہ کتاب تقدیم کی ہے

در مطبع حسینی واقع بمبئی طبعشد

Shakespeare's Merchant of Venice

Translated into Urdu

by

N. Futehally

Most respectfully dedicated by permission

to

His Excellency the Right Hon'ble Sir James Fergusson Bart K.C.M.G.C.I.E. Governor of Bombay.

1884.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد گوناگون اوس خالق بیچون کو جسکی قدرت کاملہ انسان ناتوان کو طرح طرح کے مضامین رنگین و کلمات حکمت آگین سکہاتی ہے درود نامحدود اوسکے پیغمبر اجل و رہبر اکمل پر جسکے دین مبین کی روشنی گم گشتگان بادیہ ضلالت کو راہ نجات دکہاتی ہے

امابعد خوشہ چین خرمن ارباب سخن گستری و فصاحت۔ زلہ ربای مائدہ اصحاب دانش پروری و بلاغت۔ **نذر محمد** ابن فتحعلی خدمات باتمکین ناظرین مین گذارش کرتا ہے۔ کہ یکروز اس حقیر نے وقت فرصت اپنے اہلخانہ کو شکسپیر کے اس کہیل کا انگریزی مین سے ترجمہ کرکے سنایا۔ ازبسکہ قصہ دلچسپ و خیالات نادر ہین اونکو حد سے زیادہ پسند آیا۔ مجہسے کہا کہ اگر این شاہد انگلیسی کو پیرایہ ہندی سے سنوارا جاسے تو شک نہین کہ مرغوب طبع اہل ہند ہو جاسے۔ اور میری

بہنین بہی جنکو مذاق انگریزی نہین اس عمدہ مضمون سے حظ اوٹھاوین
اور اس نقل سے تہوڑی بہت جسقدر ممکن ہو مسرت پائین سب مجھے
بہی اگرچہ یہ راے بہت بہائی - لیکن عدم الفرصتی مانع آئی تب خود
اونہون نے ہمت کرکے اس امر اہم مین مدد دینے کا بیڑا اوٹہایا
اور کوشش فرماء ان وسعی بیکران سے اختتام کو پونہچایا - خدا کرے
کہ پسند ناظرین و مطبوع قلوب شایقین ہو -

اس اوراق مین اسبات کا لحاظ رکھا ہے کہ حتے الامکان لفظی ترجمہ ہو
تاکہ نوآموزان اردو کو بہی بکار آمد ہو - اکثر مقامات جہان کوئی
تلمیح یا شرح طلب بات ہے اوسکا صاف صاف حاشیے پر بیان ہے
امید کہ جو صاحب اس کتاب کو ملاحظے مین لائین سہو وخطا کو اپنے
کرم عام سے بذیل عفو و عطا پوشیدہ فرمائین - کسواسطے کہ اول تو
شکسپیر سے عالی دماغ کے خیالات دوسرے پیرائے مین
لانا خود نہایت دشوار ہے دوسرا مترجم کو دعواے سخندانی
نہین بلکہ اپنی ہیچمدانی کا اقرار ہے - یہ کہانی اگرچہ ظاہر مین صرف
ایک خیالی مضمون ہے لیکن غور سے دیکھو تو بالکل عقل و حکمت سے
مشحون ہے - صورت پرستون کو تو فقط دل بہلانیکا حیلہ ہے مگر معنی

فہمونکو ترقی دانش و خرد کا ایک وسیلہ ہے. بعد ختم اس ترجمہ کے بندہ نے
جناب مستطاب معلی القاب زینت افزاے وسادۂ امارت
زیب بخشاے مسند وزارت حضور فیض معمور نواب بہادر
سر جمیس فرگسن صاحب گورنر بمبئی سے التماس کیا تا اس کتاب کو
بطور نذر کے قبول فرماوین الحمدللہ کہ اس درخواست کو صاحب ممدوح
نے براہ عاطفت بحال رکھا اور اس عاجز کو ممنون منت و مرہون مرحمت کیا
بنا برین بشکر گذاری تمام خدمت عالی مین نذر گذرانی ہے

غرض کچھ ہو گوہر ہو یا ہو خزف
یہ اقبال سے اوسنے پایا شرف

نذر محمد فتحعلی سنہ ۱۳۰۱ ہجری

فہرست اسامی موجودۂ قصۂ ہذا

اکم وینس
ناہزادۂ مراکو } عاشقان پورشیہ
شہزادۂ اراگن
نتونیو تاجر وینس
بسانیو - انتونیو کا خویش و پورشیہ کا عاشق
ولانیو
الارینو } رفیقان انتونیو و بسانیو
اتیانو
رنزو عاشق جسیکہ

شائلاک - ایک توانگر جہود
تیوبال - دوسرا جہود شائلاک کا دوست
لانسلوٹ گابو - ایک مسخرہ اور شائلاک کا نوکر
بوڑہا گابو - لانسلوٹ کا باپ
لیونارد و - بسانیو کا نوکر
بالتہزار
استفانو } ملازمان پورشیہ
پورشیہ - ایک توانگر بی بی
نریسہ - اسکی ملازمہ

صحت نامہ اغلاط ترجمہ شکسپیر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵	۳	کہ	کو
۶	حاشیہ	تے	برتے
۲۷	۲	مید	امید
۳۰	۸	خیال کرنا	ملانا
۳۰	۱۴	پانی	پانے
۴۶	۷	کہ	کھ
۵۰	۱	[illegible]	[illegible]
۵۲	۷	[illegible]	[illegible]
۵۳	۱۱	شرمندلی	شرمندگی
۶۰	۷	رہا	آرہا
۶۴	۱۴	مجھے	مجھی
۸۳	۲	[illegible]	[illegible]
۸۳	۳	[illegible]	[illegible]
۸۵	۱۳	آپکی	آپکے
۹۰	۲	لے	کچھ
۹۰	۱۱	لسن	لسبن
۹۵	۱۳	قدر	اسقدر
۹۵	۱۴	اپے	اپنے
۹۶	۱۶	جسکے	جنکے
۱۱۵	۱۰	جاگخر	جانگیر
۱۱۶	۱۵	ہو	ہون

تمت

کتبہ احقر العباد و اصغر الافراد
بشنبہ ...

کھیل پہلا

منظر پہلا

وینس شہر کا راستہ

حاضرین راہ - انتونیو - سالارنیو - سولانیو

انتونیو - سچ نہین معلوم کہ مجھے اتنی دلگیری کسواسطے ہے - یہ مجھے افسردہ دل سکئے ڈالتی ہے - تم کہتے ہو - کہ وہ تمکو بہی خستہ خاطر کرتی ہے - ولیکن یہ غبار کہان سے آیا کیونکر پایا یا کہ اسمین کسطرح مبتلا ہوا - کس جنس کا یہ بنا ہے - کس چیز سے پیدا ہوا ہے - یہ سب مجھے جاننا ہے - اور یہ غم ایسا بد جو اس مجھے بناتا ہے کہ خود کو پہچاننا میرے واسطے ایک مہم ہے -

سلارنیو - تمہارا خیال دریا پر گشت کرتا ہے کہ جہان تمہارے مال سے لدے ہوے جہاز - پر پھیلاے ہوے (مثل سرداران و رئیسان سمندر کے مانند زیب و آرایش دریا کے) پست کرتے ہین دوسری کشتیہاے خرد کو کہ جو اونکے سامنے جھکنے مین اپنی

عزت سمجھتی ہین جبکہ اپنے بافتہ پرون کی مدد سے اونکے پہلو
مین سے گذرتی ہین ٭

سُولانیو- واقعی صاحب- اگر اتنا مال و متاع میرا دریا پر ہوتا تو بڑا
حصہ میری محبت کا اُن امیدون کے ساتھ ہوتا- ہر گھڑی مین گھانس
کے تنکے اوڑاتا کہ ہوا کا رخ معلوم کرون - بندرون کے اور
ستونون کے اور ستون کے واسطے نقشون مین گھورا کرتا - اور ہر ایک چیز کہ جو
میرے مال کو نقصان پوہنچانے کا خوف مُجھپر لاتی بیشک بے مجھے
اوداس بنا ڈالتی -

سالارنیو- میرے شوربے کو ٹھنڈا کرنے والی پھونک - نے مجھے
ٹھنڈے سے سرد کر ڈالتی - جب بے مجھے یہ خیال آتا کہ زیادہ ہوا دریا پر کسقدر
زیان کر سکتی ہے - ساعت ریگی پر نظر نہ ڈال سکتا - سواے خرابے
اور تہ آب کا خیال لانے کے - اور اپنے مالدار جہاز کو بجز ریت مین پھنسا
ہوا دیکھنے کے - اسطور پر کہ اپنے بلند سر کو جھکائے ہوئے پائین ٹیج
اپنی کمان سے خود کے مدفن کی قدمبوسی مین - گرجے کو جاتا
تو اوسکی مقدس اور سنگین عمارت دیکھکر کیا فوراً خطرناک پہاڑ یونکا ہرس
میرے دلپر نہ چھا جاتا - کہ جو ایک ذرا اگر میرے نازک جہاز کے

پہلو مین لگتین - تو تمام اسکے زرین اسباب کو دریا پر پراگندہ کر کے آب متلاطم کو میرے پارچہاے حریری سے ملبس کر ڈالتین مجملاً یہ کہ یا تو وہ قدر و رفعت - یا اوسی لحظہ یہ بھکاری حالت - ممکن ہے کہ ان حالات کا تصور گذرے اور یہ خیال نہ آئے کہ ایسا واقعہ مجھے دلگیر کرے - مین یقیناً جانتا ہون کہ انتونیو اپنی تجارت کی فکر سے پریشان ہے -

انتونیو - میرے سخن کو باور کرو کہ ایسا نہین ہے - مین اپنے نصیب کا شکر گذار ہون - کہ میرا سب اسباب ایکہی جہاز کے سپرد نہین ہے - اور نہ ایک سرحد مین ہے - نہ میری تمام دولت اسی سال کی قسمت پر آویختہ ہے - اسواسطے میری تجارت میری دلگرفتگی کا باعث نہین ہے -

سلارینو - ہان تب تم عشق مین ہو

انتونیو - توبہ! توبہ!!

سالارینو - عشق مین بھی نہین ہو گیا؟ پس جب ہم ایسا کہتے ہین کہ تم دلگیر ہو اسمین کہ تم خوش نہین ہو - اور فی الواقع تمہارے واسطے اتنا ہی آسان ہوگا کہ تم ہنسو اور اچھلو اور کہو کہ تم خوش ہو اسمین کہ تم دلگیر نہین ہو

قسم ہے جینَس دو پیکر کی - کہ قدرت نے عجیب لوگ خلقت کئے
ہین - کتنے ایک ہین کہ جنکی آنکھہ فرط ہنسی سے ہمیشہ آدہی بند رہتی
ہے - اور نافہمیدہ طوطے کی طرح باجے کی آواز سے ہی ہنستے
ہین - اور کتنے ایسے ترش رو ہین کہ مسکرانے مین اپنے دانت بہی
نہ دکہائین - اگرچہ ایک ایسی رمز کی بات اونکے سامنے ہو کہ جسپر
نسٹر بہی قسم کہاوے کہ ہنسی کے لایق ہے -

بسانیو اور لورنزو اور گراتیانو کی آمد

سولانیو - دیکہو وہ بسانیو آتا ہے - تمہارا شریف رشتے دار - گراتیانو
اور لورنزو بہی - اب خدا حافظ ہم تمکو بہتر صحبت مین چہوڑتے
ہین -

سالارینو - مین تمہارے پاس ٹہیرتا جب تک کہ تمکو خوش کرتا - اگر لایق
رفیق مانع نہ آئے ہوتے -

انتونیو - تم میری نظر مین نہایت گرامی قدر ہو شاید تمہارا خود کا کام
تمکو بلا رہا ہے اور تم اس موقع کو غنیمت سمجہہ کے رخصت ہوتے ہو

سلارینو - صبحکم اللہ بالخیر میرے عزیز صاحبو -

بسانیو - میرے دونو مہربان صاحبو - ہم کب تمہاری صحبت سے

شگفتہ خاطر ہون گے۔ تم گویا اجنبی ہوگئے ہو۔ کیا تمکو جانا امر ضروری

ہے؟

سلارینو۔ اپنی فرصت کہ ہم تمہارا مطیع کرین گے۔

سالارینو اور سولانیو وہان سے راہی ہوئے

لورنزو۔ میرے صاحب بسانیو۔ ابہی چونکہ انتونیو۔ تمہارے ساتہ

ہین۔ ہم دونون رخص ہوتے ہین۔ مگر براہ مہربانی یاد رکہنا کہ کہانے

کیوقت ہمکو کہان ملنے کا اقرار ہے۔

بسانیو۔ مین ہرگز نہین بہولونگا۔

گراتیانو۔ تمہارا چہرہ اوداس معلوم ہوتا ہے انتونیو صاحب دنیا تمہارے

واسطے بہت عزیز ہے جو کہ تحصیل مال مین بہت محنت اوٹہاتے ہین

وہ اپنی آرام کو دولت سے مبدل کرتے ہین۔ سچ کہ تم بے

انتہا بدل گئے ہو۔

انتونیو گراتیانو مین دنیا کو سوائے دنیا کے اور کچہہ نہین سمجہتا ہون

۔ یہ ایک تماشاگاہ ہے کہ جہان ہر ایک کو اپنی تقسیمی نقل کرنا لازم ہے

اور میرے واسطے نقل غم ہے۔

گراتیانو۔ میرا سوانگ ابلہ کا ہونے دو۔ اور ساتہ شادمانی اور خوشی کے

بڑھاپے کی جھلی آنے دو - اور بہتر ہے کہ میرے دلکو شراب سے
گرم ہونے دو اس سے کہ آہ سرد سے ٹھنڈا ہوئے کسواسطے
وہ شخص کہ جسکے اندر گرم خون ہے اپنے پرداوا کی سنگ تراشیدہ
مورت کے مانند بیٹھے - بیداری خوابیدگی ہو - نہ وہ رنجی سے
عارضہ یرقان مین مبتلا ہو - مین تجھسے کہتا ہون انتونیو کہ مین تجھے
چاہتا ہون - اور یہ میری محبت ہے جو بولتی ہے -

کتنے ایک لوگ ہین کہ جو اپنے چہرے کو مانند گڑھیا کے میل سے
پوشیدہ کرتے ہین - اور خودسری سے چپ چاپ رہتے ہین
تاکہ اونکی نسبت دانائی و سنجیدگی و اعلمیت کے خیالات متمکن
کیے جاوین - اور اونکا مقولہ یہ ہے - کہ ہم امر کے عقدہ کشا
ہم ہین اور جسوقت ہم اپنی زبان کو کھولین تو کوئی متنفس دم نمارے -
او میرے انتونیو مین ایسونکو جانتا ہون کہ وہ فقط اپنی خاموشی کے
سبب عاقل شمار کیے جاتے ہین جنکے واسطے مجھے یقین ہے کہ
اگر زبان کھولین - تو بحکم انجیل اغلب کہ ان سامعین کے کانونکو واجب
التعذیب ٹھیراوین - کہ جو سنتی ہی اپنے اخوان کے واسطے احمق کا
کلام نکالین - مین اس باب مین تجھے دوسرے موقع پر زیادہ کہونگا -

سلہ انجیل کے ۵ [illegible] متی [illegible] مین ایسا ہے کہ جو اپنے [illegible] سے لفظ [illegible] مستوجب التعذیب [illegible]

پر اس ناچیز جال سے اس احمق ماہی کا شکار مت کر۔ یعنے حسن ظن کا

چلو میرے مہربان لورنزو (انتونیو سے مخاطب ہو کر) اب تھوڑی دیر

کے واسطے خدا حافظ اپنی نصیحت بعد از طعام تمام کرونگا۔

لورنزو ہم تمکو کھانے کے وقت تک چھوڑتے ہین۔ مین بھی شاید

اُنہین ساکت عاقلون مین سے ایک ہون کیونکہ گراتیانو کبھی مجھے

بات ہی کرنے نہین دیتا

گراتیانو۔ بس اور دو سال میری صحبت مین رہ۔ پھر دیکھیو کہ تو اپنی زبان کی

آواز نہین پہچان سکیگا۔

انتونیو۔ خدا حافظ اس طرز مین تو مین ہی بکی بن جاونگا

گراتیانو۔ خاموشی مستحسن ہے فقط ڈھور کی خشک کی ہوئی زبان مین

یا ایک بن بیاہی عورت جو طالب شوہر ہو اسمین

گراتیانو اور لورنزو وہان سے راہی ہوے

انتونیو۔ بھلا اسمین کچھ بھی مطلب ہے۔

بسانیو۔ گراتیانو بے انتہا بکواس کرتا ہے۔ تمام وینس مین سب

سے زیادہ۔ اسکے مطلب ایسے ہین کہ جیسے دو دانے گیہون کے

کھنڈی بھر بھوسے مین چھپائے ہوے۔ ڈھونڈنے کو تمام دن

لگے اور جب ملین تو ڈہونڈہنے کے بھی ناقابل ـ

انتونیو ـ خیراب مجھسے کہو کہ وہ کون سی بی بی ہے جسکی خفیہ زیارتکا تمنے عہد کیا ہے کہ جو آج کہنے کا تمہارا وعدہ ہے

بسانیو ـ یہ بات تمپر مخفی نہین ہے انتونیو ـ کہ جسقدر میری مایہ قلیل ہے نبھانا ممکن تھا ـ اس سے زیادہ زرق برق کی نمایش کرنے مین ـ اپنی ملک کو مین نے کسقدر برباد کیا ہے ـ نہ مجھے اس بات کا شکوہ ہے کہ میرے امیری خرچ کو گھٹانا ضرور پڑا ہے لیکن میری بڑی فکر یہ ہے کہ واجبی طور پر ان قرضون سے رہائی پاون کہ جسمین میرے فضول خرچی کے زمانے نے مجھے گرفتار کیا ہے ـ اور سب سے زیادہ تو

انتونیو مین تمہارا قرضدار ہون پیسے سے اور محبت سے ـ اور تمہاری شفقت کے سبب سے مجھے جرات ہوتی ہے کہ سب اپنے منصوبے اور تجویزین ـ جنکے ذریعے سے اپنے قرضے سے ادا ہونا چاہتا ہون تمہارے سامنے کھولون ـ

انتونیو ـ مین تمسے التماس کرتا ہون بسانیو کہ تم اپنا راز مجھپر ظاہر کرو ـ اور اگر یہ تجویز بھی تمہارے خود کے موافق باعزت ہے تو یقین جانو کہ میرا کیسہ زر اور کاسہ سر اور میری تمام ملکیت بجبر و بر تمہاری حاجات کے

نمبر ۱ بم

لیئے مہیا ہے ۔

بسانیو۔ اپنے ایام مکتب روی مین جب کبھی مین ایک تیر کھوتا تھا۔ تو اُتنے ہی زور سے اور اوسی راہ پر زیادہ نگہداشتی سے دوسیرکو پرتاب کرتا تھا تاکہ وہ کھویا ہوا ملے۔ اور دوسرا بھی معرض خطر مین ڈالکر اکثروقت دونون کو پاتا تھا۔ یہ بچپن کا تجربہ مین پیش کرتا ہون اسمین کہ اب جو میری عرض ہے وہ بھی ویسی ہی سادہ دلی سے ہے۔ مجھپر تمہارا بہت احسان ہے۔ لیکن مانند ایک اوڑاو جوان کے جو مین نے لیا ہے سو گویا تلف ہوا ہے۔ اب جونکہ نشانے کو بہت غور سے دیکھونگا۔ اگر تم مہربانی کرکے دوسرا ایک تیر وہان پھینکو کہ جہان پہلا پھینکا ہے۔ تو شک نہین کہ یا تو دونون کو پاؤنگا یا نہین۔ آخری کو تو ضرور ہی پاونگا۔ اور ساتھ شکرگذاری کے پہلے کیواسطے تمہارے زیر احسان رہون گا۔

انتونیو۔ تم مجھے اچھی طرحسے پہچانتے ہو اور اس معاملے مین خالی وقت ضایع کرتے ہو کہ ایسے دور و دراز کے راستے سے میری محبت کے وسیلے کے اطراف مین گھومتے ہو۔ تم میرے حقمین اب زیادہ بے انصافی کرتے ہو کہ میرے حتی الامکان مدد کرنیمین

اسطرح شبهه ڈالتے هو اس سے که میرے تمام ملک و مال کو نابود
کر ڈالتے۔ پس سب مجھے کهو که مین کیا کرون که جو تمهاری دانست مین
تمهارے واسطے کرسکتا هون۔ اسکو عمل مین لانے کے واسطے مین
تیار هون اسلیئے بولو۔

سبانیو بلمانت مین ایک توانگر بی بی هے جو حسین هے بلکه حسین تر
اس لفظ سے بهی اوصاف حمیده سے موصوف۔ ایام سابق مین
مجھے اسکی آنکھون سے میٹھے اور خفیه پیغام پهونچتے تھے۔ اسکا نام
پورشیه هے۔ وه کسی نوع بروٹس کی پورشیه دخت کیٹو سے
کم نهین هے۔ نه دنیا وسیع اوسکی خوبی سے بیخبر هے کیونکه
چارون حد کی هوا۔ هر کنارے سے نامور هوا خواهونکو اسکی طرف
ڈھکیلتی هے۔ اور اسکی زلف درخشان مانند گولڈن فلیس کے اوسکے
رخسارون پر لهراتی هے جس سے اسکا مسکن بلمانت کنارۂ کالکس
کی مشابهت پاتا هے۔ اور بهت سے جیسن اسکی طلب مین
یهان آتے هین۔ آو میرے انتونیو فقط مجھے اتنی هی وسعت هوتی
که انمین سے ایک کے جیسا مین بھی حریفی کرسکون تو میرا دل
ایسی فتحمندی کی بشارت دیتا هے۔ که مین بیشک بهره بردار هون

جسکا محافظ ایک اژدها تها

انتونیو۔ تو جانتا ہے کہ میری سب دولت دریا پر ہے۔ نہ میرے پاس
نقد ہے نہ جنس۔ جس پر ایک رقم اٹھا او د مار لے سکون۔ اسواسطے
تو جا۔ اور دیکھہ کہ وینس مین میری ساکھہ کیا کر سکتی ہے کہ جو جدا انکا
نک کام مین لیجائیگی۔ تاکہ تجھے بلمانٹ مین نیک پورشیہ کے
پاس پہونچائے۔ جا اسی وقت۔ تجویز کر کہ روپیہ کہان سے ہے اور
مین بھی کرونگا۔ اور مین شک نہین کرتا ہون کہ اپنے اعتبار پر یا اپنے
پاس خاطر کے سبب سے اوسکو پادن۔

منظر دوسرا

شہر بلمانٹ

پورشیہ کے دولتخانے کا ایک حجرہ

پورشیہ و نیرسیہ کا اندر داخل ہونا

پورشیہ۔ اپنے ایمان کی قسم نیرسیہ میرا جثہ حقیر اس دنیا کبیر سے تھک گیا
ہے۔

نیرسیہ۔ البتہ آپ تھکتین اچھی بی بی۔ اگر آپ کے دکھہ اتنے ہی کثرت
سے ہوتے کہ جتنی آپ کی خوش نصیبی ہے۔ پھر بھی مین تو یہی دیکھتی
ہون کہ وہ جو زیادتی سے بھرتے ہین اور لوگ اسکے جتنا ہی بیمار

رہتے ہین کہ جو بھوک سے مرتے ہین۔ اسواسطے وسط حالت
مین بسر کرنا کچھ کم سعادتمندی نہین ہے۔
عیاشی بڑہاپا جلد لاتی ہے۔ لیکن کفایت حالی زیادہ جیتی ہے۔
پورشیہ۔ اچھے فقرے اور خوب کہے۔
نیرلیسہ۔ یہ زیادہ بہتر ہوتے اگر خوب پیروی کیئے جاتے۔
پورشیہ۔ اگرچہ عمل کرنا اتنا آسان ہوتا۔ جتنا علم اس بات کا کہ کیا کرنا اچھا ہے
تو بجائے گرجے ہوتے۔ اور غریبون کے جھونپڑے ایوانہائے
شاہی۔ وہ اچھا ناصح ہے جو اپنی نصیحتون کے مطابق چلتا ہے۔
مین بیس کو زیادہ آسانی سے سکھاؤن کہ کونسی روش احسن ہے اس سے
کہ اون بیس کی ایک ہوؤن اور خود کے سکھاے ہوئے کی تقلید کرون
دماغ واسطے اصلاح مزاج کے قاعدہ ایجاد کرسکتا ہے۔ لیکن
تندمزاج سرد قانون پر سے کود جاتا ہے۔ دیوان پن جوانی کا ایک
ایسا سا ہے کہ جو اوچھل جاتا ہے جالون پر سے
نیک مصلحتون کی۔ جو ضعیف ہین۔ خیر۔ یہ گفتگو اس ڈہب کی نہین کہ
جس سے مین شوہر پسند کرسکون۔ افسوس یہ پسند کا لفظ! سے نہ مین
اوسکو پسند کرسکتی ہون جس سے الفت ہو۔ نہ اعراض جس سے نفرت ہو

اس موجب ایک زندہ لڑکی کی خواہش قید کی گئی ہے پدر مردہ کی
وصیت سے - کیا یہ سختی نہین ہے نیرلیسہ کہ مجھے ایک کے واسطے
نہ بیروسے اقرار ہے نہ کسی کے واسطے یارا سے انکار۔
نیرلیسہ - آپ کے والد ہمیشہ نیک خصلت تھے اور پاک آدمیون کو
قریب مرگ اچھے الہام ہوا کرتے ہین - اسواسطے یہ قرعہ بازی جو
اونہون نے بنا کی ہے ان صندوقہاے طلائی و سیمی و سربی مین (کہ ان
تین مین سے جو انکے مقرری صندوق کو لیوے سو آپکو بھی پاوے)
بیشک وہ برابر نہین پسند کیا جائیگا کسی سے جز اسکے کہ وہی ہو جو آپکو
حقیقت مین چاہتا ہو - بھلا یہ شاہی درجے کے امیدوار جو آچکے
ہین انکے واسطے آپ کا دل کسقدر گرم ہے -؟
پورشیہ - ہان تو انکے نام لے - اور جون جون تو نام لیتی جائیگی
مین انکی صفت بیان کرتی جاؤن گی - اور میرے بیان موجب تو میری
محبت کا شمار کرلے -

نیرلیسہ - پہلے تو وہ نیپلز شہزادہ ہے -
پورشیہ - فی الحقیقت وہ ایک شتر بے مہار ہے - کیونکہ اسکو
اپنے گھوڑے کے ذکر کے سوائے کچھ نہین سوجھتا ہے - اور خود کی اس

لیاقت پر اسکو بڑا فخر ہے کہ اسکی نعل بندی خود کر سکتا ہے۔

نرلیسہ۔ پھر دوسرا کاونٹ پالیتائین ہے۔

پورشیہ۔ وہ بجز تیوری چڑہانے کے اور کچہ نہین کرتا ہے شاید اس مطلب سے کہ اگرچہ تم مجھی نہین قبول کرتی ہو۔ تو پسند کرلو خوشی کی باتین سنتا ہے مگر مسکراتا تک نہین۔ چونکہ جوانی مین یون بیوجہ دلتنگ ہے۔ مین ڈرتی ہون کہ یہ روتا فیلسوف بنے گا جسوقت بوڑہا ہوگا۔ ایک سر مردہ جسکے منہ مین ہڈی ہو اسکے ساتہ مین شادی کرنے کو زیادہ ترجیح دون بہ نسبت ان دو کے خدا مجہے ان دونون سے پناہ مین رکھے۔

نرلیسہ۔ وہ فرنچ امیر لیبان صاحب کے واسطے آپ کا کیا خیال ہے؟۔

پورشیہ۔ خدا نے اسکو ہیئت انسانی مین پیدا کیا۔ اسواسطے اسکو آدمی کہین۔ مین البتہ جانتی ہون کہ غیبت کرنے مین گناہ ہے مگر اسکے پاس تو پھر نیپلز کے شہزادے سے بھی بہتر گھوڑا ہے۔ اور کاؤنٹ پالیٹائین سے بھی بھنوین سکیڑنے کی زیادہ عمدہ طور پر بری عادت ہے۔ یہ ایک مرد ہیچ ہے جسمین سب کی خصلت

کاونٹ یعنی امیر

رئیس ... مرد ... سر مردہ ... [illegible]

پائی جاتی ہے - اگر چڑیا چہچہاتی ہے تو وہ رقص مین آجاتا ہے -
وہ ایسا ہے کہ خود کے عکس کے ساتہ بھی بازی کرے -
اگر مین اسکے ساتہ شادی کرون تو گویا بیس شوہر کے ساتہ کی - اگر
وہ مجھے دہتکارے تو مین اسکو معاف کرون پر اگر وہ دیوان پن
سے جاے تو مین کبھی اسکا عوض نہ دون -
نیرلسیہ - انگلنڈ کا جوان امیر فالکن برج ہے اسکو آپ کیا فرماتی
ہین - ؟
پورشیہ - تو جانتی ہے کہ اسکو تو مین کچہ نہین بولتی - کیونکہ نہ میری زبان وہ
سمجھتا ہے نہ اسکی مین - وہ نہ لاٹن جانتا ہے - نہ فرنچ - نہ اٹالین
اور تو اسبات پر تو عدالت مین بھی قسم کھا سکے گی کہ میرے پاس ایک
پائی بھر بھی انگریزی نہین - اسکا چہرہ تو خوبصورت ہے مگر افسوس
ایک شخص گنگ کے ساتہ کون بات کر سکتا ہے ؟ کیا عجیب طور
کا لباس اسکا ہے مین جانتی ہون کہ اپنی قبا اسنے اٹالی مین خرید
کی ہے - جراب فرانس مین - ٹوپی جرمنی مین - اور وضع ہر جگہ سے
نیرلسیہ - اسکا پڑوسی اسکاٹلنڈ کا امیر ہے وہ کیسا ہے آپ کے
خیال مین ؟

پورشیہ- وہ اپنا حق ہمسایگی تو ادا کرتا ہے کیونکہ اوسنے انگریز سے
ایک طمانچہ قرض لیا ہے اور قسم کھائی ہے کہ واپس دیگا جبکہ سکیگا
اور شاید اس فرنچ نے اسکا ضامن بنکر مہر کی ہے کہ اسکا عوض دیگا-
نیرلیسہ- وہ جوان جرمن سکسنی کے امیر کا بھانجا آپکو کیسا پسند ہے؟
پورشیہ- فجر کو جب وہ بیدار ہوتا ہے- ایک کمینہ معلوم ہوتا ہے
اور دوپہر کو جب سرشار ہوتا ہے حد سے زیادہ سفلہ- وہ اپنی بہتر سے
بہتر حالت کے وقت انسان سے ذرا کمتر ہے- اور بری سی بری
حالت کے وقت حیوان سے کچھ بہتر اگر بے انتہا کم نصیبی مین گرفتار
ہون تب بھی امید رکھتی ہون کہ اسکے بغیر تو بسر کرسکون-
نرلیسہ- اگر وہ انتخاب کرنے کو آئے اور صندوق مقرری کو اختیار
کرے- تسپر بھی اگر آپ نے اسکو قبول نکیا- تو اپنے والد کی وصیت
کی نافرمانی کروگی-

پورشیہ- اسواسطے وقوع بدترین کے خوف سے مین تجھسے
التماس کرتی ہون کہ ایک شراب سے بھرا ہوا جام غلط صندوق پر رکھدے-
کیونکہ مین جانتی ہون کہ اگر شیطان اوس صندوق کے اندر ہو- اور یہ لالچ
باہر- تب بھی وہ اوسی کو پسند کریگا نرلیسہ مین دوسرا کچھ بھی کرون

[illegible] ۱۲

اس سے کہ ایک ایسے لالچی کے ساتہ شادی کرون

نیرلیسہ - بی بی آپکو ان صاحبون مین سے کسیکو قبول کرنے کی فکر کرنا
ضرور نہین ہے انہون نے اپنے قصد سے مجھے آگاہ کیا ہے
اور انکا تو مصمم ارادہ ہے کہ اپنے مکانون کو واپس جائین اور
اپنی آرزو اور طلب سے آپکو زیادہ مشوش نکروائین الا کہ آپ کے
والد کی اس صندوق بازی کے سواے اگر اور کوئی بخت آزمائی آپکو
پانے کی ہو -

پورشیہ - اگر سبیلا کی عمر کے برابر بھی میری زندگی وفا کرے تب بھی
وائنا کے موافق عصمت مین مرونگی - سواے اسکے کہ اپنے والد
کی وصیت کے موجب ملائی جاؤن مین خوش ہوتی ہون کہ یہ سب
عاشقان اس درجے عقلمند ہین کیونکہ انمین ایک بھی نہین کہ جسکی
غیر حاضری مین میری خورسندی نہو - مین خدا سے دعا مانگتی ہون
کہ انکا سفر مبارک ہو -

نیرلیسہ - بی بی آپکو یاد نہین ہے آپکے والد کی حیات مین - ایک
وینیشن عالم اور سپاہی جو یہان آیا تہا - مانتی فرات صاحب کے
ساتھ -

پورشیہ۔ ہان ہان۔ وہ بسانیو تہا۔ مین خیال کرتی ہون کہ اسکا
یہی نام تہا۔
نیرلیسہ۔ سچ بی بی۔ یہ شخص ایک عمدہ بی بی کے ملانے کے لائق تر
تہا۔ تمام اون لوگون سے جن پر میری بیوقوفی بہری ہوئی آنکہہ
کبہی بہی پڑی ہوگی۔
پورشیہ۔ مجہے وہ خوب یاد ہے اور تیری تعریف کے سزاوار یاد ہے
(ایک نوکر کا داخل ہونا) کیون۔ کیا ہے۔ کیا خبر ہے؟
نوکر۔ وہ چار اجنبی آپ کی ملاقات چاہتے ہین تاکہ آپ سے
مرخص ہون۔ اور ایک پانچوین کا قاصد آیا ہے (یعنے شہزادہ مراکو کا)
جو پیغام لایا ہے کہ اوسکے صاحب آج رات کو یہان آئین گے۔
پورشیہ۔ اگر اوس پانچوین کو خوش آمد کر سکتی اوتنی خوشدلی سے کہ
جتنی سے ان چارون کو وداع کرتی ہون۔ تو مین اسکے آنے
سے خوش ہوتی اگر اسکی خصلت فرشتے کی ہو۔ اور رنگ سیاہ
شیطان کا۔ تو بہتر ہے کہ وہ مجہے اپنی مرید بنائے اس سے کہ نکاح
مین لائے۔ چل نرلیسہ۔ ہان تو آگے چل ہنوز ایک امیدوار پر دروازہ
بند کرتے ہین کہ دوسرا دستک دیتا ہے۔ (سب رخصت)

منظر تیسرا

وینس شہر مین ایک جاے عامہ

بسانیو اور شائیلاک کا وہان آنا

شائیلاک - تین ہزار دینار - ہان -

بسانیو - ہان ہان صاحب تین مہینے کیواسطے -

شائیلاک تین مہینے کیواسطے - ہان -

بسانیو - جسکے واسطے بموجب میرے کہنے کے انتونیو ضامن ہوگا

شائیلاک - انتونیو ضامن ہوگا - ہان -

بسانیو - میرا مدعا بر لا سکتے ہو تم؟ مجھے راضی کر سکتے ہو؟ مین تمہاری جوابکا منتظر ہون

شائیلاک - تین ہزار دینار تین مہینے کے واسطے اور انتونیو کی ضمانت -

بسانیو - تمہارا جواب کیا ہے -؟

شائیلاک - انتونیو ایک اچھا آدمی ہے -

بسانیو - اس سے خلاف بات کچھ بھی تمنے سنی ہے ؟

شائیلاک - ارے نہین نہین نہین پھر نہین - ہرگز نہین - میرا مطلب اچھے آدمی سے یہی تمکو سمجھانا تھا کہ وہ مالدار ہے - پر تب بھی جو اوس کا مال ہے سو معرض خطر مین ہے - اسکا ایک جہاز راہی ترپیولس ہے

دوسرا بسمت ہندوستان - اور چوک مین سننے کے مطابق ایک تیسرا
مکسیکو کی جانب - اور چوتہا انگلنڈ کیطرف - اور اسی طرح متفرق تھا تمام
بردوسرا مال - ولیکن جہاز صرف تختے ہین - اور خلاصہ فقط آدمی - چوہے
خشکی کے بہی ہین اور تری کے بھی - سارقان بحری بہی ہین اور بری بہی
میری مراد چورون سے ہے - اور علاوہ اسکے پانی ہوا اور پہاڑونکی
بہی دہشت ہے - تب بھی یہ آدمی کافی ہے - تین ہزار دینار -
مین جانتا ہون کہ اسکی ضمانت مین لونگا -
بسانیو - یقین جانو کہ یہ لینے مین کچہ حرکت نہین ہے -
شائیلاک - مین اسبات کی تحقیق کرون گا - اور اپنی خاطر جمعی کیواسطے
زیادہ سوچون گا - انتونیو کے ساتہ مین بات کرسکتا ہون ؟
بسانیو - اگر از روی مہربانی کھانے مین ہمارے ساتہ شامل ہو -
شائیلاک - ہان تا کہ خنزیر سونگہون - اور کھاؤن - اس قالب کو جس مین
تمہارے پیغمبر عیسے نے شیطان کو مسکن دیا مین تمسے خرید کرون گا
بیچونگا - بات کرونگا - وغیرہم - لیکن نہ مین تمہارے ساتہ کھاون گا نہ
پیونگا نہ عبادت کرونگا - چوک مین کیا خبر ہے ؟ یہ کون یہان آتا ہے ؟
(انتونیو کا آنا)

بسانیو۔ یہ انتونیو صاحب ہین۔

شائیلاک (اپنے دل مین) برابر ایک چاپلوس تحصیلدار کے وہ معلوم ہوتا ہے! مین اس سے متنفر ہون کیونکہ وہ عیسوی مذہب کا ہے۔ پر زیادہ تو اسواسطے کہ وہ مانند ایک کمینے بیوقوف کے پیسے بغیر نفع کے قرض دیتا ہے اور ہمارے سود کی شرح کو کم کرتا ہے وینس مین اگر ایک وقت اسپر مجھے قابو ملے تو اچھی طرح سے لینے کینۂ دیرینہ کا عوض لون۔ ہماری قوم مقدس کی یہ تحقیر کرتا ہے۔ اور یہان تک کہ تاجرون کے مجمع مین ہی تشنیع وطعن کرتا ہے مجھپر اور میری داد وستد پر۔ اور میری حلال پیدائش پر۔ جسکو وہ بیاز کہتا ہے۔ لعنت ہو میری ذات پر اگر مین اسکو معاف کرون!

بسانیو۔ شائیلاک تم سنتے ہو؟

شائیلاک۔ مین اپنے فی الحال کے عدد سرمایے کا شمار کرتا ہون اور بموجب اپنی صحیح یادداشت کے۔ یہ تین ہزار دینار کی تمام رقم ایکدم نہین نکال سکتا ہون پر کچھ اندیشہ نہین ہے۔ توبال جو ایک توانگر یہودی ہے ہماری قوم کا مجھے دیگا۔ مگر ذرا ٹہیرو۔ کتنے مہینے کیواسطے تمکو چاہیے۔ (انتونیو کی طرف مخاطب ہوکر) خوش آمدی اچھے صاحب۔

اخیر آپہی کا ذکر خیر ہماری زبان پر تہا

انتونیو- سنا شائیلاک یہ تو سب سچ ہے مگر مین نہ بیاز سے پیسے

دیتا ہون نہ لیتا ہون مگر اپنے دوست کی حاجت بعید البصر کے رفع

کرنے کو مین یہ دستور توڑونگا- (بسانیو کی طرف دیکھکر) اسکو

ابتک معلوم ہے کہ تمکو کتنا درکار ہے؟

شائیلاک- ہان ہان تین ہزار دینار

انتونیو- اور تین مہینے کے واسطے

شائیلاک- مین بھولگیا تھا- تین مہینے- تمنے مجھسے یہ کہا تھا بہلا

اور تمہاری ضمانت کے واسطے- اور پہر پرسو مین ایسا سمجھا کہ تمنے

کہا کہ تم نہ بیاز سے لیتے ہو نہ دیتے ہو-

انتونیو- ہان مین کبھی ایسا نہین کرتا-

شائیلاک- جبکہ یعقوب اپنے ماموں لیبن کے گلۂ گوسفند کو چراتے

تھے- یہ یعقوب وہی ہین جو اپنی والدہ عاقلہ کی کوشش سے ہمارے

بزرگوار ابراہیم کے بعد تیسرے وارث تھے ہان وہ تیسرے ہی

وارث تھے-

انتونیو- تو یہان انکی کیا بات ہے؟ کیا یہ بیاز کہاتے تھے؟

شائیلاک - نہین بیاز نہین لینے تہے - اوس طور پر نہین کہ تم اسکو بیاز کہو - مگر دیکہو کہ اوس وقت یعقوب نے کیا تدبیر کی جب لیبن اور اسکے بیچ مین قول و قرار ہوئے کہ جتنے برہ گوسفند داغی و خطی ہون سب یعقوب اپنی اجرت مین لیوے - اوس عاقل چوپان نے مادیان گوسفند کے رو برو قبل اسکے بار ور ہونے کے ایک قسم کا بار ڈالا جسکے کہانے سے بہت سے داغی اور خطی گوسفند پیدا ہوے - اور یہ سب یعقوب کے ہوے یہ ایک طریق افزایش تہا اور وہ کامیاب ہوے - افزایش کامیابی ہے اگر چوری سے نہو

انتونیو - صاحب یہ تو ایک توکلی بات تہی - جو یعقوب نے کی - یہ انکا اختیاری نہ تہا مگر یدِ قدرت کی مختاری و کارسازی سے تہا - یہ کیا (انجیل مین) اسواسطے داخل کیا ہے کہ بیاز درست ہو؟ یا کیا تمہارا چاندی اور سونا دُنبے او میندہے ہین؟

شائیلاک - مین نہین کہہ سکتا - مگر مین اسکی بہی افزایش تو اتنی ہی سرعت سے کرتا ہون - مگر صاحب میری طرف متوجہ ہو -

انتونیو - یہ بات یاد رکہو بسانیو کہ اپنے مطلب کے واسطے شیطان بہی کتاب مقدس ورد زبان کر سکتا ہے - ایک نفس بد - جو اپنی نسبت

پاکیزگی کے گواہ لاتا ہے۔ وہ مانند ایک بدخوی خندہ روکے ہے
گویا ایک خوشنما سیب ہے جو اندر سے سڑا ہوا ہے۔ آہ جہوٹ کا
ظاہری منظر کیسا خوبصورت ہے۔
شائیلاک۔ تین ہزار دینار۔ یہ ایک اچھی رقم ہے۔ تین مہینے بارہ
مین سے پر دیکہو اسکا بیاز کیا ہوگا۔
انتونیو۔ کیون شائیلاک تم ہمپر احسان کرسکتے ہو یا نہین ؟
شائیلاک۔ انتونیو صاحب بار ہا اور بہت وقت آپ نے سربازار
مجہے جہڑکا ہے میرے پیسے اور بیاز کے واسطے۔ تب بہی مینے
بردباری سے سہا ہے۔ کیونکہ تحمل ایک نشان خاص ہے ہماری
قوم کا۔ تم مجہے کافر اور سگ خونریز کرکے پکارتے ہو۔ اور تہوکتے
ہو میری قبا سے جہود یہ پر اور یہ سب فقط اتنے ہی واسطے کہ
مین اوس چیز کا استعمال کرتا ہون کہ جو میری خود کی ہے خیر اب وہ وقت
آیا ہے کہ تمکو میری مدد کی ضرورت ہے حاصل کلام تم میرے پاس
آئے ہو اور کہتے ہو کہ شائلاک ہمکو پیسے کا کام ہے۔ تم ایسا
کہتے ہو۔ تم کہ جسنے اپنا بلغم میری ڈاڑہی پر ڈالا تہا اور مجہے لات
ماری تہی جیسا کہ لکد کوب کرتے ہو ایک بیگانے کتے کو اپنے

دروازے پر سے۔ اب پیسے سے تمہارا مطلب ہے۔ تب
مین کیا کہون تمکو کیا ایسا نہ کہون کہ کتے کے پاس
پیسا ہے؟ کیا ممکن ہے کہ ایک کتا تین ہزار
دینار قرض دیسکے؟ یا کہ مین جھکون اور مانند
ایک غلام کے آہستہ آہستہ سانس توا ضع کے ایسا کہون کہ
نیک بخت صاحب دو زچہار شنبہ کو آپ نے میرے اوپر
تھوکا تھا۔ فلانے روز آپ نے مجھے لات ماری تھی
اور ایک دوسرے وقت آپ نے مجھے کتا کہا تھا اور اس
نوازش کے عوض مین اتنے پیسے آپکو قرض دونگا؟
انتونیو۔ مین یہ سب تجھے پھر بھی کہونگا تیرے اوپر تھوکونگا
پھر تجھے لات بھی مارونگا اگر یہ پیسے تو قرض دیتا ہے تو ایک
دوست سمجھکر مت دے۔ کیونکہ کب ایسا ہوا ہے کہ دوستی
پیدا ہوئی ہے بے جان دہات کے سبب؟ پر بہتر ہے کہ اپنے
دشمن کو قرض دے کہ اگر وہ عہد مشروط کو توڑے تو زیادہ
فرخندہ روئی سے تو طلب جرمانہ کرسکے۔
شائیلاک۔ دیکھو تم کیسے گرم ہو جاتے ہو۔ مین تمہاری دوستی کا

جوہاں ہون اور تمہاری محبت کا خواہان - اور ان سب خیالتون سے
درگذر کرکے جن مین تمنے مجھے آلودہ کیا ہے تمہاری ضرورتون
کو آمادہ کرنے پر مستعد ہون - اور اپنے پیسون پر ایک کوڑی
بھی ہوس نہین رکھتا ہون نہین بیاج کی - اور تم میری بات سنتے بھی
نہین - یہ ایک مہربانی ہے جو مین پیش کرتا ہون -

بسانیو - یہ فی الواقع مہربانی ہے -

شائیلاک - یہ مہربانی مین تمکو جتاؤنگا میرے ساتھ ایک نوٹری کے
پاس چلو اور وہان تم اکیلے ہی دستاویز پر مہر کردو - اور ایک مسخرگی
کے طور پر اسکی شرط موجب اگر فلانے روز فلانی جگہ پر اتنا اتنا
پیسا تم مجھے واپس ندو تو اسکے عوض جرم مین ایک رطل اپنے
اچھے گوشت کا دو - جو کاٹا جاوے اور لیا جاوے تمہارے تن کے
اس حصے سے کہ جو میری حسب خواہش ہو -

نوٹری پبلک - دستاویز دیکھ کر تصدیق کرنے والا ۱۲

انتونیو - ایمان سے مین راضی ہون ایسے ایک اقرارنامے پر مین
دستخط کرونگا اور کہونگا کہ اس یہودی مین بہت مہربانی ہے -

بسانیو - مین اپنے واسطے ہرگز ایسے کاغذ پر دستخط نکرنے دونگا -
اس سے تو میرا افلاس مین رہنا بہتر ہے -

انتونیو - تم مت ڈرو مین اس سبب باندھنے مین نہ پھنسونگا - دو مہینے
کے اندر یعنے اس مسک کی شدت جانے کہ ایک ماہ پیشتر مجھے امید ہے
کہ یہ قبولیت کی رقم سے ویسی تین بار تین ترک موجود ہو جائیگی -

شائیلاک - یا حضرت ابراہیم یہ عیسوی کیسے ہین ! انکا خود کا سختی
بھرا کار و بار انکو سکھاتا ہے شک لانا دوسرون کے خیالات پر ا
مجھے ذرا تم یہ تو کہو کہ اگر وہ روز میعاد وفا نکرے - تو مجھے جرمانہ
لینے سے حاصل کیا ہو ؟ ایک رطل آدمی کا گوشت آدمی سے لیا ہوا
نہ اتنا مرغوب ہے نہ قیمتی جیسا ایک بھیڑ کا یا گاو میش کا - مین
کہتا ہون کہ یہ جو مین دوستی ظاہر کرتا ہون سو فقط انکا التفات حاصل کرنیکو
ہے - اگر یہ اس طور سے لیتے ہین تو فبہا ورنہ خدا حافظ - پھر میری
محبت کے واسطے مجھپر کچھ الزام مہربانی کرکے مت رکھنا

انتونیو - ہان شائیلاک مین اس اقرار نامے پر مہر کرونگا

شائیلاک - تب مجھے نوٹری کے یہان تم فی الفور ملو - اسکو یہ
رمزی دستاویز تیار کرنے کو کہو - اور مین سیدھا جاکر دینار جیب
مین لے آتا ہون - اور دیکھ آتا ہون اپنے مکان کو جو سپرد کیا
گیا ہے خوف بھری نگہبانی مین متصرف نوکر کے - اور اسی گھڑی

مین واپس آتا ہون (شائیلاک وہان سے راہی)

انتونیو- جلدی کر نرم دل یہودی- یہ جہود عیسوی بن جائیگا وہ بہت مہربان ہوا ہے-

بسانیو- ایسی باتین اور بدذات دل مجھے پسند نہین ہے-

انتونیو- چلو اسمین تو کچہ دہشت نہین ہو سکتی- اوس روز کے ایک مہینہ اول میرے جہاز آپونہچین گے-

کھیل دوسرا

منظر پہلا

شہر بلمانٹ پورشیہ کی محلسرا کی ایک نشستگاہ

نفیریوں کی آواز شہزادہ مراکو اور اوسکے ملازمونکا آنا

پورشیہ - نیریسہ - اور اسکے دوسری خدمتگار

مراکو - مجھے ناپسند نہ کرو میرے رنگ کے سبب - یہ ایک نشان ہے پرتو آفتاب تابان کا - جسکا مین ہمسایہ ہون - اور جسکے قرب و جوار مین پرورش پایا ہون - لاؤ میرے مقابلے پر ایک سفید سے سفید آدمی شمالی پیدائش جہان کہ یخ کو تاب آفتاب بہی مشکل سے پگھلا سکتی ہے - اور ہمکو اپنی محبت کے واسطے فصد کھولنے دو تا ثابت کرین کہ کسکا خون زیادہ سرخ ہے - اسکا یا میرا - بی بی مین تجھسے کہتا ہون - اس میری شکل نے جوان مردون کو دہشت زدہ کر ڈالا ہے - اپنی محبت کی قسم کھاتا ہون کہ ہمارے ملک کی نیک ترین عورتون نے اسکو پسند کیا ہے - مین اس رنگ کو کبہی نہ بدلون بجز اسکے کہ اس جعلسازی سے تمہاری توجہ کو چرا سکون - میری

نجیب شہزادی۔

پورشیہ قبولیت کے باب مین دو خزانہ آنکھون کی جو بار یک بینی ہے فقط اسکی پیروی مین نہین کر سکتی ہون علاوہ اسکے میری قسمت کا جو تختہ نرد ہے سو مجھے مانع آتا ہے اپنی اختیاری پسندیدگی کے حق سے۔ لیکن میرے والد نے مجھے اگر پابند نہ کیا ہوتا اور نہ روکا ہوتا انکی اس حواس سے کہ مطیع ہو مین شوہر مین اسکی جو پاوے مجھے اس طریق سے جو مین نے آپسے کہا ہے۔ تو آپکو بھی نامور شاہزادے۔ آپ کو بھی اتنا ہی ممکن ہوتا میری محبت کا خیال کرنا جتنا کہ ابتک میرے پاس آئیے ہوے دوسرونکو۔

مراکو۔ اسکے واسطے بھی مین آپ کا شکرگزار ہون۔ اور اب مین آپ سے عرض کرتا ہون کہ میری رہنمائی کرو ان صندوقون کے نزدیک تا مین لے نصیب کو آزماؤن اس تلوار کی قسم جسنے صوفی کو قتل کیا۔ اور ایک ایرانی شہزادے کو جو تین لڑائیان سلیمان کے مقابلے جیتا تھا کہ مین جھپکا دون دیکھنے والی سخت ترین آنکھونکو اور زبرکرون دلیران روی زمین کو۔ کھینچ لون بچہ شیرخوار کو مادہ خرس سے۔ بلکہ جڑاؤن ایک شیر کو اس حالت مین جب وہ اپنے شکار کی طرف غراتا ہو تجھے پانی کے واسطے بی بی۔ لیکن یہ موقع افسوس ہے اگر ہرکیولز اور لائیکس

بھی قرعہ بازی کرین یہ معلوم کرنے کو کہ کون لایق تر ہے۔ تو تینون میں نقش زیادہ کمتر کے ہاتھ بھی اتفاقاً آسکتی ہے۔ اور پھر اس باہرکو ویز اپنے نوکر سے مات ہوا۔ اور اسی طرح مین بھی ایک بخت کور کی پیروی سے گم کر سکتا ہون اس چیز کو جو ممکن ہے کہ مجھ سے کمتر حاصل کر سکے اور مین حسرت مین مرجاؤن۔

پورشیہ۔ اپنی قسمت کو آزماؤ۔ اور یا اس انتخاب سے باز آؤ۔ یا پہلے قسم کھاؤ کہ اگر کامیاب نہوے تو بار دیگر شادی کا تذکرہ کسی بی بی کے ساتھ بر سر زبان ہرگز نہ لاؤ۔ اس واسطے سوچو۔

مراکو۔ کبھی ایسا نہین کرونگا چلو میری آزمائش کے پاس مجھے لیچلو۔

پورشیہ۔ پہلے گرجے کو چلین۔ کھانے کے بعد تمہاری طالع نمائی ہوگی۔

مراکو۔ قسمت او سوقت مجھے یا تو تمام عالم مین بختیار کرے یا بے انتہا بلاے ادبار مین گرفتار (سب رای)

منظر دوسرا

وینس شہر کا راستہ

لانسلوٹ۔ گابو۔ کا آنا *

لانسلوت - حقیقت مین میرا دل مجھے رضا دے گا کہ مین اس اپنے
آقا سے جو یہودی ہے بھاگون - شیطان میرے ممعنان ہے اور
مجھے للچاتا ہے کہ گابو - لانسلو گابو - اچھے لانسلو یا اچھے گابو
یا اچھے لانسلو گابو اپنے پاؤن کام مین لو - آگے نکلو بھاگو میرا دل
کہتا ہے - نہین خبردار - دیانت دار لانسلو - خبردار دیانت دار
گابو (یا اوپر کے موجب) دیانت دار لانسلو گابو - مت بھاگ -
بھاگنے پر تف کر - خیر زیادہ ہمت مند شیطان مجھے حکم کرتا ہے
کہ گٹھرا باندھ - جا؟ کہتا ہے شیطان - راستہ پکڑ کہتا
ہے شیطان - بخدا ہوشیار کر ایک دلیر دل کو کہتا ہے شیطان
اور بھاگ - خیر میری غیرت جو گردش کرتی ہے میرے دل کے
اطراف مین بہت دانائی سے کہتی ہے میرا وفادار یار لانسلو
- چونکہ تو ایک عزتمند مرد کا لڑکا - بلکہ ایک عزت دار عورت کا
بیٹا ہے - خیر میرا دل کہتا ہے کہ لانسلوت مت ہٹ - ہٹ
کہتا ہے شیطان مت ہٹ کہتا ہے میرا دل - دل وہ کہتا ہون مین
تو اچھی مشورت دیتا ہے شیطان کہتا ہو نہین تو اچھی مشورت دیتا ہے
دل کی پیروی کرون تو مجھے اس یہودی اپنے صاحب کے پاس

رہنا چاہیے جو خدا پناہ مین رکہے نوع شیطان ہے۔ اور اوس
بہاگنے مین مجہے شیطان کی پیروی کرنا چاہیے۔ فی الواقع وہ
یہودی شیطان کا اوتار ہے۔ اور ایمان کی قسم میرا دل ایک سخت
ہے جو مجہے رغبت دینا چاہتا ہے کہ اس یہودی کے ساتہ رہون شیطان
زیادہ دوستانہ مشورت دیتا ہے۔ مین بہاگون گا شیطان میرے
پاون تیرے فرمانبردار ہین۔ مین بہاگون گا

(بوڑہے گابو کا ایک ٹوکری لیے ہوے وہان آنا)

گابو۔ میان جوان شخص آپ ذرا مہربانی کرکے بتا ئین گے کہ اون
یہودی صاحب کے مکان کا راستہ کدہر ہے۔

لانسلوٹ (اپنے دل مین) یا خدا یہ تو میرا حقیقی باپ ہے۔ جو
ضعف بصر سے گذر کر نابینائی کے سبب سے مجہے نہین
پہچان سکتا ہے۔ مین اسکے ساتہ حجت کرونگا۔

گابو۔ جوان صاحبزادے۔ مین عاجزی کرتا ہون کہ مجہے اس یہودی
کے مکان کا پتا بتاو۔

لانسلوٹ۔ جب دوسری گلی آئے تو سیدہے ہاتہ کی طرف
جاو۔ مگر دوسرا اخیری کوچہ آئے اسمین بائین طرف۔ اور اسکے بعد

کسی جانب بھی مت جاؤ۔ مگر بازو سے یہودی کے گھر مین
سے چلے جاؤ۔

گابو خدا کی قسم یہ راستہ تو مجھے مشکل سے ملے تم مجھسے
کہہ سکتے ہو کہ ایک شخص لانسلوٹ نامی اسکے ساتھ رہتا تھا سو اب تک
ہے یا نہین؟

لانسلوٹ کیا چھوٹے لانسلوٹ صاحب سے تمہاری مراد ہے؟
(اپنے دل مین) اب دیکھو مین ایک طوفان کھڑا کرتا ہون۔ چھوٹے
لانسلوٹ صاحب کی بات کرتے ہو تم؟

گابو صاحب وہ صاحبزادہ نہین ہے مگر ایک غریب آدمی کا لڑکا
ہے۔ اسکا باپ اگرچہ اپنے منہ سے بولتا ہون۔ ایک متدین
اور بہت غریب شخص ہے۔ اور خدا کا شکر ہے آسودہ حال ہے۔

لانسلوٹ۔ خیر اسکا باپ جو ہو سو سہی۔ ہم ذکر کرتے ہین چھوٹے
لانسلوٹ صاحب

گابو۔ آپ عالی جناب کا دوست صاحب۔ اور لانسلوٹ۔

لانسلوٹ اسی واسطے مین تمسے درخواست کرتا ہون اسی باعث
سے التماس کرتا ہون کہ چھوٹے لانسلوٹ صاحب کہو۔

گابو۔ لانسلوٹ۔ اگر آپ کی رضا ہو تو؟

لانسلوٹ۔ اسی واسطے لانسلوٹ صاحب ... باپ چھوٹے لانسلوٹ صاحب کا ذکر مت کرو کیونکہ وہ جوان شخص (بحکم قضا و قدر اور اس ڈھب کے عجیب مقولے اور اس قسم کا علم) یقیناً مر گیا ہے یا تو جیسا کہ تم کہو گے اصطلاحی زبان سے (بہشت میں گیا ہے)

گابو خدا نکرے! وہ تو میرا عصائے پیری تھا اور سہارا۔

لانسلوت۔ کیا مین ایک لاٹھی یا ستون کی طرح معلوم ہوتا ہون ایک عصا یا ٹیکا؟ باپ تم مجھے پہچانتے ہو؟

گابو اپنی کم نصیبی سے مین تمکو نہین پہچانتا جوان صاحب۔ مگر از روی مہربانی مجھسے کہو کہ میرا بیٹا۔ خدا رحمت کرے اسکو۔ جیتا ہے یا مر گیا؟

لانسلوٹ۔ کیا تم مجھے نہین پہچان سکتے ہو باپ؟

گابو۔ بدبختی سے صاحب میری آنکھہ کی روشنی جاتی رہی ہے اور مین تمکو دیکھہ نہین سکتا ہون۔

لانسلوت۔ نہین سچ تو یہ ہے کہ اگر تمہاری آنکھہ ہوتی تب بھی ممکن تھا کہ

تم مجھے نہ پہچانتے - وہ باپ بہت عاقل ہونا چاہیے جو اپنے
بچے کو پہچان سکے - خیر ضعیف شخص مین تمسے تمہارے بیٹے کا
احبار کہتا ہون - سب مجھے دعا دو (دو زانو ہوکر) رہتی ظاہر ہوگی - خون
زیادہ چھپ نہین سکتا - آدمی کا بیٹا چھپ سکتا ہے - مگر اخیر مین سچائی
ظاہر ہوگی -

گابو - صاحب مہربانی کرکے کھڑے رہو مجھے یقین ہے کہ تم میرے
بیٹے لانسلوٹ نہین ہو -

لانسلوٹ - مہربانی کرکے اس باب مین اب زیادہ مسخرگی مت کرو اور
مجھے دعا دو - مین لانسلوٹ ہون تمہارا لڑکا جو تھا - تمہارا بیٹا
جو ہے - اور تمہارا بچہ جو ہوگا

گابو - مین نہین مان سکتا ہون کہ تم میرے بیٹے ہو -

لانسلوٹ - مجھے سمجھ نہین پڑتا کہ اس باب مین مین کیا کرون - پر مین
لانسلوٹ اس یہودی کا آدمی ہون - اور مجھے یقین ہے کہ مارگیری تمہاری
جورو - میری مان ہے -

گابو - ہان سچ اوسکا نام تو مارگیری ہے - مین قسم کھاتا ہون کہ تو لانسلوٹ
ہے تو میرا گوشت و پوست ہے - کچھ بڑا امیر بن گیا ہے - کیا لمبی ڈاڑھی

ہے تیری ٹھڈی پر زیادہ بال ہین میری دابن گھوڑے کی دم سے بھی۔

لانسلوٹ۔ تب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دابن کی دُم اولٹے طرف سے ادگتی ہوگی۔ مجھے یقین ہے کہ اخیر اسکو دیکھا تب اسکی دم پر زیادہ بال تھے میرے چہرے سے۔

گابو۔ او خدا تو کیسا بدلگیا ہے! تجھے تیرے صاحب سے کیسی موافقت ہے؟ مین اسکے واسطے ہدیہ لایا ہون۔ تجھے وہ کیسا موافق آتا ہے؟

لانسلوٹ۔ خیر اگر میری مرضی پوچھو تو مین نے تو مصمم ارادہ کیا ہے کہ اسکے پاس سے بھاگ جاؤن۔ اسواسطے مجھے آرام نہ ملیگا جب تک کہ بھاگ نہ جاونگا۔ میرا صاحب ایک پکا یہودی ہے۔ اسکو ہدیہ دوگے؟ اسکو تو ایک پھانسی کا رشتہ دو۔ اسکی نوکری مین مین بھوک سے مرتا ہون تم ہر ایک اونگلی جو میرے بدن مین ہے میری پسلی سے پہچان سکوگے۔ باپ مین خوش ہوا کہ تم آئے۔ اپنا ہدیہ بسانیو صاحب کو دو۔ جو کہ پھڑکتی ہوئی اور نئی پوشاک عطا کرتا ہے۔ اگر مین اسکی خدمت نہ پا سکونگا تو بھاگونگا اتنا کہ جہانتک خدا کے پاس زمین ہوگی۔ آہا کیا خوش

نصیبی! وہی شخص یہان آتا ہے۔ اسکو ہی باپ اور مین خود یہودی
ہوؤن اس یہودی کی نوکری اگر زیادہ کرون تو۔

(بسانیو کا آنا لیونارد اور دوسرے ملازمون کے ساتھ)

بسانیو۔ تو ایسا کرسکتا ہے۔ لیکن اتنی تاکید کر کہ کھانے کے تیار ہونے
مین پانچ بجے سے زیادہ دیر نہوے۔
ان کا غذون کو برابر پہونچا۔ کپڑے تیار کرا۔ اور گراتیانو سے کہہ
کہ میرے مکان پر جلد آوے (نوکر رخصت)

لانسلوٹ۔ انکو باپ۔

گابو۔ خدا آپ کو سلامت رکھے صاحب!

بسانیو۔ بہت مہربانی! تو کچھ مجھسے چاہتا ہے؟

گابو۔ یہ میرا بیٹا ہے صاحب ایک غریب چھوکرا۔

لانسلوٹ۔ غریب چھوکرا نہین صاحب اوس تونگر یہودی کا نوکر۔
جو کہ چاہتا تھا۔ جیسا کہ میرے باپ آپ سے کہین گے۔

گابو۔ اسکو بہت آرزو ہے جیسا کہ لوگ کہتے ہین صاحب۔ کہ نوکری
کرے۔

لانسلوٹ۔ حقیقت مین مختصر تو یہ بات ہے کہ مین اس یہودی کے

پاس نوکر ہوں اور میرا ارادہ ہے جیساکہ میرے باپ کہیں گے۔

گابو اسکا صاحب اور یہ مشفق المزاج نہیں ہیں

لانسلوٹ۔ الملخص۔ سچ تو یہ ہے کہ یہودی میرے حق میں غیر انصافی کرکے مجھپر واجب کرتا ہے۔ جیساکہ میرے باپ۔ جو میں امید رکھتا ہوں کہ ایک ضعیف آدمی ہیں۔ برابر آپ پر واضح کریں گے

گابو۔ میرے پاس یہاں ایک کبوتر کا خوان موجود ہے۔ جو آپ عالی جناب کو ہدیہ دینا چاہتا ہوں۔ اور میری عرض تو یہ ہے

لانسلوت۔ اختصاراً جو عرض ہے سو تو مجھی سے علاقہ رکھتی ہے جیساکہ آپ کو یہ بوڑھے دیانت دار شخص ظاہر کریں گے اور اگرچہ میں یہ کہتا ہوں کہ اگرچہ ضعیف آدمی مگر غریب آدمی ہی میرا باپ۔

بسانیو۔ تم میں سے ایک شخص دونوں کے واسطے بات کرو۔ تو کیا چاہتا ہے؟

لانسلوت۔ آپ کی خدمت صاحب۔

گابو۔ اس گفتگو کا یہی مقصد ہے صاحب۔

بسانیو۔ میں تجھے اچھی طرح سے جانتا ہوں۔ اپنی مراد پائی تو نے تیرے صاحب شائیلاک نے آج میرے ساتھ بات کی۔ اور

تیری سفارش کی ہے اگر اسکو سفارش کہہ سکتے ہین کہ ایک توانگر یہودی کی نوکری چہوڑے تا مجہہ ایسے ایک غریب صاحب کا نوکر بنے۔

لانسلوت۔ جو قدیمی مثل ہے سو میرے صاحب اور آپ مین اچہی طرحسے لگ سکتی ہے صاحب۔ آپ کے اوپر خدا کی مہربانی کا سایہ ہے اور اونکے پاس مال و دولت کا سرمایہ۔

بسانیو۔ تو خوب کہتا ہے۔ جا بوڑہے اپنے بیٹے کے ساتہ۔ اپنے پہلے صاحب کی اجازت لے اور میرے مکان پر آ (اپنے نوکرون کو) اسکو ایک لباس وہ دوسرون سے زیادہ ساز و طراز کا۔ دیکہو اسمین تفاوت نہو۔

لانسلوٹ۔ مجہے ایک نوکری بہی نہین مل سکتی ہے! میرے سر مین کبہی زبان بہی نہین ہوتی! خیر (اپنی ہتیلی پر دیکہکر) کسی آدمی کا بہی اٹالی مین زیادہ بہتر نصیبا ہوسکتا ہے۔ یہ طیار ہے کتاب پر قسم کہانے کو کہ میرا نصیب اچہا ہوگا! دیکہو یہ سادی زندگی کی لکیر ہے! یہ ایک جورو نکے چہوٹے سے ٹوپے کی پندرہ جورو تو کچہ چیز بہی نہین ہے۔ گیارہ بیوہ اور نوبن شادی کی ہوئی اتنی عورتین ایک آدمی کے حصے کے واسطے کفایت کرتی ہین اور

پھر تین وقت ڈوبنے سے بچنا۔ اور پھر ایک وقت نرم بچھونے کے
کنارے پر سے گر کے جان کے خوف میں آنا۔ یہ تو فقط زالی کرامات ہیں اخیر اگر
نصیب عورت ہی تو اس امر میں تو اچھی کنیز ہی۔ بابا چلو میں ایک طرفۃ العین میں یہودی سے رضا ہونگا

(لانسلاٹ اور گابو کا رخصت ہونا)

بسانیو۔ اچھے لیونارڈو میں جو کہتا ہوں اس بات کا خیال رکھ۔ یہ
جنسیں مول لے۔ اور سب تیاری کر کے تو جلد واپس آ۔ کیونکہ آج
رات کو میں ضیافت دیتا ہوں اپنے بہت مکرم و محترم ایک محسن کی
اسیلئے قدم اوٹھا اور سرعت سے جا۔

لیونارڈو۔ میں اس امر میں حتے المقدور کوشش کرونگا۔

گراتیانو کا داخل ہونا

گراتیانو۔ تیرے صاحب کہاں ہیں؟

لیونارڈو۔ وہاں سے ٹہلتے ہیں صاحب (لیونارڈو وہاں سے رخصت)

گراتیانو۔ بسانیو صاحب

بسانیو۔ گراتیانو

گراتیانو۔ میری ایک درخواست ہے

بسانیو۔ میں نے بحال رکھی۔

گراتیانو- تم مانع مت ہو- مجھے بہی تمھارے ساتہ مقرر بلمانٹ کو آنا ہے-

لسانیو- اچھا تب چل- مگر ذرا سن- گراتیانو تو بہت آزاد و بےادب و بلند آواز ہے- تجہین یہ خصلتین خوشنما ہین اور ہماری آنکھو مین کچہ بد نہین معلوم ہوتین- لیکن جس جگہ کہ نا آشنا ہین وہان بہت بے قید حرکتین معلوم ہوتی ہین- از رو سے مہربانی کوشش کر نرم کرنے کی ساتہ قطرات شرم کے اپنے اوچہلتے ہوے دل کو- مبادا کہ تیری اس بدوضعی کے باعث مین بہی ناراست ٹھیرایا جاون جسجگہ مین کہ جاتا ہون- اور اپنی مراد مین ناکام رہون-

گراتیانو- لسانیو صاحب سنو- اگر ایک پرہیزگار کی روش اختیار نکرون- اور ساتہ ادب کے بات نکرون- اور گالی بہی فقط کبہی کبہی نہ دون- اپنی جیب مین دعائین نہ بہرون- اور متواضع صورت نہ بناؤن- بلکہ اس سے بہی زیادہ- جبکہ بسم اللہ پڑہی جاتی ہو اوسوقت اپنی آنکھونکو اپنی ٹوپی سے اسطرح نہ چہپاؤن- اور آہ نہ کہینچون اور آمین نہ کہون- اور تہذیب کے تمام ارکان کام مین نہ لاون- مانند ایک کے جسکو پوری عادت ہو متفکر چہرہ بنانے کی اپنی نانی کی خوشنودی کے لیئے- تو بارد گر ہرگز

میرا اعتبار مت کیجیے۔

بسانیو۔ خیر ہم تمہاری رفتار کو دیکھینگے۔

گراتیانو۔ اچھا۔ لیکن آج کی رات کو نہ شمار کرنا۔ آج کے اطوار سے قیاس نہ باندھیے۔

بسانیو۔ نہین یہ تو جاے افسوس ہوگی۔ بلکہ میری خواہش دلی یہی ہے کہ تم اپنا بہترین لباس رمز و طراری پہنو کیونکہ ہمارے دوست ہین جو گمت کے خواہشمند ہین اب خدا حافظ مجھے کچھ کام ہے۔

گراتیانو۔ مجھے لارنزو اور دوسرون کے پاس جانا ہے۔ مگر رات کو کھانے پر ہم حاضر رہینگے۔

منظر تیسرا

وینس شہر شائلاک کے گھر کا ایک حجرہ

جیسکہ و لانسلوٹ کا داخل ہونا۔

جیسکہ مجھے افسوس ہوتا ہے کہ میرے باپ کو تو اسطرح چھوڑنا چاہتا ہے۔ ہمارا گھر جہنم ہے اور تو ایک خوش مزاج شیطان ہے جو کتنے درجے گھٹاتا تہا اسکی اداسی کو۔ خیر۔ فی امان اللہ لے یہ ایک دینار۔ اور لانسلوٹ۔ کھانے کے وقت تو اپنے

سے صاحب کے مہمان لارنزو کو دیکھے گا اسکو یہ خط دے۔
اور یہ مخفی طور پر کر۔ اب خدا حافظ مین نہین چاہتی کہ میرا باپ مجھے
تیرے ساتھ بات کرتے دیکھے۔
لانسلوٹ۔ خدا حافظ۔ آنسو میری زبان کو روکتے ہین بہت حسین
بت پرست۔ نہایت میٹھی یہودن! اگر ایک عیسوی ترے ساتھ
داو کھیل کر تجھے نہ جیت لے تو مین بہت بھول کرتا ہون۔ یہ
بیہودہ قطرے کتنے درجے غرق کر ڈالتے ہین میرے مردانہ
دل کو۔ خدا حافظ۔ (لانسلوٹ رخصت)
جیسکہ۔ خدا حافظ اچھے لانسلوٹ۔ افسوس کس گناہ شدید مین
مبتلا ہون کہ مجھے شرم آتی ہے اپنے باپ کے رشتے سے ا
اگرچہ مین اوسکے فریق سے ہون لیکن طریق سے نہین۔ آہ
لارنزو اگر اپنا وعدہ وفا کرے تو مین اس جھگڑے سے چھوٹون
عیسوی ہون اور تیری پیاری جورو۔

منظر چوتھا
وینس شہر۔ ایک راستہ
گراتیانو۔ لارنزو سالارینو۔ اور سولانیو۔ کا آنا

لارنزو - نہین کہانے کے وقت پر ہم وہان سے سٹک جائینگے
-اور اپنا بہیس بدل اپنے مکان پر واپس آئینگے - یہ سب ایک
گھنٹے مین -

گراتیانو - ہمنے کچہ عمدہ تیاریان نہین کی ہین -

سالارینو - ابتک تو مشعلچی کا بہی بندوبست نہین کیا ہے -

سولانیو - یہ لاحاصل ہوگا اگر بہت اچہی تجویز نہ کیجائیگی - اور
میرے خیال مین بہتر ہوگا کہ نہ کیا جائے -

لارنزو - ابہی فقط چار بجے ہین - ہمارے پاس دو گھنٹے ہین تیاری
کرنے کو -

(لانسلوٹ کا داخل ہونا مع ایک کاغذ کے)

لارنزو - کیون میان لانسلوٹ کیا خبر ہے ؟

لانسلوٹ - اگر تمہاری خوشی ہو تو اسکو کھولو اس سے احوال ظاہر
ہوگا -

لارنزو - مین حرف پہچانتا ہون - سچ کہ یہ خوبصورت ہاتہ ہین سفید تر
اس کاغذ سے بہی جسپر اس ہاتہ نے لکہا ہے -

گراتیانو - فی الواقع یہ تو عشق نامہ ہے -

لانسلوت۔ مین رخصت چاہتا ہون صاحب۔

لارنزو۔ کہان جاتا ہے؟

لانسلوت۔ مریم کی قسم صاحب دعوت دینے اپنے قدیمی آقا یہودی کو۔ آج رات کے کھانے کی۔ اپنے نئے صاحب عیسوی کے ساتہ۔

لارنزو۔ لے یہ تیرے واسطے ہے میٹھی جسیکہ سے کہہ کہ مین اسکو نہین بھولونگا۔ کہ اوسکو مخفی جا۔ (لانسلوت کا جانا) صاحبان آپ تیاری کرینگے آج رات کو اس صورت بازی کے واسطے؟ ایک مشعلچی کو مین نے موجود کیا ہے۔

سالاریو۔ ہان واللہ مین تو بس۔ ہا اسی کام کے واسطے جاونگا۔

سولانیو۔ اور مین بھی۔

لارنزو۔ مجھے اور گراتیانو کو اوسکے مکان پر ایک گھنٹے مین ملنا۔

سالاریو۔ بہت خوب ہم ایسا کرینگے۔

(سالاریو و سولانیو کا رخصت ہونا)

گراتیانو۔ کیا وہ کاغذ میٹھی جسیکہ کی طرف سے نہیا؟

لارنزو۔ مجھے ضرور ہے کہ تمسے سب کہون۔ اسنے مجھے سمجھایا ہے

کہ کسطرح مین اوسکو اوسکے باپ کے مکان سے لے بھاگون۔

کیا زروجواہر اوسکے پاس ہے۔ اور کون سے لڑکے کا لباس

اوسنے تیار رکھا ہے۔ اگر کبھی اسکا باپ یہودی بہشت پائیگا تو فقط

اسکی بیٹی ہی کی خاطر سے ہوگا۔ اور بدبختی کبھی جرات نہ کرسکے گی اوسکے

قدم سے گذرنے کی۔ سوائے اسکے کہ یہ عذر پیش لائے کہ وہ بیکا

بیوفا جہود کی نسل سے ہے۔

چل میرے ساتھ۔ چل چلتے ہوئے یہ پڑہ لینا۔

وہ میری رعنا جیسیکہ مشعل بردار بنے گی۔

منظر پانچوان

وینس شہر

شائیلاک کے گھر کے سامنے

شائلاک ولانسلوت کا داخل ہونا

شائلاک۔ خیر تو دیکھے گا۔ تیری آنکھین انصاف کرین گی درمیان بوڑہے

شائلاک اور بسانیو کے (پکارتا ہی جسیکہ کو) ارے جسیکہ تو وہان

اتنی شکم پری نہ کرسکے گا جتنی کہ میرے یہان کرتا تھا۔ ارے جسیکہ

اور سو سکے گا اور خراٹے مار سکے گا اور کپڑون کے پرزے اوڑا

سکے گا۔ ارے جسیکہ سن؟

لانسلوت ارے جسیکہ!

شائلاک - تجھے کسنے کہا کہ بلا؟ مین تجھے حکم نہین کرتا ہون کہ بلا۔

لانسلوت - صاحب کو میری نسبت یہ شکایت تھی کہ مین کوئی کام بغیر سکھائے نہین کرسکتا ہون۔

(جسیکہ کا داخل ہونا)

جسیکہ - آپ نے مجھے بلایا کیا ارشاد ہے؟

شائلاک - جسیکہ مجھے شام کے کھانے کی دعوت ہے۔ وہان میری کنجیان ہین۔ پر کسواسطے مین جاؤن؟ مجھے کچھ محبت سے نہین بلایا ہے۔ وہ لوگ میری خوشامد کرتے ہین پر تب بھی جبر میں مارے عداوت کے جاؤنگا تاکہ موٹا گردن خود کو اسراف والا عیسوی کے کھانے پر جسیکہ میری بیٹی میرے مکان کی خبر رکھنا مجھے جانے کے لیے نہایت تشویش ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میرے سکھ مین کچھ خلل پڑنے والا ہے اسلیئے کہ مین نے آج رات کو پیسے کی تھیلیون کا خواب دیکھا ہے

لانسلوت - صاحب مین التماس کرتا ہون کہ آپ ضرور چلیے - میرے

جوان صاحب آپ کی توقع رکھتے ہین اور ان لوگون نے آپکے مین
نیا زیان کر رکھی ہین - مین نہین کہتا کہ آپ ایک صورت بازی دیکھینگے
لیکن اگر آپ سے نے دیکھا تو کچھ مفت مین نہین تھا کہ میری ناک مین سے
کالی سوم کو وقت صبح چھہ سبجے خون سے نکلنے لگا

شائلاک - کیا وہان صورت بازی بھی ہے - سب بکہ تو سن لے
میری بات میرے دروازون کو قفل لگا - اور جب تو نقارے کی
اور کریہ آواز قرنا سے کج گلو کی سنے او سوقت کھڑکیون پر نہ چڑھ جانا
اور اپنا سر راہ عام پر نہ نکالنا گھورنے کو رنگے ہوئے چہرے
بیوقوف عیسائیون کے - مگر میرے گھر کے کانون یعنے دریچون کو
بند کر دینا اور سبک چلتے آوازونکو میرے چپ چاپ گھر مین نہ آنے
دینا یعقوب کی لکڑی کی قسم کھاتا ہون کہ آج رات کو باہر کھانے کا
میرا بالکل دل نہین ہے لیکن مین جاونگا - دیکھہ تو میرے آگے جا
اور کھہ دیں آونگا -

لانسلوٹ - صاحب مین آگے جاونگا - بی بی اس ممانعت پر بھی کھڑکی
سے تو دیکھنا ہے - بیت - وہان اک عیسوی ہوئیگا پیدا +
جہودہ جسکی ہے مفتون و شیدا +

شائلاک - دیگر موقوف جو ہیگار کی نسل سے ہے کیا بکتا ہے۔ ہان ۂ
جسیکہ - اسکے کلام یہی تھے خدا حافظ بی بی اور کچھ بھی نہین
شائلاک - یہ احمق بھی ٹھیک ہے - مگر ایک دہقان ہے نفع
رسانی مین نہایت ٹھنڈا - اور پھر دنکو بھی گربہ صحرائی سے زیادہ سوتا ہے
جو لوگ سست ہین وہ میری ہمراہی نہین کرسکتے اسواسطے مین
اسکو رخصت دیتا ہون - ایک ایسے کے یہان رہنے کی کہبان
مین چاہتا ہون کہ وہ تاراج کرنے مین مدد کرے اسکے قرض لیے
ہوئے روپیون کو - کیون جسیکہ اندر جا شاید کہ مین ابھی واپس آؤن -
جیسا تجھے کہتا ہون ویسا کر - دروازہ بند رکھ

قطعہ

جو مضبوط رکھتے ہین اپنا نظام ہمیشہ وہ ہوتے ہین فائز مرام
فراموش کرتے نہین یہ مثل کفایت شعاری سے ہے جنکو کام

(شائلاک کا رخصت ہونا)

بیت

جسیکہ - خدا حافظ اگر ہو بخت یاور تو کھودون مین پدر اور تو یہ دختر

منظر چھٹا

وینس شہر

گراتیانو و سالارینو کا آنا بھیس بدلے ہوئے

گراتیانو - یہ وہی جھوپڑا ہے جسکے نیچے ٹھیرنے کو لارنزو نے ہمسے کہا تھا

سالارینو - اسکے آنے کا وقت تو ہو گیا ہے

گراتیانو - اور یہ عجب ہے کہ اسنے تاخیر کی - کیونکہ عاشق ہمیشہ
اپنے وقت کے آگے دوڑتے ہین

سالارینو - ہان - وہ چند تیز تر اوڑتے ہین وینس کے کبوتر -
کہ مُہر کرین عشق کی نئی دستاویزون پر - اس سے کہ جب جانے
ہین قایم رکھنے کو ایک پُرانا اقرار نامہ -

گراتیانو - یہ تو ہمیشہ سچ ہے - کون ایسا ہے کہ جو کھانے پر سے
اوٹھتا ہے ویسی ہی تیز اشتہا سے کہ جیسی سے بیٹھتا ہے
کہان ہے ایسا گھوڑا کہ جو واپس آتے طے کرتا ہے اپنے زحمت
کشیدہ راستے کو اتنے ہی جوش سے کہ پہلے گذرا تھا - جتنی چیزین
ہین سب کو زیادہ شوق سے شکار کرتے ہین اس سے کہ حظ بردار
ہوتے ہین - کیسا مانند ایک جوان کے یا ایک مسرف کے نشانون سے

سنگار ہوا جہاز۔ اپنے بندرگاہ سے نکلتا ہے۔ گلے لگایا ہوا اور الفت پایا ہوا دغاباز ہوا سے! اور کیسا وہ مانند ایک اوڑاؤ کے واپس آتا ہے۔ پسلیاں ٹوٹی ہوئی۔ اور بادبان پھٹے ہوئے ایک شکستہ بال اور بھکاری حال بنائے ہوئے اوسی دغاباز ہوا سے!

(لارنزو کا داخل ہونا)

سالارنیو۔ وہ دیکھو لارنزو آتا ہے۔ یہ باتیں پھر کرینگے۔

لارنزو۔ بیٹھے دوستو۔ مین نے دیر کی تمکو منتظر رہنا پڑا میری دیر سے مین نے نہین۔ لیکن میرے کامون نے تمکو راہ دکھائی جب تم خواہش کروگے چورون کے چورنے کی۔ تو مین بھی تمہارے واسطے اتناہی تحمل کرونگا۔ نزدیک چلو۔ یہان میرا باپ (یعنے سسر) یہودی رہتا ہے۔ ارے کون ہے اندر؟

(جسیکا کا ظاہر ہونا مرد کے لباس مین)

جسیکا۔ تم کون ہو۔ مجھسے کہو تاکہ یقین کامل ہو۔ اگرچہ مین قسم تو کھاسکتی ہون کہ تمہاری آواز مین پہچانتی ہون۔

لارنزو۔ لارنزو۔ تیرا عاشق۔

جسیکا۔ لارنزو یقین۔ اور حقیقت مین میرا پیارا۔ کسکو مین اتنا

چاہتی ہون ۔ اور ابھی کسکو خبر ہے سوا سے تمہارے کہ مین تمہاری

ہون یا نہین ۔

لارنزو۔ خدا اور تیرا دل گواہ ہے کہ تو میری ہے۔

جسیکہ۔ لو یہ صندوق پکڑو ۔ اس محنت کے قابل ہے۔ مین خوش

ہوتی ہون کہ یہ رات ہے اور تم سب مجھے برابر نہین دیکھ سکتے۔ کیونکہ

مجھے شرم آتی ہے اس بھیس بدلنے سے ۔ مگر عشق اندھا ہے ۔ اور

عاشق نہین دیکھ سکتے وہ چھوٹی چھوٹی نادانیان جو خود کرتے ہین

کیونکہ اگر دیکھ سکتے تو عشق خود بھی شرماتا ۔ کہ مجھے اس طرح سے لڑکے

کے لباس مین دیکھے

لارنزو اور تر نیچے آ تاکہ میری مشعل بردار بنے ۔

جسیکہ کیا اپنی شرمندگی کے سامنے مشعل رکھون ۔ حجابت تو

خود بخود بس ظاہر ہے ۔ اسے عزیز یہ خدمت تشہیری ہے ۔ اور

مجھکو پوشیدگی لازم ہے

لارنزو۔ تو پوشیدہ ہے پیاری ۔ اس لڑکے کے خوبصورت لباس میں

پر چل ایک دم کیونکہ یہ پردہ دار شب تار رو گریز ہے ۔ اور بسانیو کھانے

پر ہمارے لیے منتظر ہون گے ۔

جسیکہ - مین دروازہ مضبوط بند کرکے - کچھ زیادہ درہم سے
اپنے تئین سنوار کے - معاً تمہارے ساتھ آتی ہون

(جسیکہ وہان سے غایب ہوتا)

گراتیانو - اپنی ٹوپی کی قسم کھاتا ہون - یہ ایک شریف ہے نہ جہودہ
لارنزو - لعنت ہو مجھپر اگر مین اسکو دل سے نہ چاہون - بیشک وہ ایک
عاقلہ ہے - اگر مین تمیز کرسکتا ہون - او حسینہ ہے - اگر میری آنکھہ
راست بین ہے - اور صادقہ ہے - جیسا کہ اوسنے اپنے تئین
ثابت کیا ہے - اور اسی موجب مانند اپنے خود کے عاقل حسین
اور صادق - وہ رکھی جاویگی میرے وفادار دل مین (جسیکہ کا نیچے آنا)
کیا تو آئی ؟ چلیئے صاحبان - اب چلین ہمارے ماسک کے رفیق
ہماری انتظاری کرتے ہونگے - (اسکا رخصت ہونا جسیکہ و سالارنو
کے ساتھ انتونیو کا آنا)

انتونیو - کون ہے وہان - ؟

گراتیانو - کیا انتونیو صاحب ہین ؟

انتونیو - ارے ارے گراتیانو ! دوست سب کہان ہین ؟ ابھی
نو بجے ہین ! ہمارے سب دوست تمہارے واسطے ٹھیرے ہین

آج رات کو یا سکت موقوف کیا۔ ہوا موافق چلی ہے۔ اسلیئے بسانیو ابھی جہاز پر جا بیٹھیگا۔ مین سے کوئی نہیں آدمی تمہارے واسطے دوڑائے ہین۔

گرانشیانو۔ مین اس خبر سے خوش ہوتا ہون۔ اس سے اور کسی بات کو زیادہ نہین چاہتا ہون کہ جہاز پر سوار ہون اور آج ہی راتکو جاؤن۔ (سب کا راہی ہونا)

منظر ساتوان

بلمانٹ شہر

پورشیہ کے محل کا ایک کمرہ

نفیری کی آواز

پورشیہ کا شہزادہ مراکو کے ہمراہ داخل ہونا مع ملازمان طرفین کے

پورشیہ۔ جا پردہ اوٹھا۔ اور صندوق بتا۔ عالی نسب شہزادے کو۔ ابھی آپ انتخاب کیجیئے۔

مراکو۔ پہلا صندوق سونے کا۔ جسکے اوپر یہ تحریر کیا ہوا ہے۔ جو مجھے قبول کریگا وہ پائے گا اسکو جسکے بہت لوگ خواہشمند ہین

دوسرا چاندی کا جسکا یہ قرار ہے۔

جو مجھے قبول کریگا پائیگا اتنا کہ جتنا وہ مستحق ہے

یہ تیسرا بے رونق سیسہ ہے جسپر ایک اطلاع نامہ ہموار مانند اسکے خود
کے ہے۔

جو مجھے قبول کریگا اسکو دینا پڑیگا اور معرض خوف مین ڈالنا پڑیگا جو کچھ
کہ وہ رکھتا ہے۔

مجھے کیونکر معلوم ہوگا کہ مین نے برابر پسند کیا؟

پورشیہ۔ ان تین سے ایک کے اندر میری تصویر ہے شہزادے
اگر آپ اسکو ڈھونڈ نکالین تو مین آپ کی مع اوس شبیہ کے ہونگی

مراکو۔ خدا رہنمائی کرے میرے قیاس کی! دیکھون پھر سے ان
شرائط نوشتہ کو دوسری طرف سے اس سیسے کے صندوق کا
مقالہ کیا ہے۔

جو مجھے قبول کریگا اسکو دینا پڑیگا اور معرض خوف مین ڈالنا پڑیگا جو
کچھ کہ وہ رکھتا ہے دینا پڑیگا۔ کسکی خاطر؟ کیا سیسے کیواسطے؟
اور معرض خوف مین کیا سیسے کے لیے ڈالنا؟ یہ صندوق تو دھمکی
بتاتا ہے۔ جو لوگ کہ سب اپنا معرض خوف مین ڈالتے ہین وہ کچھ
بھی توقع منافع سے ڈالتے ہین۔ ایک دل مثل سونے کے۔

نہین مایل ہوتا ہے خس وخاشاک کی دید پر۔ تب مین نہ دونگا نہ عرض
خوف مین ڈالونگا کسی چیز کو بہی سیسے کی خاطر۔ کیا بولتی ہے وہ پاکیزہ
رنگ چاندی ؟

جو مجھے قبول کریگا پائیگا اتنا کہ جتنا وہ مستحق ہے

اتنا کہ جتنا وہ مستحق ہے ؟ ٹہیر یہان مراکو۔ اور سنجیدہ کر اپنی
قادر کو ساتہ مستقیم ہاتہ کے۔ اگر تو شمار کیا جاوے بوزن
شہرت کے۔ تو مستحق ہے تو بہت کچہ کا لیکن ممکن
ہے کہ اس بہت کچہ کی رسائی اس بی بی تک نہ ہو
پر اندیشہ کرنا اپنی لیاقت کا گویا اپنی کم ہمتی سے بے وقر ہونا ہے
اتنا کہ جتنا مین مستحق ہون۔ ا بیشک وہ تو ہی بی بی ہے۔ مین
اوسکے قابل ہون اپنے حسب ونسب سے بخت و دولت
سے۔ اخلاق و تربیت سے۔ مگر سب سے زیادہ محبت سے
مین اسکے لایق ہون۔ اگر مین زیادہ آگے نہ بہٹکون اور اسکو ہی
پسند کرون تو کیسا ؟ دیکہین اور ایک بار یہ مقولہ جو سونے مین
ثبت کیا ہے۔

تنگ ظرفی

جو مجھی قبول کریگا وہ پائیگا اسکو جسکے بہت لوگ خواہشمند ہین۔

بیشک وہ تو یہ بی بی ہی ہے۔ تمام دنیا خواہشمند ہے اسکی
چہار اکناف عالم سے وہ آتے ہین آستانہ بوسی کو اس فرشتہ
وش کی۔ وہ ہرکینین ریگستان۔ اور عرب وسیع کے جنگل ویران
مانند ایک شاہراہ کے ہین شہشاہون کے واسطے۔ کہ آوین
اور دیکھین رعنا پورشیہ کو۔ وہ بحری سلطنت جسکا تکبر سر تہوکتا
ہے آسمان کے چہرے پر نہین مانع ہوکر روک سکتی ہے ان دلیر
دل بیگانونکو۔ مگر وہ لوگ آتے ہین۔ اس آسانی سے۔ جیسا ایک
نالے کو پار کرتے ہون۔ تاکہ دیکھین حسینہ پورشیہ کو۔ ان تین
سے ایک کے اندر پورشیہ کی بہشتی تصویر ہے۔ یہ کیا ممکن
ہے کہ سیسے کے اندر اسکو مستور کیا ہو؟ لعنت ہو ایسی بیہودہ
خیالی پر۔ یہ تو بہت بیجا ہو کہ اسکا کفن بہی ایک ایسی قبر مین رکھین
یا تو مین ایسا خیال کرون کہ یہ قید ہے چاندی مین۔ جو دس درجے
کم ہے کسے ہوے سونے سے! آہ۔ کیا گناہ سے بھرا ہوا
خیال! کبہی ایک ایسا نایاب گوہر نصب نہین ہوسکتا سونے سے
کمتر مین۔ انگلنڈ مین ایک سکہ ہے جسکے اوپر ایک فرشتے کی
صورت سونے مین چہاپی ہے۔ لیکن وہ تو بر سر سکہ ہے۔ مگر

یہان ایک فرشتہ طلائی بستر کے اندر بند کر دیا ہے۔ لا سیئے
مجھے کنجی عطا کیجیئے۔ یہ مین پسند کرتا ہون۔ آگے جیسی قسمت۔
پورشیہ سے لیجیئے شہزادے یہ ہے۔ اور اگر میری تمثال اسمین ہو
تو مین تمہاری ہون (وہ سونے کا صندوق کھولتا ہے)
مراکو۔ او جہنم! یہان کیا ہے؟ ایک مردے کی لاش جسکی
خالی آنکھہ مین ایک لکھا ہوا پرچہ ہے؛ مین اسکو پڑھتا ہون

نظم

نہ جو چیز چمکے ہے وہ ہے طلا — بزرگون سے ہے یہ سخن برملا
میرے حسن ظاہر پہ خاطر کو لا — بہت سون نے کھینچی ہے سر پر بلا
مقابر زر اندود ہین پر جلا — کرم سے کے ہین اندر سے مسکن دلا
اگر عقل کا تجھکو ملتا صلا — یہ جرأت کے بدلے تو ہوتا بھلا
نہ یون انفعالی تو سہتا بلا — نہ ہرگز تو پاتا جواب ایسا لا
وے اب جو یہ سر دیا سخ ملا — خدا ہیت نگہبان جا تو چلا

واقعی سرد۔ او محنت برباد۔ تب خدا حافظ گرمی۔ او خوش آمدید سردی
پورشیہ فی امان اللہ! میرا دل اسقدر پارہ پارہ ہے کہ مین اتم سے
ایک لمبی خدا حافظ نہین کہہ سکتا ہون اور ناامید ہوکر یون جاتے ہین

ہین۔ (مراکو رخصت)

پورشیہ۔ ایک تسلی بخش رہائی۔ جا پردہ کھینچ لے۔ کاش کہ سب ایسی شکل کے اسی طرح مجھے پسند کرین۔ (سب راہی)

منظر آٹھوان

وینس شہر کا ایک راستہ

حاضرین راہ ۔ سالارینو۔ سولانیو

سالارینو۔ ارے مین نے تو بسانیو کو جہاز مین جاتے دیکھا۔ اور گراتیانو بہی اسکے ہمراہ تہا۔ اور اسکے جہاز مین مجھے یقین ہے کہ لارنزو نہین ہے۔

سولانیو۔ اس بدذات یہودی نے اپنی چیخون سے حاکم کو بیدار کردیا جو اسکے ساتہ بسانیو کے جہاز مین جستجو کرنے کو گیا تھا۔

سالارینو۔ وہ دیر سے پونہچا اور تب تک جہاز اوٹھ گیا تھا مگر وہان حاکم کو خبر ملی کہ ایک کشتی مین لارنزو اور اسکی معشوقہ جسیکہ ساتہ تہے علاوہ اسکے۔ انتونیو نے حاکم کو ثابت کردیا کہ یہ لوگ بسانیو کے جہاز مین نہ تہے۔

سولانیو۔ مین نے کبھی نہین سنا ایک واویلا ایسا پیچ در پیچ۔ ایسا عجیب

ایسا غضبناک اور ایسا بے سروپا جیسا وہ سگ یہودی نے راستے
مین ظاہر کیا میری بیٹی! او میری دینار! او میری بیٹی بھاگی
ساتھ ایک عیسوی کے! او میری عیسوی دینار! انصاف!
شریعت! میرے دینار اور میری بیٹی! ایک مُہربند تھیلی
دو مُہربند تھیلیان دینار کی - دونی قیمت کی مجھسے چرائین میری
بیٹی نے! اور جواہرات دو نگینے - دو انمول اور قیمتی نگینے چرائی گئی میری
بیٹی کے ہاتھ انصاف ڈھونڈو لڑکی کو اسکے پاس وہ نگینے اور دینار ہین

سالاریو - ارے تمام وینس کے لڑکے اسکے پیچھے پڑے ہین!
غل مچاتے ہوے - اسکے نگینے اسکی بیٹی - اور اسکے دینار

سولانیو - ایسے انتونیو کو خبردار کرو کہ اپنا دن یاد رکھے - نہین تو اسکے
واسطے اسکو ڈانڈ دینا پڑیگا -

سالاریو - ہان خوب یاد دلایا کل مین ایک فرنچ آدمی کے ساتھ کچھ
باتین کر رہا تھا - اسنے مجھسے کہا کہ اوس آبنائے دریا مین جو فرانس اور
انگلنڈ کو جدا کرتی ہے - ایک جہاز گم ہوا ہمارے ملک کا جو مال
سے بھرا ہوا تھا جب اسنے یہ کہا مجھے فوراً انتونیو کا خیال آیا -
اور تمنا سے دلی یہی تھی کہ وہ اسکا نہو -

سولانیو- تمہارے واسطے بہتر ہے کہ انتونیو سے کہو جو تمنے سنا ہے- لیکن دفعۃً مت کہو- مبادا اسکو ملال ہو-

سالارنیو- اس سے خلیق تر شخص روے زمین پر نہوگا- مین نے بسانیو و انتونیو کو وداع ہوتے دیکھا- بسانیو نے اس سے کہا کہ مین جلد واپس آونگا- اوسنے جواب دیا کہ ایسا نکرنا- میری واسطے اپنا کام ناتمام نہ رکھنا بسانیو ٹھہر کامل وقت تک- اور یہودی کے تمسک کے باب مین جو مجھسی لیا ھی اپنے دل پر عشق مین خلل نہ آنے دے- خوش رہ اور اپنے خیالون کو مشغول رکھہ عشقبازی مین اور ایسی محبت کے اظہار مین جو اوس جا مقبول ہو تیری نسبت- اور وہان بہی اسکی آنکھین پُر نم ہونے سے- اپنا منہ پہیر کے ہاتہ اسکی پیٹہہ پر رکھا- اور ساتہ گرمجوشی بیحد کے- اسنے بسانیو کا ہاتہ دبایا اور جدا ہوئے-

سولانیو- مین جانتا ہون کہ وہ دنیا کو فقط اوس ہی کی خاطر چاہتا ہے- چل ہم چلکے اسکو ڈہونڈہ نکالین اور بہلاوین اسکے دل غمزدہ کو ساتہ کسی بہی خوشی کے-

سالارنیو- ہان چل ایسا ہی کرین- (سب رخصت)

منظر نواں

شہر بابانت

پورشیہ کے محل کا ایک حجرہ

نیرسیہ اور ایک نوکر کا داخل ہونا

نیرسیہ۔ چل جلدی جلدی جاکر وہ پردہ اوٹھا دے۔ اراگن کے شہزادے نے قسم کھائی ہے اور وہ انتخاب کرنے کو ابھی آتا ہے۔

(نفیری کی آواز پورشیہ و اراگن کے شہزادے کا مع ملازمان داخل ہونا)

پورشیہ۔ دیکھو وہاں دھرے ہیں وہ صندوق نامور شہزادے اگر آپ پسند کریں گے وہ جسمیں میں ہوں۔ تو فوراً اپنا نکاح قایم کیا جائیگا۔ لیکن اگر خطا کی تو ایکدم بغیر چون وچرا کے آپ کو یہاں سے تشریف لیجانا پڑیگا۔

اراگن۔ مجھسے تین چیزوں کا عہد لیا گیا ہے۔ اولاً کسی پر کبھی ظاہر نکروں کہ کونسا صندوق میں نے پسند کیا۔ ثانیاً۔ اگر میں نے خطا کی صندوق مقرر پسند کرنے میں۔ تو کبھی ایک دوشیزہ کو نکاح میں نہ لاؤں۔ آخراً۔ اگر میں بے نصیب ہوں۔ اس انتخاب میں تو معاً

تمکو چہوڑ دون اور یہان سے چلا جاؤن۔

پورشیہ۔ مجہہ ناچیز کے واسطے جو بخت آزمائی کے لیئے آتا ہے

ہر ایک کو قسم کہانا ہی پڑتا ہے۔

اراگن۔ اور اسی واسطے مین نے بہی اپنے تئین تیار کیا ہے۔

فتحمندی ہو میری آرزوی دلی کو۔ سونا۔ چاندی۔ اور حقیر سیسہ

جو مجہی قبول کریگا اسکو دینا پڑیگا اور معرض خوف مین ڈالنا پڑیگا جو کچہ

کہ وہ رکہتا ہے۔ تجہے ذرا اچہا تا ہونا پڑیگا قبل اسکے کہ مین دون

اور معرض خطر مین ڈالون۔ صندوق طلائی کیا کہتا ہے ہان اودیکہون

جو مجہی قبول کریگا وہ پائیگا اسکو جسکے بہت لوگ خواہشمند ہین

جسکے بہت لوگ خواہشمند ہین۔ وہ جو لفظ افراط ہے شاید عام

بے عقلون کیطرف اشارہ ہے۔ جو کہ پسند کرتے ہین دکہاؤ سے

اور نہین پسند و تمیز کر سکتے ہین سوائے اسکے جو چشم ظاہر بین انکو

سکہاتی ہے۔ کہ جو نہین خوض کرتی ہے بارکیی معنی تک

مگر مانند ایک ابابیل کے۔ آشیانہ لگاتی ہے کہلی دیوار پر ہوا مین

باوجودیکہ وہ آفت کے سر راہ اور بلا کا ورود گاہ ہے۔ مین نہین

پسند کرونگا جسکے بہت لوگ خواہشمند ہین اسواسطے کہ

مین نہین مقابل کرنا چاہتا ہون ساتھ عام لوگون کے۔ اور خود کو شمار
کرنا ساتھ عامی خلقت کے۔ تب مین آون تیرے پاس اے
مخزن سیمین۔ کہدے اور ایکبار مجھسے تیرے صفات کیا ہین
جو مجھے قبول کریگا پائیگا اتنا کہ جتنا وہ مستحق ہے۔ اور خوب
ہی کہا۔ کون بھٹائیگا نصیب کی خوشامد کرنے کو۔ اور بیہودہ ہوگا
بغیر مہر لیاقت کے۔ کوئی ایسا گستاخ نہو کہ پہنے ایک بغیر حقی
تمغا۔ آہ۔ کاش کہ عزت مرتبے اور منصب نہ پائے جاتے رشوت
سے۔ اور خالص بزرگی خریدی جاتی ذاتی جوہر سے۔ کتنے تاجدار ہوتے
جو ابہی کھلے سر استادہ ہین۔ کتنے محکوم ہوتے جو ابہی حاکم ہین۔ کتنے
کمینے بدر کیے جاتے زمرہ شرافت اصلی سے۔ اور کتنی شرافت زمانے کے
خس و خاشاک سے منتخب ہوتی تا کہ مزین ہو ساتھ نئے رنگ کے۔ خیر اب مری
پسند یہی گی جو مجھے قبول کریگا وہ پائیگا اتنا کہ جتنا وہ مستحق ہے مین حق کو پسند
کرونگا دو مجھے کنجی اسکے واسطے اور کہولدو فوراً میرے نصیب کو۔
پورشیہ۔ یہ کہلنے تک کی تاخیر ہی زیادہ ہوگی اسکی خاطر جو اسمین ہے۔
اراگن۔ یہان کیا ہے۔ تصویر ایک احول ابلہ کی جو رجوع
کرتاہے میری طرف ایک کاغذ ہے مین اسکو پڑہونگا۔ تو پورشیہ کے

کتنی بالعکس ہے! اور کتنی برخلاف میری امیدون کے اور حقوق
کے اجو مجھے قبول کریگا پائیگا اتنا کہ جتنا وہ مستحق ہے
کیا مین ایک بیوقوف کے سر سے زیادہ کا مستحق تھا -؟ یہ کیا
میرا انعام ہے ؟ - کیا میرے حقوق کچھ بہتر نہین ہین ؟
پورشیہ - مجرم و منصف کے دو جدا عہدے ہین اور ایک دوسرے کے برخلاف
اراگن - اسمین کیا لکھا ہے ؟

نظم

جلایا ہے اس سیم کو ہفت بار | وہ ہر وقت نکلا ہے کامل عیار
سمجھا ہے پر عقل ہین سیم وار | جو ہون آزمائے ہوئے سات بار
وہ ہرگز نہین ہونے بے اعتبار | نکرتے ہین سا قل غلط اختیار
جو ہین عکس کو چومتے باوقار | خوشی انکی ہوتی ہے ناپایدار
بہت سے ہین نادان و ابلہ گنوار | بظاہر اسی طور پر سیم دار
جسے چاہے اس زن سے کر تو قرار | وے مین ہون دایم ترا پیشکار
تو جلدی سے کر اب یہان سے فرار | جہانت تمام و فلک باد یار

اب جتنا یہان ٹہیرونگا اتنا بے وقوف زیادہ بنونگا - مین شادی
کرنے کو آیا تھا ایک بے وقوف سر لیکر اور جاتا ہون ساتھ دو کے -

خدا حافظ ! مین اس رنج کا صبر سے تحمل کرونگا اور اپنے عہد پر
قایم رہونگا۔

(اراگن اور اوسکے ملازمونکا رخصت ہونا)

پورشیہ۔ اس طرح جیسے شمع نے پروانے کو جلادیا۔ واہ رے یہ
دور اندیش بیوقوف! جب یہ انتخاب کرتے ہین تو اتنی تو عقل
انکے پاس ہوتی ہے کہ اپنی ہوشیاری ہی سے کھو دیتے ہین
نرلیسہ۔ جو قدیمی مثل ہے سو غلط نہین ہے۔ کہ شادی کرنا اور پھانسی
پانا ساتہ قسمت کے ہین۔

پورشیہ۔ چل نرلیسہ پردہ کھینچ لے۔

(ایک نوکر کا داخل ہونا)

نوکر۔ کہان ہین میری بی بی!

پورشیہ۔ یہان۔ کیا چاہتا ہے؟

نوکر۔ بی بی آپ کے دروازے پر ایک جوان وینشین وارد
ہوا ہے۔ جو آکر خبر دیتا ہے اپنے صاحب کی تشریف آوری کی
جنکی طرف سے وہ عمدہ ہدیے لایا ہے۔ علاوہ سلام و تعظیم و تکریم
کے قیمتی تحایف۔ مین نے تو ابتک ایسا دلپسند قاصد عشق

نہین دیکھا - اپریل مہینے کا دن کبھی ایسا میٹھا نہین آیا جو ظاہر کرے
بہار کی آمد کو اس طور پر جیسا یہ پیشوا آکر ظاہر کرتا ہے اپنے صاحب کو -
پورشیہ - بس براہ مہربانی اب بس کر - مجھے تو یہ خوف ہے کہ
تو اب کہیگا کہ وہ تیرا کوئی خویش ہے تو ایسی گرمجوشی کی تقریر صرف
کرتا ہے اسکی تعریف مین - چل چل نرسیہ - مین دیکھنے کی مشتاق
ہون ایسے ذی اخلاق قاصد عشق کو -
نرسیہ - خدایا کاش کہ بسانیو ہو -

کھیل تیسرا

منظر پہلا

وینس شہر کا راستہ

حاضرین راہ   سولانیو سالارنیو

سولانیو۔ کیوں چوک کی کیا خبر ہے؟

سالارنیو۔ اب تک یہ بات جاری ہے کہ انتونیو کا مال سے لدا ہوا ایک جہاز آبنائے دریا مین لوٹ گیا۔ شاید اسجگہ کو گودوِنز کہتے ہین ایک بہت خوفناک و مہلک خرابہ جہان بہت سے بڑے بڑے جہازون کی لاشین مدفون ہین اگر یہ افواہ ایک عزت منداور سچی عورت ہو تو۔

سولانیو۔ خدا کرے یہ ایک ایسی جھوٹی افواہ ہو کہ جیسی ایک عورت ادرک کوٹتی ہو آنکھ مین سے اشک مصنوعی نکالنے کو یا ایک جو اپنے ہمسایئے کو ظاہر کرتی ہو غم اسپنے شوہر سوم کے مرنے کا لیکن یہ سچ ہے بغیر طول و طویل کے یا لمبی چوڑی باتین چھوڑکر کہ وہ اچھا انتونیو وہ نیک انتونیو۔ کاش کہ میرے پاس ایک ایسا لایق لقب ہوتا جو اسکے نام کے ساتھ ہونے کی

لیاقت رکھتا۔

سالارینو۔ اب یہ تمام کہاں ہوتا ہے۔

سولانیو۔ آہ تو کیا کہتا ہے؟ اسکا اخیر تو یہی ہے کہ اسنے ایک جہاز کھودیا۔

سالارینو۔ خدایا اسکے نقصانون کا یہ آخر ہی ہووے!۔

سولانیو۔ تب مجھے برسر موقع آمین کہنے دو۔ ورنہ میری دعامین شاید شیطان خلل ڈالے۔ دیکھو وہ ایک یہودی کی شکل مین یہان رہتا ہے

(شائلاک کا آنا)

کیون شائلاک؟ تاجرونمین کیا خبر ہے؟۔

شائلاک۔ تمپر کوئی بات دوسری اس سے واضح تر نہین ہے۔ اور تم خود خوب جانتے ہو۔ میری لڑکی کا بھاگنا۔

سالارینو۔ بیشک۔ مین فقط درزی ہی کو جانتا ہون جسنے پر بنائے جس سے وہ اوڑگئی۔

سولانیو۔ اور شائلاک بھی جانتا تھا کہ وہ چڑیا پردار تھی۔ اور یہ تو خلقی طبیعت ہے کہ جب ایسا ہو تو آشیانہ چھوڑ دے۔

شائلاک۔ اسواسطے وہ لعنتی ہوئی۔

سالارینو۔ یقیناً ہوتی اگر شیطان اسکا منصف ہوتا۔

شائلاک۔ میرے خود کے گوشت و خون کا باغی ہونا!

سولانیو۔ تیرے گوشت و پوست کی کیا بات ہے۔ چل بوڑھے مردار! کیا وہ تیرے بڑھاپے پر باغی ہوتے ہین؟

شائلاک۔ مین کہتا ہون کہ میری بیٹی میرا گوشت و خون ہے۔

سالارینو۔ تیرے اور اوسکے گوشت مین ہاتھی دانت اور کوئلے سے بھی زیادہ تفاوت ہے۔ تم دونون کے خون مین مئے لال اور رہنیش سے بہی زیادہ فرق ہے۔ پر خیر۔ ہم سے کہو تمنے اس باب مین سنا ہے کہ انتونیو کو دریا پر کچہ نقصان پونہچا؟

شائلاک۔ یہان بہی میرا ایک بدعلاقہ۔ ایک نادار و مسرف جو مشکل سے چوک مین اپنا منہ دکھا سکے۔ ایک فقیر جو ایسے بناؤ سنوار سے بازار مین آتا تھا۔ بہتر ہے کہ وہ اپنے ذمے کو یاد رکھے۔ وہ مجھے بیاز کھاؤ کہتا تھا۔ بہتر ہے کہ وہ اپنا ذمہ سنبہالے۔ وہ پیسے فقط عیسوی اخلاص سے قرض دیتا تھا۔ بہتر ہے کہ وہ اپنے ذمے کو دیکھے۔

سالارینو۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ اگر وہ جرمانے مین آئے گا تو تو

کہ اسکا گوشت نہین لیگا۔ اس سے کیا فائدہ ہے

کانٹا قلابہ ماہی

شائلاک۔ مچھلی کے گلّے پر باندہنے کے واسطے
اگر کسی دوسرے کام مین نہ آئے تو خیر میری آتش کینہ سرد
کرنیکو بکار آمد ہوگا۔ اسنے مجھے بے عزت کیا ہے اور میرے
پانچ لاکھ کا نقصان کیا ہے۔ میرے نقصانون پر ہنسا ہے۔ میری
کمائی کی مسخرگی کی ہے۔ میری قوم پر لعنت بھیجی ہے۔ میری داد
وستد مین مخالف ہوا ہے۔ میرے دوستون کو سرد کیا ہے
میرے دشمنونکو گرم کیا ہے۔ اور اسکا سبب کیا ہے ؟ کہ مین ایک
یہودی ہون۔ کیا یہودی کی آنکھین نہین ہین ؟ کیا یہودی کے ہاتھ

ابعاد ثلثہ

نہین ہین ؟ اعضا نہین ہین ؟ کیا عرض وطول نہین ہے ؟
حواس خمسہ نہین ہین ؟ کیا ہوا و ہوس نہین ہے ؟ پرورش ہوتی ہے
اسی خوراک سے ضرر پہنچتا ہے انہین آلات سے متعلق
ہے انہین امراض کا شفا پاتا ہے اسی علاج سے گرمی و سردی
پاتا ہے اسی سرما و گرما سے جس سے ایک عیسوی پاتا ہے۔ اگر تم
ہمارے کچھ چبھو دیتے ہو تو کیا ہمسے خون نہین نکلتا ہے ؟ اگر ہمکو
گدگدا دیتے ہو تو کیا ہم ہنستے نہین ؟ اگر ہمکو زہر دیتے ہو تو کیا ہم مرتے

نہین ؟ اگر تم ہمارے ساتھ بدی کروگے تو کیا ہم اسکا انتقام نہین
لینگے ؟ اگر دوسری باتون مین ہم تمہارے مشابہ ہین تو ہمین
بھی تمہارے ہم مثل ہونگے - اگر ایک یہودی عیسوی کا ضرر کرے
تو وہ کسطرح سے برداشت کرسکتا ہے ؟ ساتھ بدلے کے - اگر ایک
عیسوی یہودی کا نقصان کرے - تو اسکا تحمل عیسوی کی پیروی پر کیا
ہونا چاہیئے ؟ بیشک - انتقام - جو بدی تُمنے مجھے سکہائی ہے
سو مین کرونگا - اور اگرچہ ایسا کرنے مین کتنی ہی مشکلین مجھے پیش
آئینگی تم لوگونسے سبقت ہی لے جاؤنگا (ایک نوکر کا آنا)
نوکر - صاحبان - میرے صاحب انتونیو مکان مین ہین اور آپ دونو
سے بات کرنا چاہتے ہین -
سالارینو - ہم بہی انکی تلاش ہین ہین
(تیوبال کا آنا)
سولانیو - دیکھو اس قوم کا ایک دوسرا آتا ہے - انکی برابری کا
تیسرا مشکل سے ملیگا - سوائے اسکے کہ شیطان خود یہودی
بن جائے -
(سولانیو - سالارینو - اور نوکر کا راہی ہونا)

شائلاک - کیون توبال - جینوا سے کیا خبر ہے ؟ میری بیٹی کا تجھے
پتا ملا ؟

توبال - اکثر اوقات ایسی جگہ مین گیا جہان اسکا ذکر مین نے سنا لیکن اسکو پا نہ سکا -

شائلاک - آہ گئی گئی گئی ! ایک الماس جسکی قیمت مین نے فرنک
فورٹ مین دو ہزار دینار دی تھی ! غضب اپنی قوم پر آجتک نہین آیا
تھا - مجھے تو آجتک نہین معلوم ہوا تھا دو ہزار دینار ایک ہیرے مین
اور دوسرے قیمتی قیمتی جواہر - کاش کہ میری بیٹی کی لاش میرے
پاؤن کے نزدیک ہوتی اور وہ جواہر اوسکے کانون مین ! کاش کہ اسکا
جنازہ میرے پاؤن کے پاس ہوتا اور وہ میرے دینار جنازے کے
اندر ! انکی کیا بالکل خبر نہین ؟ یہ خاتمہ ہوا ہے - اور مجھے معلوم بھی
نہین کہ وہ ڈھونڈھنے مین کیا کچھ خرچ ہو گیا - ہاے نقصان پر نقصان
چور اتنا بہت لیکر بھاگا اور اسقدر چور کے ڈھونڈھنے کو - اور کسی طرح کی
تسلی نہین - انتقام بھی نہین - انکو کوئی بدبختی بھی نہین گھیرتی ہے -
جو آتی ہے سو مجھے پر جو آہ نکلتی ہے میرے ہی سینے سے -
جو اشک گرتے ہین میری ہی آنکھ سے -

توبال - ہان دوسرے آدمیون پر بھی بدبختی آتی ہے - جیسا کہ مین نے

توبو کے واسطے جنیوا میں بھیجنا۔

شائلاک۔ کیا کیا کیا؟ بد بختی بد بختی؟

توبال۔ ایک جہاز اسکا تری پولس سے آتے ڈوب گیا ہے۔

شائلاک۔ شکر خدا کا۔ شکر خدا کا۔ پر کیا یہ سچ ہے؟ کیا سچ ہے؟

توبال۔ مین نے کتنے ایک خلاصیون کے ساتھ بات کی جو آفت سے بچکر آئے تھے۔

شائلاک۔ مین تیری مہربانی مانتا ہون اے توبال۔ خوش خبری خوش خبری اہاہا! کہان؟ کیا جنیوا مین؟

توبال۔ مین نے سنا کہ تیری بیٹی نے جنیوا مین ایک رات مین اسی دینار خرچ کر ڈالے!

شائلاک۔ تو میری چھاتی مین برچھی مارتا ہے مین کبھی پھر اپنے سونے کو نہین دیکھونگا۔ کیا اسی دینار ایک رات مین! اسی دینار!

توبال۔ میرے ہمراہ انتونیو کے بہت سے مانگنے والے وینس کو آئے تھے۔ جو لوگ قسم کھاتے تھے کہ اسکو جرمانے کے سوائے کوئی چارہ نہین۔

شائلاک۔ اس بات سے مین بہت خوش ہون۔ مین اسکو دکھ دونگا

مین اسکو ایذا دونگا- مین اس بات سے خوش ہون-

تیوبال- انمین سے ایک نے مجھے ایک انگشتری دکھائی- جو اسنے تیری بیٹی کے پاس سے ایک بندر کے عوض مین پائی تہی-

شائلاک- لعنت پڑے اوسپر تو گویا مجھے شکنجے مین دباتا ہے تیوبال وہ میرا فیروزہ تھا- اور وہ مین نے لیہ کے پاس سے لیا تہا- جب مین چہڑا تہا- ایک بندرون کے جنگل کے عوض مین ہی مین اسکو ندیتا-

تیوبال- لیکن انتونیو تو بالکل تباہ ہوا-

شائلاک- خیر وہ تو سچ ہے- بہت سچ ہے- جا تیوبال ایک افسر کو میرے واسطے تیار رکھ- دو ہفتے آگے سے بات کر رکھنا- اگر وہ جرمانے مین پہنسا تو اوسکا دل نکال لونگا کیونکہ اگر وہ وینس کے باہر ہو تو مین جو چاہون سو بیپار کر سکون- جا- تیوبال مجھے اپنے معبد مین ملنا- جا- اچھے تیوبال- اپنے معبد مین تیوبال- (سب رخصت)

منظر دوسرا

بلمانٹ شہر

پورشیہ کی محلسرا کا ایک حجرہ

بسانیو- پورشیہ گراتیانو- نیرلیسہ کا ساتہ ملازمون کے داخل ہونا-

صندوق پیش نظر مین

پورشیہ - مین التماس کرتی ہون کہ آپ ٹھیر جائیے - انتخاب کرنے کے
پیشتر ایک دو روز صبر کیجیے - مبادا آپ غلط اختیار کرین تو مین آپکی
صحبت سے محروم رہون - اسلئے چند سے باز رہئے - کچھ چیز ہے
جو مجھے متنبہ کرتی ہے کہ آپ کو کھونے سے مین ناراض ہونگی -
مگر وہ محبت نہین ہے - اور آپ کو خود معلوم ہے کہ نفرت کا ایسا
طرز نہین - شاید کہ آپ میرا مطلب دلی سمجھے نہون - تاہم ایک لڑکی
کے پاس زبان نہین ہے فقط خیال ہے - اسواسطے مین چاہتی
ہون کہ ایک دو مہینے یہان آپکو رکھون قبل اسکے کہ میرے واسطے
انتخاب کرین - مین آپکو سکھا سکتی ہون کہ کسطرح سے صحیح پسند کرنا - مگر
ایسا کرنے مین میری قسم باطل ہوتی ہے اسلیئے ہرگز نہ کرونگی - سواے
اسکے یہ بہی خوف ہے کہ آپ سبھی پانے مین خطا کرین
اگر ایسا ہو تو آپ مجھے ایک گناہ کا مرتکب کرینگے - یعنے یہ خیال
کہ کاش مین نے قسم توڑی ہوتی خدا پناہ مین رکھے -
آپ کی آنکھون سے جنہون نے مجھے سحر زدہ کیا ہے
اور میرے دو حصے کیئے ہین - میرا آدہا حصہ آپ کا ہے - دوسرا

آونا آپہی کا ہے۔ بلکہ مجھے میرا خود کا کہنا چاہیئے۔ اگر میرا خود کا ہو
تو آپہی کا ہے۔ لہذا سب ہی آپکا۔ آہ! یہ دنیا کے دون رخنہ
ڈالتی ہے مالکون مین اور اونکے حقوق مین۔ اور اسواسطے اگرچہ
بدل آپکی ہون درحقیقت نہین ہون۔ یہ تقریر کام مین لو مجھے پانے
کے واسطے۔ اور عہد شکنی کا الزام نصیب کے سر پر جانے دو۔ نہ
میرے میری بات نے طول کھینچا۔ مگر یہ صرف وقت کو وسیع
کرنے کو اور آپکو انتخاب سے روکنے کے لیے۔

بسانیو۔ مجھے انتخاب کرنے دو۔ اس حالتمین تو گویا شکنجے مین ہون۔

پورشیہ۔ شکنجے مین بسانیو! تب اقرار کرو کہ کونسی بیوفائی آپکی
محبت کے ساتھ شامل ہے۔

بسانیو۔ کوئی نہین۔ مگر وہ بیبت ناک خیال غلطی کا جو مجھے باز رکھتا ہے
میری محبت کے حظ اوٹھانے سے۔ برف و آتش مین جتنی دوستی
و محبت ہو سکتی ہے اتنی ہی میری محبت اور بیوفائی مین ہے۔

پورشیہ۔ سچ لیکن آپ تو شکنجے مین بات کرتے ہین۔ جسکے جبر سے
آدمی کچھ بھی کہدیتا ہے۔

بسانیو۔ میری جان بچاؤ تو سچا اقرار کرتا ہون۔

پورشیہ۔ خیر تب اقرار کرو اور زندہ رہو۔

بسانیو۔ اقرار کرو اور پیار۔ یہ اگر کہا ہوتا تو کل حاصل میرے اقرار کا پورا ہوتا۔ آہ دلپسند
اذیت جبکہ میرا ستمگر خود مجھے رہائی کے طریقے بتاتا ہے۔ بس اب مجھے میرے
نصیبے اور صندوق کے پاس جانے دو۔

پورشیہ۔ جائیے میں انہیں سے ایک کے اندر بند ہوں۔ اگر آپ مجھے واقعی
چاہتے ہیں تو ڈھونڈھ نکالیں گے۔ نیرلیسا اور دوسرے سب کنارے کھڑے
ہو جس ما بین کہ وہ انتخاب کرے باجا بجنے دو تا کہ اگر وہ چوک جائے تو باجے کے
ساتھ ہی پژمردہ ہو کر اپنا اختتام مانند ایک ہنس کے کرے
اس مشابہت کے تمام ہونے کو میری آنکھ نہر اور اوسکے واسطے
پانی کا بستر مرگ ہوگی اگر وہ جیت لے تو پھر باجا کیسا؟ وہ ایک
ساز تہنیت اس موقع پر ہوگا مانند اس باجے کے جو تاجپوشی
کے وقت بجتا ہے وفادار رعیت کے متواضع سرونکے آگے۔
یہ ہوگی مثال ان میٹھی آوازوں کی جو ہشیار کرتی ہیں خوابیدہ نوشہ
کے کانوں کو اور بلاتی ہیں اسکو شادی کے واسطے۔ ابھی یہ جوان
السڈیز سے کچھ کم بہادری سے نہیں جاتا ہے۔ بلکہ بہت زیادہ
محبت سے جبکہ وہ گیا تھا بچانے کو اس لڑکی کے جو بطور کفارہ

بیگمی بہتی زاری کرنے والے ٹرائی سے بحری اژدہے کیواسطے - مین کھڑی ہون قربانی کے لیئے اور جو دوسرے ہین سو مانند دار ڈھینین عورتون کے ہین (بھربھرائے ہوئے چہرے) آئی ہین کہ اس جرأت کا نتیجہ دیکھین - جاالسٹریزا اگر تو زندہ رہتا ہے تو مین بہی جیتی ہون مین اس مہم کو زیادہ ہیبت سے دیکھتی ہون تجہسے جو لڑنے کو جاتا ہے -

(درمیان اُسکے کہ لبانیو صندوقونپر غور کرتا ہی باجے کا بجنا)

مع اس گیت کے

گیت

کہو کس جگہ ہے بناے فریب	ہے دلمین و یا سر مین جاے وریب
کہان پرورش پایا کسجا پلا	جواب اسکا جلدی سے مجھکو سنا
ہے پیدایش آنکھوںسے اسکی سدا	جو ہوتی ہین جعلی چمک پر فدا
کرین فوت کی اسکے تدبیر ہم	دکھائین اسے راہ سوے عدم

لبانیو - تب ظاہری منظر باطنی سے بالکل جدا ہو سکتا ہے زمانہ ہمیشہ آرایش سے ٹہگا جاتا ہے - عدالتین بھی کون دعوے جعلی اور بگڑا ہوا ایسا ہے - کہ جب وہ پیش کیا جاتا ہے ساتھ ایک

وفصیح آواز کے - تو نہین چھپاتا ہے اُسکے ظاہری عیب کو ؟ دین
مین بھی کونسا ایسا اختلاف ہے جسکو کوئی نہ کوئی بزرگ نہین ثابت
کریگا ساتھ ایک آیت کے - اور نہین چھپائیگا اسکی بُرائی ساتھ ایک
آرایش کے ؟ کوئی بدی ایسی خالص نہو گی - کہ ظاہر مین جسکے کچھ
بھی نیکی نہ پائی جاوے - کتنے بے ہمت ہین جنکے دل اگرچہ ایسے ہی
جھلملا رہین جیسے مٹی کی عصا - تب بھی وہ اپنی ٹھڈیون پر اوگاتے
ہین ہرکیولز اور خشمناک مارس کی ڈاڑھیان اور جبکہ وہ اندر سے
تلاش کیے جاتے ہین تو اُنکے دل مانند دودھ کے سفید نکلتے
ہین - اور یہ لوگ اختیار کرتے ہین پہلوانون کی نشانیان - تا خود کو
دلیر ظاہر کرین ا خوبصورتی کو دیکھو کہ وہ بھی وزن سے خرید کیجاتی
ہے - اور اسی سے قدرت مین بھی گویا ایک کرامت ہوتی ہے
جو اپنے اوپر زیادہ لادتے ہین وہ خوبصورت گنے جاتے ہین
اور اسی طرحسے وہ پیچتاب کھائی ہوئی سنہری زلفین جو عمداً اوڑتی
ہین ہوا مین ایسے سرون سے جو بظاہر خوبصورت ہوتے ہین - اکثر
اوقات ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ورثہ ہے ایک دوسرے سر کا
جو زیر زمین مدفون ہے - پس زیبایش کی کوشش ہے بہت خوفناک

کنارے کی طرف۔ الحاصل یہ ایک خرقہ ریائی ہے جو زمانہ مکار
پہنے ہے تا گرفتار کرے دانا سے دانا آدمی کو۔ اسواسطے تو
چمکتا ہوا سونا جو ایک سخت نوالہ تہا میڈاس کے لیئے مین تجھے
نہین پسند کرونگا نہ تجھے روپہلی چاندی جو ہمیشہ آدمیون کے درمیان
غلامی کرتی ہے مگر تجھے حقیر سیسے کہ جو دہمکی دیتا ہے نہ کسی طرحکی
امید تیرا پہیکاپن فصاحت سے زیادہ مجہپر اثر کرتا ہے۔ تجھے
اور یہان مین پسند کرتا ہون۔ خوشی ہو اسکا
نتیجہ!

پورشیہ۔ کسطرحسے دوسرے سب اندیشے ہوا مین اوڑجاتے ہین
مثلاً شک اور سراسیمگی سے قبول کی ہوئی ناامیدی اور رعشے
سے بہرا ہوا خوف کپنے سے لبالب شک! اے عشق اعتدال
سے آگے مت بڑہ اپنی بشاشت کو کم کر اپنے سرور کو حد مین رکھ
فضولی کو گھٹا دے۔ تیرے احسان کا بوجھہ مجھکو بہت معلوم ہوتا ہے
اسکو کم کر ایسا نہو کہ اسمین دب مرون!

بسانیو۔ مین کیا دیکھتا ہون یہان؟ (سیسے کا صندوق کھولکے)
خوبصورت پورشیہ کا چہرہ! یہ کونسا صورتگر قدرت کے اتنا

قریب آیا ہے؟ کیا یہ آنکھین جنبش کرتی ہین! یا میرے دیدون پر
وہ چڑہ گئی ہین جس سے متحرک معلوم ہوتی ہین؟ یہان جدا کیے ہوے
لب ہین جدا کیے ہوے نفس شیرین سے۔ ایسی ہی میٹھی آڑ
چاہیئے ایسے میٹھے دوستون کی جدائی کو۔ اسکے بالون مین
مصور نے ایک مکڑے بنائی ہے۔ اور اسمین گونہتا ہوا ہے
ایک سنہری جال تا کہ گرفتار کرے آدمی کے دلکو زود تر اس سے
کہ بہنگے جال مین۔ پر اسکی آنکھین۔ کسطرح سے اسنے نظر ٹھیرائی
ہوگی اسپر کہ دیکھے اور نقش کرے؟ بموجب میرے خیال کے۔
اسکی ایک آنکھہ کا نقش کافی تھا کہ مصور کی دونون آنکھونکو مسخر
کرے۔ اور ناتمام رکھے اسپنے تئین۔ مگر دیکھو۔ جتنے درجے
میری تعریف غیر انصافی کرتی اس عکس کے حق مین اتنے ہی درجے
یہ عکس بے نور ہے اصل کے سامنے۔ یہان ایک پرزہ ہے
جسکے اندر میری قسمت کا خلاصہ ہے۔

نظم

یقیناً تو ہے عاشق رنگدار ٭ نہ ہے کرنے یہ آمادہ سب کچہ نثار
کیا تجہکو قسمت نے ہے بہرہ ور ہو راضی نہ کر اب تلاش دگر

اگر ہے تو خوشنود اس حال سے نصیب سے اور اپنے اقبال سے
پھرا خود کو بی بی کے جانب لفوز اسے چوم دعوا کراو سپر نزور

ایک میٹھا نوشتہ - خوبصورت بی بی تمہاری رضا سے (اسکو پیار کرتا ہے) - مین حق سے آتا ہون دینے کو اور لینے کو - مانند ایک مدعی کے جو خیال کرتا ہے کہ لوگون کی نظر مین وہ سما گیا ہے آفرین و مرحبا کی آواز سنتا ہے - دلمین دھڑکا - اور شک کی نگاہ سے دیکھتا ہوا کہ یہ سب تحسین اسیکے واسطے ہے یا نہین اسی طرح سے مین بھی یہان کھڑا ہون نیک بی بی اتنا ہی شک سے بھرا ہوا - کہ یہ جو مین دیکھتا ہون واقعی ہے یا نہین - جبتک کہ ایجاب و قبول و صحیح اور اقرار کیا جاوے تمسے -

پورشیہ - آپ مجھے دیکھتے ہین میرے صاحب بسانیو جہان ہین کھڑی ہون ایسی ہی مین ہون - اگرچہ خود اپنے واسطے مجھے کچھ طمع نہین کہ مین زیادہ بہتر ہوتی لیکن آپ کے واسطے کاش کہ ابھی ہون اس سے بیس درجے زیادہ لایق تر ہوتی - ایک ہزار درجے زیادہ خوبصورت دس ہزار حصے زیادہ تو انگر الغرض فقط آپ کی نظر مین عزیز ہونے کو مین کاش کہ خوش اخلاقی و دولت و حسن اور دوستو مین

بیحد ہوتی۔ مگر میرا کل جملہ ایک جملہ ہیچ ہے جسکا مجموع یہ ہے۔ ایک
ناخواندہ لڑکی ایک ناتربیت یافتہ۔ ناتجربہ کار۔ خوش نصیب اس بات
مین کہ وہ ہنوز اتنی سن رسیدہ نہین ہے کہ پڑھ نہ سکے گی۔
خوش نصیب تر اس سے اس باب مین کہ اسکی تربیت اتنی بُری نہین کہ
اصلاح پذیر نہو سکے گی۔ اور سب سے زیادہ خوش نصیب اسواسطے
کہ اسکا نازک دل سونپا گیا ہے آپ کو واسطے تعلیم کے مانند
اسکے صاحب۔ اسکے حاکم اوسکے بادشاہ کے۔ مین خود اور میرا
جو کچھ ہے سب تبدیل ہوگیا ہے آپکی طرف اور آپ کے واسطے تاحال
مین مالک تھی اس بلند عمارت کی دھنی تھی اپنے نوکرون کی۔ اور
مختار تھی اپنی خود کی۔ پر اسی وقت یہ مکان۔ یہ نوکر۔ اور مین خود آپکے
ہین۔ میرے صاحب۔ مین دیتی ہون یہ تمام ساتھ اس انگشتری
کے۔ جس سے کہ آپ اگر جدا ہون گے یا کھوئینگے یا دیدینگے
تو ہوگی بربادی آپکی عشق کی۔ اور مجھے حق ہوگا کہ مین آپ کو طعنے
دون اور جھگڑا کرون۔

بسانیو۔ بی بی تمنے چھین لئے ہین مجھسے تمام لفظ فقط میرا خون
رگون کے اندر تمسے بات کر رہا ہے۔ اور میری طبیعت ایسی تہ وبالا

ہوگئی ہے کہ جیسی ایک رعیت کی ہوتی ہے بعد سننے نیک کلام کے اپنے معزز بادشاہ سے۔ جہان کہ ہر شئے مخلوط ہوکر مانند ایک جنگل کے ہوتی ہے جو سب آلائیشون سے خالی ہو۔ سوائے خوشی کے۔ ظاہری اور باطنی۔ پر جب یہ انگشتری دور ہوگئی اس اونگلی سے تب یہ جان جاتا ہوگی اس طالب سے آہ اوسوقت بلاتی تہا کہا کہ بسانیو مرگیا۔

نریسہ۔ میرے صاحب اور بی بی ہم جو کہ اب تک بازو پر کہڑے تہے۔ اور اپنی امید ونکو برآتے دیکہا۔ اب ہمارا وقت مبارک بادد ینے کا ہے۔ مبارک میرے صاحب اور بی بی!

گراتیانیو۔ میرے صاحب بسانیو اور میری عزیز بی بی۔ مین آپ کے واسطے اتنی خوشی کی دعا کرتا ہون کہ جتنی آپ چاہ سکین۔ کیون کہ مجہے یقین ہے کہ میری نسبت بہی آپ ایسا ہی چاہینگے۔ اور جبکہ آپ کی حصول امید کا وقت آئیگا تو بندہ بہی اسی روز شادی کریگا۔

بسانیو۔ دل وجان سے اگر تجہے کوئی جورو مل سکتی ہے تو۔

گراتیانو۔ آپ کی بہت مہربانی سے آپ کی بدولت مجہے بہی ایک ملی ہے میرے صاحب میری آنکہین اتنا ہی جلدی دیکہہ سکتی ہین جتنا کہ آپکی آپ نے بی بی کو دیکہا اور بندے نے ملازمہ کو۔ آپ نے اوسکو

چاہا- مین نے اسکو کیونکہ تاخیر کا علاقہ مجھسے اتنا ہی کم ہے جتنا
آپ سے- آپ کا نصیب ان صندوقون کے متصل تھا- اور میرا
بھی جیساکہ ابھی ظاہر ہوتا ہے- اسکی مین نے خوشامد کی- اور
اسکے اقرار تک مین عرق سے تر ہوگیا- مین نے قسم کھائی یہانتک
کہ میرا تالو خشک ہوگیا محبت کی قسمون سے- آخر- اگرچہ وعدے کا
آخر ہو سکتا ہے- مین نے پایا اس حسینہ سے ایک وعدہ اسکی
محبت کا اس شرط پر کہ آپ اسکی بی بی کو پاسکین-

پورشیہ- کیا یہ سچ ہے نرلیسہ؟

نرلیسہ- بی بی ایسا ہی ہے اگر آپ راضی ہون-

بسانیو- اور تم گراتیانو- کیا دل سے یہ چاہتے ہو؟

گراتیانو- ہان ولے میرے صاحب-

بسانیو- ہماری خوشی کو بہت تقویت ہوگی تمہاری شادی سے-

گراتیانو- وہ کون آتا ہے؟ لارنزو اور اسکی جہودہ! میرا سچا وینیشیر
دوست سولانیو بھی ہے!

(لارنزو جسیکہ اور سولانیو کا داخل ہونا)

بسانیو- لارنزو و سولانیو خوشآمدید اگر میرے ایک اتنے نئے علاقے مین

یہ طاقت ہے کہ تمکو خوشامد کر سکے۔ تمہاری رضا سے مین اپنے دوست حقیقی اور اپنے ہموطن کو خوشامد کرتا ہون مینھی پوشیدہ پوشیدہ۔ میرے صاحب۔ مین بھی یہی چاہتی ہون۔ یہ صاحب بالکل خوش آئے ہین۔

لورنزو۔ مین تمہارا بہت شکرگزار ہون میرے صاحب۔ میرا ارادہ یہان ملاقات کرنے کا نہ تھا۔ لیکن راستے پر سولانیو سے ملنےکا اتفاق ہوا اور اوسنے اپنے ساتہ لے آنے کے واسطے اتنا اصرار کیا کہ انکار ممکن نہوا۔

سُولانیو۔ میرے صاحب مین نے ایسا کیا اور اوسکا سبب بھی تھا۔ انتونیو صاحب نے آپکو سلام بھیجا ہے۔ (بسانیو کے ہاتہ مین ایک خط دیتا ہے)

بسانیو۔ مین اس خط کو کھولون اسکے پہلے مہربانی کرکے کہو کہ وہ میرا یار وفادار کیسا ہے۔

سولانیو۔ اسکو کچہ درد نہین ہے میرے صاحب۔ سواے اسکے کہ دلمین ہو۔ نہ اسکو آرام ہے۔ یہ بھی اگر دلمین ہو۔ اسکے خط سے اسکا سب احوال منکشف ہوگا۔

گراتیانیو۔ نرلیسہ اس مہمان کی۔ دلبری کرو۔ ان کی خوش آمد کرو۔ اپنا ہاتہ دو سولانیو۔ وینس کی کیا خبر ہے ؟ وہ ملک التجار نیک انتونیو کیسا ہے ؟ مین جانتا ہون کہ وہ ہماری فتحمندی سنکر خوش ہوگا۔ ہم وہ جیسن ہین جو فلیس کو جیتے ہین۔

سولانیو۔ کاش کہ تم اس فلیس کو جیتتے جو اسنے کھوئی ہے !

پورشیہ۔ کاغذ مین کچہ خوفناک مضمون ہے۔ جو اوڑاتا ہے بسانیو کے چہرےکا رنگ۔ کوئی پیارا دوست مرگیا ہے نہین تو کوئی دوسری چیز دنیا مین نہین کہ جو ایک ذی استعداد آدمی کی لیاقت کو اسقدر تہ و بالا کردے۔ کیا بدتر اور بدتر ؟ آپ کی رضا سے بسانیو۔ مین آپ کا ہی نیم حصہ ہون۔ اور مین بخطر لونگی آدہا حصہ اوس چیز کا جو اس خط مین ہے۔

بسانیو۔ او پیاری پورشیہ یہان کتنے حرف ہین ناخوشتر اس سے کہ جس سے کبہی بہی ایک کاغذ سیاہ ہوا ہوگا ! میٹہی بی بی جس وقت مین نے پہلے اپنی محبت تمپر ظاہر کی مین نے کہلے دل سے تمسے کہدیا تھا۔ کہ جو کچہ میری دولت تہی سو میری رگو مین تہی مین ایک شریف زادہ تہا۔ اور اوسوقت مین نے سچ کہا تہا۔ لیکن پیاری بی بی

اپنا شمار کچھ نہ کرنے پر بھی تم دیکھوگی کہ کتنے درجے مین لاف زن تھا۔ جب مین نے تمسے کہا کہ میری دولت کچھ نہین اسوقت مجھے لازم تھا تیرا اظہار کرنا اس بات کا کہ مین کچھ نہین سے بھی بدتر تھا۔ کیونکہ بیشک مین نے اپنے تئین باندہا ہے ایک پیارے دوست سے۔ اور گرو رکھا ہے اپنے دوست کو ایک کڑوے دشمن کے پاس اپنی طمع کے لیئے۔ یہان ایک خط ہے بی بی جسکا کاغذ مانند میرے دوست کے بدن کے ہے۔ اور ہر ایک لفظ مانند پھٹے ہوے زخم کے ہے۔ زندگی کا خون بہاتا ہوا۔ پر کیا یہ سچ ہے سولانیو؟ کیا سب اسکے جہاز ضایع ہوئے؟ کیا ایک بھی سلامت نہین آیا؟ ٹریپولس سے یا مکسیکو سے یا انگلنڈ سے۔ لسبن بار بری سے۔ یا ہندوستان سے۔ کیا ایک بھی جہاز نہین بچا ہے دہشت ناک ٹکر سے نقصان بھری ہوئی پہاڑیون کی؟

سولانیو۔ ایک بھی نہین میرے صاحب علاوہ اسکے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب اسکے پاس یہودی کا قرض ادا کرنے کو اگر پیسا ہو بھی۔ تب بھی وہ نہ لے۔ کبھی مین نے نہین سنا۔ ایک حیوان

بصورت انسان - جو اسقدر شایق اور حریص ہو واسطے برباد کرنے ایک آدمی کے - دن اور رات وہ دق کرتا ہے حاکم کو - اور تہمت رکھتا ہے ریاست کے عدل پر اگر اسکا حق نہ ملے - بیس تاجر - حاکم خود - اور تمام اکابر و عمایدِ شہر نے اس کی منت کی - لیکن کوئی نہ سکا کہ اس کو باز رکھے اسکے کینہ آمیز دعوے سے جرمانے کے - اور انصاف کے - اور تمسک کے -

جسیکہ - جبکہ مین اسکے ساتہ تہی - تو مین نے اوسکو قسم کھاتے سنا ہے تیوبال اور کوس - اپنے ہموطنون کے سامنے - کہ بہت زیادہ خوشی سے وہ انوتہیو کا گوشت لے اس سے کہ بیس گنے وہ رقم جو اسکی طرف نکلتی ہے - اور مین جانتی ہون میرے صاحب کہ اگر قاعدہ - قانون اور حکومت مانع نہو گی - تو غریب انوتہیو کیواسطے بہت مشکل ہو گا -

پورشیہ - کیا وہ آپکا پیارا دوست ہے جو اسطرحکی مصیبت مین گرفتار ہے

بسانیو - میرا پیارے سے پیارا دوست - مہربان سے مہربان شخص - بہتر سے بہتر دل جس میں سے چشمہ فیض دایما جاری ہے - ایسا ایک مرد - جسکے اندر قدیمی روم کا جوہر پایا جاتا ہے زیادہ بہ نسبت

شخص سے جو اطالی مین دم لیتا ہے

پورشیہ - اپنر یہودی کا کتنا قرض ہے ؟

لسبانیو - میرے واسطے تین ہزار دینار -

پورشیہ - لس کیا اتنا ہی ؟ چھہ ہزار دو اسکو اور تمسک کو رد کرو - چھہ ہزار کا دو چند کرو - اور پھر اسکا سہ چند کرو - قبل اسکے کہ ایک ایسا دوست اپنا ایک بال بہی کہوے لسبانیو کے قصور سے - پہلے میرے ہمراہ گرجے کو چلو - اور مجھے جورو بناو - اور بعد اسکے وہنیں جاؤ اپنے دوست کے پاس - کیونکہ آپ کبہی پورشیہ کے بازو مین ہونے پائین گے ایک بے چین دل سے - آپکو سونا ملیگا اس قرض ادا کرنے کے واسطے بیس حصے زیادہ - اور جب وہ ادا ہو تو اپنے سچے دوست کو اپنے ہمراہ لانا - اسوقت تک میری ملازمہ نرلسہ اور مین خود ایک دوشیزہ و بیوہ کے موافق رہین گے - چلو جاؤ - کیونکہ آپ یہان سے راہی ہون گے اپنی شادی ہی کے روز - اپنے دوستونکو خوش آمد کرو - چہرہ خوش رکھو - چونکہ آپ محنت بے انتہا سے پائے گئے ہین ہمیشہ میری چاہ آپکے لیئے بے انتہا ہوگی - پر ذرا اپنے دوست کا خط مجھے

پُرشیا۔ (بسانیو خط پڑھتا ہے) پیارے بسانیو میرے جہاز تمام برباد ہوئے۔ میرے قرضخواہ سختی کرتے ہین میری حالت بہت تنگ ہے میرا اقرارنامہ جو یہودی کے ساتہ تھا اسپر ڈنڈ لازم ہوا ہے۔ اور چونکہ اسکے ادا کرنے مین ممکن نہین کہ مین زندہ رہون اپنے درمیان سب قرض صاف ہوگیا ہے۔ اگر اتنا ہو کہ اپنی موت کے وقت تمہارا آخری دیدار دیکھہ سکون۔ پھر بھی جیسی تمہاری خوشی۔ اگر تمہاری محبت تمکو یہان آنے پر ترغیب نہ دے۔ تو میرے لکھنے پر مت آو۔

پورشیہ۔ او جان من سب کام چھوڑو اور جلدی سے جاو۔

بسانیو۔ جب سے مجھے جانے کو ابھی تمہاری رضا ہے تو ایکدم مین جاونگا۔ مگر جب تک واپس آونگا۔ کوئی بچھونا تقصیروار نہوگا جو مجھے روکنے کا۔ نہ کہ آرام ہمارے درمیان دخل دیگا۔

سب کا چلے جانا

منظر تیسرا

وینس شہر کا راستہ

حاضرین ماہ۔ شائلاک۔ سالارینو۔ انتونیو۔ داروغہ زندان۔

شائلاک - داروغہ تو اسکو برابر دیکھہ رحم کی بات مت کر میرے سامنے - یہ وہی بے وقوف ہے جو پیسے بغیر سود کے قرض دیتا تہا داروغہ برابر دیکھہ اسکو -

انتونیو - اب بہی میری بات سُن اپچہے شائلاک -

شائلاک - اپنی قبولیت مین لونگا - میری قبولیت کے خلاف مت بول مین نے قسم کہائی ہے کہ اپنی قبولیت مین لونگا تو نے مجہے کتا کہا تہا بغیر سبب کے - اور چونکہ مین کتا ہون میرے پنجے سے خبردار - حاکم مجہے انصاف دیگا - مین متعجب ہوتا ہون تجہپر بے پروا داروغہ کہ اتنا آسانی سے تو اسکے کہنے پر باہر نکل آتا ہے -

انتونیو - مہربانی کرکے میری بات سُن -

شائلاک - مین اپنی قبولیت لونگا - مین تیری بات نہین سنونگا - مین اپنی قبولیت لونگا - اسواسطے زیادہ مت بول - مین نہین بنایا جاونگا ایک نادان اور ناتوان بے وقوف کہ سر ہلاؤن - موم دل ہون آہ کہینچون - اور تسلیم کرون عیسوی سفارش کرنیکو - مت آ میرے پیچہے - مین نہین چاہتا تیری بات - مین اپنی قبولیت لونگا -

شائلاک کا جانا

سالاریو - یہ زیادہ سے زیادہ سنگدل کتا ہے زمین سے جو کبھی بھی آدمی کا ساتھی ہوا ہو

انتونیو - اسے چھوڑ دو - مین زیادہ اسکے پیچھے نہین جاونگا لاحاصل عاجزی ہے - وہ میری جان کا طالب ہے - اسکا سبب مین خوب جانتا ہون - بہت وقت مین نے چھڑایا ہے اوسکے جرمانے سے بہتونکو - جو وقتاً فوقتاً زاری کرتے ہوئے میرے پاس آئے ہین - اسواسطے وہ مجھسے عداوت رکھتا ہے

سالاریو - مجھے یقین ہے کہ حاکم کبھی اس ڈنڈ کو بحال نرکھیگا -

انتونیو - حاکم سررشتۂ قانون کو نفی نہین کرسکتا ہے - یہی باعث ہے کہ غیر قوم کے لوگ اپنے وینس شہر مین بہت آسودہ ہین - اگر یہ رد کیا جائے تو ریاست کے عدل مین بہت خلل واقع ہو علاوہ اسکے یہ بھی کہ تجارت اور آمد شہر کی قایم ہے تمام اقوام متفرقہ سے - اسواسطے جاؤ - اس رنج اور نقصان سے مجھے اسقدر ناتوان کر دیا ہے کہ مشکل سے مین پورا کرسکونگا کل ایک رطل گوشت اسکے خونی قرض خواہ کو - خیر چلو آگے داروغہ - خدایا بسانیو آئے اور مجھکو

اپنا قرض ادا کرتے دیکھے پھر مجھے کسی چیز کی پروا نہین ہے ۔

(سب رخصت)

منظر چوتھا

بلمانت شہر

ایک مکان پورشیہ کی محلسرا کا

پورشیہ - نیرلیسہ - لارنزو - جیسکہ اور بالتھزر کا داخل ہونا

لارنزو - بی بی - اگرچہ مین آپ کے حضور مین کہتا ہون - لیکن آپکا ایک عمدہ اور سچا خیال ہے پاک دوستی کی نسبت - جو کہ یا منی ظاہر ہوتا ہے اسطرح کے تحمل سے اپنے صاحب کی جدائی مین - پر اگر آپکو معلوم ہوتا کہ یہ عزت آپ کسکو دیتی ہین ایک کیسے سچے شریف زادے کو آپ مدد بھیجتی ہین کیسی سچی محبت سے چاہنے والا میرے خداوند اور آپکے صاحب کا تو مین جانتا ہون کہ ایسے کام پر آپ زیادہ فخر کرتین اس سے کہ ایک معمولی عنایت سے توقع رکھی جاے ۔

پورشیہ - اچھے کام کرنے سے مین کبھی پشیمان نہین ہوئی - اور اب بھی نہ ہونگی - کیونکہ ہمنشینون مین جو کہ ملت کرتے ہین اور وقت ایک دوسرے کے ساتھ گذارتے ہین اور جسکے دل

ایک دوسرے کے پیار کا برا حصہ اوٹھاتے ہین ضرور ہے
ہونا ایک مشابہت کا رفتار و گفتار و اخلاق مین جس سے مجھے
خیال آتا ہے کہ یہ انتونیو چونکہ میرے صاحب کا یار جانی ہے
تو اسکو ان کا ثانی ہونا لابد ہے اگر ایسا ہے تو کتنی
کم قیمت مین نے خرچ کی ہے رہائی دینے مین اپنے جانی
کی شبیہ کو عذاب جہنم کی گرفتاری سے ۔ یہ تذکرہ میری خود کی
تعریف سے بہت نزدیک آتا ہے اسواسطے زیادہ نہین کہتی۔
دوسری باتین سنو۔ اے لارنزو مین تمہارے ہاتھ مین سونپتی ہون
اپنے امورات خانہ داری اور کل انتظام اپنے صاحب کے واپس
آنے تک ۔ اپنے لیئے مین نے منت کی ہے خدا سے کہ ذکر و
فکر مین رہون ۔ فقط نرسیہ کی ہمراہی مین جب تک اسکے خاوند اور
میرے صاحب پھر آئین ۔ دو میل کے فاصلے پر ایک خانقاہ ہے
اور وہان ہم بسر کرین گے ۔ مین تمسے التماس کرتی ہون کہ اس تکلیف
پر انکار نکرنا ۔ جو کہ میری محبت ۔ اور کتنی ایک ضروریات ۔ تمپر ابھی لازم
کرتی ہے ۔

لارنزو ۔ بی بی اپنے دل و جان سے مین تمہاری فرمانبرداری کرونگا

تمام آپکے نیک فرمانوں میں۔

پورشیہ۔ میرے متعلق ابھی سے میرا ارادہ جانتے ہیں۔ اور وہ لوگ سمجھیں گے جسیکہ کو اور تمکو بجائے لبانیو صاحب کے اور میرے۔ اس واسطے خدا حافظ پھر ملنے تک۔

لارنزو۔ نیک خیالات اور خوشوقت آپ کے ہمراہ ہوں!

جسیکہ۔ بی بی خدا آپکی دلی مرادیں بر لاوے۔

پورشیہ۔ تمہاری دعا کے واسطے شکرگزار ہوں۔ اور بہت خوشی سے میں بھی تمہارے لیئے استدعا کرتی ہوں جسیکہ خدا حافظ۔

(جسیکہ و لارنزو کا وہاں سے جانا)

اب بالتھزار۔ جیسا کہ میں نے تجھے ہمیشہ دیانت دار و راستکار پایا ہے۔ اب بھی پانے دے۔ یہ خط لے۔ اور جتنی جلدی ایک آدمی کر سکتا ہے اتنی عجلت سے کوشش کر تو پڈیوا کو جانے کی یہ میرے بھائی ڈاکٹر بلاریو کے ہاتھ میں سونپ اور دیکھ جو کاغذ اور لباس وہ تجھے دے وہ سب مہربانی کرکے طرفۃ العین میں وینس کے درمیان جو کشتی عام ہے تجارت کی۔ اسکے مقام پر لا باتونمیں وقت ضایع مت کر۔ ایکدم جا میں وہاں تجھسے قبل پہنچونگی۔

بالتہزاز۔ بی بی سے الفاظ ورچھپ سے چلا۔ (اسکا رخصت ہونا)

پورشیہ۔ چل نرسیہ۔ میرے ہاتھ مین کام ہے کہ جس سے تو ہنوز ناواقف ہے۔ ہم اپنے خاوندون کو دیکھینگے قبل اسکے کہ وہ خیال کرسکین۔

نرسیہ۔ کیا وہ لوگ ہمکو دیکھینگے؟

پورشیہ۔ وہ دیکھینگے نرسیہ۔ پر ایسے لباس مین کہ وہ خیال کرینگے کہ ہم کمالیت رکھتے ہین ان چیزون مین کہ جو ہم مین بالکل نہین ہے مین شرط کرتی ہون تجھسے کہ جب ہم دونون بابس ہون گے مانند جوان مردون کے۔ تومین زیادہ خوبصورت مرد معلوم ہونگی۔ اور لگاؤنگی اپنا جمبیہ زیادہ مردانہ وار۔ اور بات کرونگی ایک نیچی آواز سے جو زبان ہوگی آواز مرد اور لڑکے کے اور دو چھوٹی چھوٹی قدمون کو ایک مردانہ چھلانگ بناؤنگی اور بات کرونگی لڑائیونکی مانند ایک لاف زن جوان کے اور کہونگی نفیس جھوٹ۔ کہ کسطرح سے عزتمند بی بیان مجھپر عاشق ہوئین۔ اور میرے انکار سے بیمار ہوئین۔ اور ہلاک ہوئین جسمین مین لاعلاج تھا۔ اسکے بعد مین تاسف ظاہر کرونگی اور چاہونگی۔ کہ یہ سب ہوتے بھی۔ مین نے انکو تلف نہ کیا ہوتا۔ اور بیس اسی قسم کے چھوٹے چھوٹے

جہوٹ مین کہونگی - تاکہ لوگ قسم کہائین گے کہ ایک برس پہلے مین نے مدرسہ
چہوڑا ہے - میرے دلمین ایک ہزار لیسے تازہ کھیل - کرنا جوانو
کے ہین - جو مین کہیلونگی - چل - مین تجہسے سب اپنی تدبیر کہونگی جب
اپنی گاڑی مین بیٹہون گی - جو ٹہیری ہے باغ کے دروازے پر
اسلیئے چل جلدی - ہم کو روز بیس میل طے کرنا ضرور ہے (دہان سے
رخصت ہوے)

منظر پانچوان

بلمانٹ شہر

باغمین لانسلوٹ وجسیکہ

لانسلوٹ - ہان سچ ہے کیونکہ تم جانتی ہو کہ باپ کے گناہ بچون کے اوپر
رکہے جاتے ہین - اسواسطے مین کہتا ہون تمسے کہ تمہارے واسطے مجہے
بڑی فکر ہی تمہارے ساتہ مین ہمیشہ صاف دل تہا اور اسواسطے اب بہی مین اپنا خیال ظاہر
کرتا ہون لہذا خوش رہو - کیونکہ تحقیق مین جانتا ہون کہ تم گرفتار عذاب ہو اسمین ایک ہی
امید ہے کہ جس سے تمہارا کچہ اچہا ہو سکتا ہے پر وہ بہی ایک بد اصل امید ہے -
جسیکہ - اور وہ کیا امید ہے بہلا ؛
لانسلوت - ارے تم کتنے درجے خیال کرسکتی ہو کہ تم اپنے باپ کی

نسل سے نہین ہو- اور تم یہودی کی بیٹی نہین ہو-

جیسکہ- یہ تو دراصل ایک بد اصل امید ہے- تب میری مان کے گناہونکا الزام مجھپر آنا چاہیے-

لانسلوٹ- برابر تب تو مین ڈرتا ہون کہ باپ اور مان دونون کیطرف تم گنہگار ہو- دیکھو جب مین دور کرتا ہون سلا- تمہارے باپ کو- تو گرتا ہون بیچ گہب دس کے تمہاری مان- خیر دونون طرف سے تم گئی ہو-

جیسکہ- اپنے خاوند سے مین نجات پاؤنگی- انہون نے مجھے عیسوی بنایا ہے-

لانسلوٹ- سچ کہ اس بات سے وہ بہت زیادہ ملزم ہوتے ہین دنیا مین عیسوی بہت کافی تھے- بلکہ اتنے تھے کہ ایک دوسرے کی مدد سے ٹھیک ٹھیک اپنا گذر کر لے سکتے تھے- یہ عیسوی بنانا خنزیر کا بہاؤ بڑہا دیگا! اگر ہم سب خنزیر کھانے والے بن جائینگے تو بہت جلد ایسا وقت آئیگا کہ ایک ٹکڑا بہی سور کا پیسے کے واسطے بہی کوئلے پر رکھنے مین نہ آئیگا-

لارنزو کا آنا

جسیکہ - مین اپنے صاحب سے کہدونگی لانسلوٹ کہ جب تو کہتا ہے
دیکھ وہ آتے ہین -

لارنزو - لانسلوٹ مین تجھپر بدگمان ہونگا - اگر تو اس طرح سے میری بیبی
کو نے مین سے لیکر گھسے گا تو -

جسیکہ - نہین لارنزو آپ کو ہمسے خوف کرنے کی بالکل حاجت نہین
لانسلوٹ اور مجھمین نااتفاقی ہوتی ہے - وہ مجھے صاف کہتا ہے
کہ خدا کے نزدیک میرے واسطے نجات نہین ہے - کیونکہ
ایک یہودی کی بیٹی ہون - اور وہ کہتا ہے - کہ آپ ریاست کے
کچھ لایق رکن نہین ہین - کیونکہ یہودیونکو عیسوی بنانے سے آپ
خنزیر کا نرخ بڑھاتے ہین -

لارنزو - ابھی اندر جا - اور انکو تاکید کر کہ کھانے کی تیاری کرین

لانسلوٹ - یہ تو صاحب ہوا ہے سب کی اشتہا تیز ہوئی ہے

لارنزو خدایا کیا تو مسخرہ ہے ! خیر انسے کہ کے کھانا تیار کرین

لانسلوٹ وہ بھی صاحب ہو چکا ہے فقط اسکے واسطے
سرپوش درست ہے

لارنزو - تب تو سرپوش کریگا ؟

لانسلوٹ نہین صاحب - یہ بہی مجہسے نہو گا - مین اپنا فریضہ جانتا ہون -

لارنزو - اور بہی بے موقع بات کیا تو چاہتا ہے کہ تمام اپنی مسخرگی کا خزانہ ایک لحظہ مین ظاہر کردے ! مہربانی کرکے ایک سادہ دل آدمی کی بات سادہ زبان مین سمجہ - اپنے ہمجنسون کے پاس جا - اور کہہ کہ میز کو سرپوش کرین - گوشت حاضر کرین - اور ہم کھانے کو آئین گے -

لانسلوٹ - صاحب میز - وہ تو حاضر کیا جائیگا - گوشت صاحب - وہ بہی سرپوش ہوگا اور آپکو کھانے پر جانے کے باب مین صاحب وہ تو جیسا وہم اور فہم مین آئیگا ویسا ہوگا -

لانسلوٹ کا رخصت ہونا

لارنزو - کیا اسکی عقل ہے - کیا اسکے کلام برمحل ہین ! اس بیوقوف نے بہرا ہے اپنی یادداشت مین ایک لشکر رمزی حرفون کا - اور مین جانتا ہون بہت سے بیوقوف لوگون کو - اس سے بہتر حالتون - اسکی ہی طرح تیار کہ ایک لعب آمیز سخن کی خاطر تمام مطلب کو فوت

کرتے ہین۔ کیون جیسکہ کس شغل مین ہے تو؟ اوراب میری اچھی
بی بی اپنا خیال کہہ کہ تجہے بسانیو صاحب کی بی بی کیسی پسند آئی؟
جیسکہ۔ احاطۂ بیان مین نہ آئے اتنی۔ اب بہت مناسب ہے کہ
بسانیو صاحب ایک نیک زندگی بسر کرین کیونکہ انکی بی بی ایک ایسی رحمت
ہے کہ وہ پاتے ہین بہشتی نعمتین روے زمین پر اور اگر دنیا مین وہ اسکی قدر نہین
کر سکتے ہین تو عقلاً بہشت مین انکو کبہی نہین جانا چاہیے اگر دو خدا ایک روحانی
شرط لگائین اور ہار جیت کے واسطے دو جسمانی عورتین ہون جنمین سے
پورشیہ ایک ہو تو ضرور ہے کہ دوسری کے ساتہ اور ایک چیز مزید رکہی
جائے۔ بدین وجہ کہ اس غریب ناکامل دنیا مین اسکا ثانی نہین ہے۔
لارنزو۔ بس ایسا ہی ایک خاوند مین ترے واسطے ہون جیسی وہ
ایک جورو ہے۔
جیسکہ۔ نہین نہین۔ اسباب مین میرا بھی خیال پوچھو۔
لارنزو۔ ابہی پوچھونگا پہلے کہانے کو چلین۔
جیسکہ۔ نہین اپنی تعریف کر لینے دو مجہے اسکی اشتہا ہے۔
لارنزو۔ یہ گفتگو تو مہربانی کر کے میز کے واسطے رہنے دے پہر
جو کچھ تو کہے گی تو دوسری چیزون کے ساتہ اسکو بہی مین ہضم کر سکونگا۔

جبکہ۔ خیر مین تمہارے اوصاف ظاہر کرون گی

کھیل چوتھا

منظر پہلا

وینس شہر

دربار عدالت

حاضرین دربار

حاکم۔ عمائد شہر۔ انتونیو۔ لسبانیو۔ گراتیانو سالارنیو۔ سولانیو وغیرہ

حاکم۔ کیا انتونیو ہے یہان ؟

انتونیو حاضر ہے آپ کی فرمانبرداری کے لیئے صاحب

حاکم۔ مین تیرے واسطے افسوس کرتا ہون۔ تو آیا ہے واسطے جواب دہی ایک سنگدل دشمن۔ ایک بیرحم بدبخت۔ بے درد کے۔ جو خالی اور بے بہرہ ہے ایک بہی رحم کے ذرہ سے۔

انتونیو مین نے سنا ہے کہ آپ نے سعی بلیغ فرمائی ہے تخفیف کرنے کو اسکی سخت گیری مین۔ لیکن چونکہ وہ ضد پر بیٹہا ہے۔ اور کوئی بہی جائز راستہ نہین ہے کہ مجہے اسکے چنگال حسد سے

رہائی دے تو مین مقابلہ کرتا ہون اسکے جبر کا اپنے صبر سے - اور
آمادہ ہون تحمل کرنے کو بے شور و شغب دلسے - اسکے ظلم و جفا کو -
حاکم - کوئی جاؤ اور اس یہودی کو دربار مین لاؤ -
سولانیو - وہ دروازے ہی پر کہڑا ہے - وہ آرہا ہے صاحب -

(شائیلاک کا آنا)

حاکم - جگہ کرو - اور اسکو ہمارے سامنے کھڑا رہنے دو - شائیلاک دنیا
ایسا خیال کرتی ہے اور میرا بھی یہی خیال ہے کہ تو نے یہ کینہ وری
اختیار کی ہے - فقط اخیر گھڑی تک - اور اسکے بعد ایسا گمان کیا جاتا ہے
کہ تو ظاہر کریگا اپنی رحم دلی اور ملائمت کو - جو زیادہ نادر ہوگا اس حیرت انگیز
ظلم صریح سے - اور جہان تو ابہی واجب کرتا ہے جرمانہ جو ایک رطل گوشت
اس غریب تاجر کا ہے - وہان اتنا ہی نہین - کہ جرمانے سے دستبردار
ہوگا - بلکہ ہمدردی انسیت سے نرم ہو کر اصل رقم سے بہی ایک حصہ
معاف کریگا - ایک نگاہ ترحم ڈالکر اسکے نقصانون پر جنکا ہجوم فی الحال
اسکی پیٹھ پر اسقدر ہے کہ جو کافی ہے کچل ڈالنے کو ایک ملک التجار
کے - اور اسکی حالت پر رقت لانے کو آہنی سینو نسے - اور سخت
سنگ خارا کے سے دلونسے - سرکش ترکون سے - اور تاتاریون سے

جو کبھی تربیت نہین پاسے ہین آئین حسن اخلاق مین۔ ہم سب منتظر ہین
ایک حلم آمیز جواب کے۔ اے یہودی۔
شائلاک۔ مین نے آپ کو واقف کیا ہے کہ میرا ارادہ کیا ہے اور
مین نے قسم کھائی ہے اپنے مقدس یوم السبت کی۔ حق اور جرمانہ
لینے کو اپنے تمسک کا۔ اگر اسیر انکار کرو تو گرے اسکا مظالمہ آپکے
عہدنامے پر۔ اور آپ کے شہر کی آزادی پر۔ آپ مجھے پوچھینگے
کہ کس سبب سے مین زیادہ پسند کرتا ہون ایک مردار گوشت کے
وزن کو۔ تین ہزار دینار سے۔ مین اسکا جواب نہین دونگا۔ لیکن کہونگا
کہ میری یہی مرضی۔ کیا اس کا جواب ملا؟ میرے گھر مین اگر ایک چوہے
سے اذیت ہو اور میری خوشی مین آئے کہ دس ہزار دینار دون اسکے
مار ڈالنے کے واسطے تو کیا؟ اب بھی جواب ملا کہ نہین ہ کتنے
ایک آدمی ہین جو چیخنے ہوئے خنزیر سے نفرت کرتے ہین کتنے
مین جو دیوانے بن جاتے ہین ایک بلّی کے دیکھنے سے۔ اب
آپ کا جواب دیتا ہون۔ چونکہ کوئی معقول سبب نہین پایا جاتا ہے
کہ کسواسطے وہ ایک چیخنے خنزیر کی برداشت نہین کرسکتا کسواسطے
یہ ایک بے گنہ اور کارآمد بلّی کی۔ اسواسطے مین بھی کوئی سبب نہین

دے سکتا۔ نہ دونگا بغیر اسکے کہ ایک کینہ دیرینہ اور ایک طرحکی
نفرت سبب مجھے انتونیو سے ہے کہ اسطرحسے مین وہ نالہ کرتا ہون ایک
زیانکار دعوے کا اسکے خلاف۔ کیا آپکا جواب ملا؟
بسانیو۔ یہ کچھ جواب نہین ہے۔ اے بیرحم شخص تیرے سیل جفاکے
عذر مین۔
شائلاک۔ مجھپر واجب نہین ہے کہ اپنے جواب سے مین تجھے راضی
کرون۔
بسانیو۔ کیا سب لوگ ان چیزونکو مار ڈالتے ہین۔ سب جنسے انکو محبت
نہین ہوتی؟
شائلاک۔ کیا کوئی بھی آدمی دشمنی کرتا ہے ایک چیز سے۔ جسکو وہ نہ
مار ڈالے گا؟
بسانیو۔ ہر ایک پہلی خطا مین دشمنی نہین ہوتی ہے
شائلاک۔ کیا تیری خواہش ایسی ہے کہ ایک سانپ تجھے دو وقت کاٹے
انتونیو۔ ارے اس بات کا تم خیال رکھو کہ اوس یہودی کی تم عاجزی
کرتے ہو۔ تمکو اتنا ہی حاصل ہوگا کہ دریا پر جاکے موجونکو حکم کرو انکی معمولی
بلندی گھٹانے کا اتنا ہی حاصل ہوگا اگر تم بحث کرو بھیڑیے کے ساتھ

کہ کسواسطے اسنے وینس کو رولایا اسکے بچے کے لیئے اتنا ہی
حاصل ہوگا اگر تم صحرائی درختون کو مانع ہوگے انکے بلند سر و ن کو
ہلانے اور آواز کرنے سے۔ جسوقت وہ ستائے جاتے ہین تندباد
آسمانی سے۔ اتنا ہی حاصل ہوگا ایک صعب تر کام سے۔ جتنا اس
یہودیانہ دل نرم کرنے کی کوشش سے جس سے سخت کونسی چیز
ہوسکتی ہے؟ اسواسطے مین التماس کرتا ہون کہ زیادہ کوشش و اصرار
مت کرو۔ جو ہوسکے اتنا اختصار کرکے مجھے فتوے۔ و یہودی کا
مدعا ملنے دو۔

بسانیو۔ تیرے تین ہزار دینار کے عوض یہان چھہ ہین۔
شائلاک۔ اگر چھہ ہزار دینار سے ہر ایک دینار مین چھہ حصے ہوتے
اور ہر ایک حصہ ایک دینار کا تب بہی مین انکو نہ لیتا۔ اپنا ڈنڈ لیتا۔
حاکم۔ کسطرح سے تو عفو کی امید رکھے گا۔ جبکہ خود بالکل نہین کرتا؟
شائلاک۔ کونسے فتوے سے مجھے ڈرنا چاہیئے بے گناہی مین؟ آپکے
پاس بہت سے خریدے ہوئے غلام ہین جنکو مانند اپنے گدہون
کتون اور خچرون کے کام مین لیتے ہو حقیر اور ذلیل خدمت مین کیونکہ
تمنے انکو خریدا ہے۔ کیا مین ایسا کہون۔ کہ رہائی دو انکو شادی کردو انکی

اپنے وارثون سے؛ کسواسطے وہ محنت سے عرق عرق ہو جاتے ہین۔ اگر دو انکے بچھونے بھی اپنے ہی سے نرم۔ اور انکے تالو کو لذت دو ایسے ہی گوشت سے۔ آپ جواب دینگے۔ کہ غلام ہمارے ہین۔ اسی طرح مین بھی جواب دیتا ہون۔ وہ رطل گوشت جو مین اس سے مانگتا ہون۔ مہنگا خرید کیا گیا ہے۔ وہ میرا ہے۔ اور مین لونگا۔ اگر تم نا کہو گے۔ تو حیف ہے تمہارے قاعدے قانون پر۔ وینس شہر کے فرمانون مین بالکل استحکام نہین ہے مین یہان فتوے کے واسطے کھڑا ہون جواب دو۔ سب مجھے ملیگا؟

حاکم۔ مجھے اختیار ہے کہ اس دربار کو مین برخاست کرون سواے اسکے کہ بالریو ایک عالم کامل جسکو مین نے طلب کیا ہے اسکے انفصال کے واسطے آج یہان آ پہنچے۔

سولانیو۔ غریب پرور۔ باہر ایک قاصد کھڑا ہے جو رقعہ آور ہے اوہنین صاحب سے۔ ابھی پڈوا سے آیا ہے۔

حاکم۔ وہ رقعہ لاو۔ اور قاصد کو بلاو۔

بسانیو۔ خوش خبری انتونیو! کیا! ۔ اب تو ہمت پکڑ! یہودی کو ملیگا میرا گوشت خون۔ واستخوان۔ اور سب۔ پیشتر اسکے کہ میرے

سبب سے ایک ہی قطرہ تیرے خون کا ہے۔

انتونیو۔ مین سگلے کا ایک نشان کیا ہوا دنبہ ہون۔ لایق ترموت کی۔ جو کم طاقت میوہ ہوتا ہے وہ سب سے پہلے زمین پر گرتا ہے۔ مجھے بھی ایسا ہی ہونے دو۔ بسانیو تمہارے واسطے بہتر شغل نہین ہو سکتا۔ اس سے کہ تم زندہ رہو اور میری تاریخ لکھو۔ (نریسہ کا داخل ہونا وکیل کے منشی کے لباس مین)

حاکم۔ تم پڈیوا سے۔ بلاریو کے پاس سے آئے ہو؟

نریسہ۔ دونون سے غریب نواز۔ بلاریو نے آپ کو بندگی عرض کی ہے ایک کاغذ پیش کرتی ہے۔

بسانیو۔ کسواسطے تواتنی جدوجہد سے اپنا چاقو تیز کر رہا ہے؟

شائلاک۔ کاٹنے کو جرمانہ۔ اس نادار سے۔

گراتیانو۔ اپنی جوتی کے تلے پر نہین لیکن اپنے دل کی تلی پر سنگدل یہودی۔ تو تیز کرتا ہے اپنی چھری کو۔ مگر کسی فلز مین طاقت نہین قاتل کے خنجر مین بھی نہین۔ کہ آدھی ہی تیزی پا سکے تیرے تیز کینے کی کیا کسی بھی طرح کی عاجزی تجھپر کارگر نہین ہو سکتی؟

شائلاک۔ نہین۔ کوئی بھی نہین کہ جسپر تیری ہوشیاری توانا ہو سکتی ہے۔

گراتیانو- آہ لعنت ہو تجھپر بیرحم کتے! اور تیری زندگی کے واسطے
الزام ہے عدل پر- تو مجھے میرے دین مین قریب ورغلاتا ہے-
کہ متفق ہونبین فیثاغورث سے- اس بات پر کہ انفاس حیوانی اجسام
انسانی مین منتقل ہوتے ہین- تیرا سگ صفت دل- عمل چلاتا ہتا
ایک بھیڑے مین- جو پہانسی پایا انسانی خون کے قصاص مین- اور
دار ہی پر سے اسکا آہنی دل غائب ہوا- اور جب کہ تو پڑا تھا ہنوز نامتولد
داخل کیا اسنے خود کو تیرے قالب مین- کیونکہ تیری خواہشین ہین گرگ
آسا خونخوار- مہلک- اور درندہ-

شائلاک- جہانتک کہ تو تشنیع وطعن سے نہ اکہیڑ سکیگا میرے
تمسک کی مہر کو- وہانتک تو فقط ایذا دیتا ہے اپنے حلق کو اسقدر
چلانے سے- درست کر اپنی ہوشیاری کو اچھے جوان نہین تو اسکی
خرابی دائرۂ علاج سے باہر ہوگی- مین یہان طالب قانون کے ہون-

حاکم- یہ خط جو بلاریو کی طرف سے ہے- سفارش کرتا ہے ایک
جوان اور عالم فاضل کی- وہ کہان ہین؟

نریسہ- وہ منتظر کھڑے ہین آپکے جواب کے- کہ آپ انکو داخل
کرینگے-

حاکم- تمام میرے دل و جان سے- تم مین سے تین چار استقبال کو جاؤ اور بہ اعزاز و اکرام لے آو- اونکے آنے تک- بلاریو کا خط دربار سنے گا (منشی خط پڑہتا ہے)

جناب عالی- جسوقت نامۂ گرامی شرف ورود لایا بندہ نہایت بیمار تہا- لیکن جب آپ کا قاصد پوہنچا- تب ایک جوان ڈاکٹر روم کے- بندے کی عیادت کو آئے ہوئے تہے جنکا نام بالتہزار ہے مین نے انکو احوال منازعت یہودی- اور انتونیو تاجر سے- واقف کیا- ہمنے ساتہ بیٹہہ کر بہت سی کتابون کی ورق گردانی کی- وہ میری راے سے ماہیت رکہتے ہین- جو آراستہ ہوئی ہے اونکے خود کے علم سے- (جسکی فضیلت کی پوری تعریف مین نہین کرسکتا ہون) آتے ہین میری درخواست سے آپ کے تعمیل حکم کے لیئے- میرے عوض مین- مین گذارش کرتا ہون کہ انکی کم سنی کو مانع مت ہونے دو- پانے سے ایک باوقار اعتبار کے کیونکہ مین نے کبہی نہین دیکہا ایک ایسے جوان کم عمر کو ساتہ اسقدر پیرانہ عقل و سر کے- مین انکو چہوڑتا ہون آپ کی پر عاطفت قبولیت پر انکی آزمایش زیادہ بہتر ظاہر کریگی انکی لیاقت کو فقط-

حاکم- تم سنتے ہو کہ فاضل بلاریو کیا لکہتے ہین- اور یہی مین جانتا ہون

کہ وہ ڈاکٹر ہین (پورشیہ کا آنا ایک عالم شریعت پناہ کے لباس مین) مجھے اپنا ہاتھ دو۔ بلاریو کے پاس سے آپ آئے ؟

پورشیہ۔ ہان میرے صاحب۔

حاکم۔ خوش آمدی۔ اپنی جگہ لیجیے۔ کیا آپ واقف ہین مخالفت سے اس مقدمے کی جو دربار مین چل رہا ہے ؟

پورشیہ۔ مجھے بالکلیہ واقف کیا ہے۔ یہان سوداگر کونسا ہے۔ اور یہودی کونسا ؟

حاکم۔ انتونیو اور بوڑھے شائلاک دونون سامنے استادہ ہو۔

پورشیہ۔ کیا تمہارا نام شائلاک ہے ؟

شائلاک۔ شائلاک میرا نام ہے۔

پورشیہ۔ تمہارا مقدمہ ایک عجیب قسم کا ہے۔ لیکن اتنے درجے مطابق قانون ہے۔ کہ بموجب قاعدۂ وینس تمپر اعتراض نہین ہو سکتا۔ (انتونیو کی طرف مخاطب ہوکر) تم اسکے قبضے کے اندر ہو کیون ؟

انتونیو۔ ہان۔ وہ ایسا کہتا ہے۔

پورشیہ۔ اس تمسک کو تم قبول رکھتے ہو ؟

انتونیو۔ ہان۔

پورشیہ - تب تو لازم ہے یہودی پر کہ رحم دل ہووے -
شائلاک - کونسے جبر سے لازم ہو سکتا ہے مجھپر؟ وہ مجھسے کہو -
پورشیہ - جو رحم کی صفت ہے سو جبر سے نہین - وہ گرتا ہے -
مانند ٹھنڈی بارش کے آسمان سے اوپر زمین زیردست کے - وہ
دوچند ستودہ ہے - وہ ستودہ کرتا ہے اسکو جو دیتا ہے - اور
اسکو جو لیتا ہے - وہ بزرگتر ہے بزرگترون سے - وہ زیبائش دیتا
ہے شہنشاہ تاجدار کو اوسکے تاج سے زیادہ - اسکا عصا ظاہر
کرتا ہے طاقت دنیوی شوکت کی - اور وہ نسبت رکھتا ہے اسکی
عظمت اور جلالت سے - اسمین متمکن ہے رعب اور ہیبت شاہنشاہی
کی - لیکن رحم اعلی ہے اس عصائے حکمرانی سے - وہ جاگیر ہے
بادشاہون کے دلمین - وہ نسبت رکھتا ہے ذات لم یزل سے -
تب دنیوی حکومت اُسوقت زیادہ سے زیادہ مشابہت رکھتی ہے
خدائی سے جبکہ رحم شامل انصاف ہوتا ہے - اسواسطے یہودی
اگر تو طالب ہے انصاف کا - تو یہ بات ذہن مین رکھہ - کہ فقط انصاف
کی روسے ہم مین سے کوئی بہی امیدوار نجات نہین ہو سکتا - ہم دعا
مانگتے ہین رحم کی - اور وہی دعا ہمکو سکہاتی ہے بجا لانا آئین

ترحم کا - مین نے یہ کہا ہے رعایت کرنے کو تیرے دعوے کے
انصاف مین - جسکا اگر تو تعاقب کریگا - تو اس سنجیدہ عدالت وینس پر
واجب ہوگا کہ فتوے دے خلاف اس تاجر کے -

شائلاک - میرے افعال میرے سر پر! مین طالب ہون انصاف کا -
اور اپنے تمسک کے تاوان اور جرمانے کا -

پورشیہ - کیا وہ پیسے نہین ادا کر سکتا ہے؟

بسانیو - ہان مین اسکو یہ دیتا ہون دربار مین - بلکہ دوگنی وہ رقم - اگر وہ
کافی نہو تو مین اقرار کرتا ہون دہ چند دینے کا - اور ضمانت مین رکھتا ہون
اپنے دست و سر و جان و جگر کو - اگر یہ کافی نہو - تو ظاہر ہے کہ کینہ
مغلوب کرتا ہے ایمانداری کو - تب مین آپ سے التماس کرتا ہون - کہ
ایک وقت اپنی مختار کاری سے قانون کو برطرف رکھو - ایک راستی
بے نہایت کی خاطر ایک غلطی بے حقیقت کے مرتکب ہوؤ - اور
روکو اس شیطان ظالم کو اسکی خواہشون سے -

پورشیہ - یہ نہین ہو سکتا - کسی کو قدرت نہین ہے وینس مین کہ تبدیل
کرے ایک بحال شدہ عہد نامے کو - وہ درج کیا جائے گا بطور
تمثیل کے - اور بہت سی غلطیان رہ یاب ہونگی - یہ ناممکن ہے -

شائلاک - ایک دانیال انصاف پر آیا ہے! حقیقت مین ایک دانیال! ہان خردمند جوان منصف - کسقدر تو معزز ہے میرے نزدیک

پورشیہ - مہربانی کرکے مجھے عہدنامہ دیکھنے دے -

شائلاک - یہان وہ ہے - بہت صاحب عزت ڈاکٹر - یہ ہے -

پورشیہ - شائلاک تین گنے پیسے تیرے سامنے پیش کیے جاتے ہین -

شائلاک - ایک عہد ایک عہد خدا کے نزدیک مین نے عہد کیا ہے - کیا اپنی جان پر عہدشکنی کا الزام رکھون؟ نہین - وینس شہر کی خاطر بھی نہین

پورشیہ - تب اس تمسک پر ڈنڈ لازم ہوا ہے - اور شرعاً اسکے ذریعے سے وہ یہودی دعوے کرسکتا ہے ایک رطل گوشت کا جو کاٹا جائے تاجر کے قریب دل سے - رحم کر - اپنے پیسے کا سہ چند لے - اور اجازت دے مجھے کہ عہدنامے کو پھاڑ ڈالون

شائلاک - جبکہ وہ ادا ہو بموجب اسکے مضمون کے یہ روشن ہے کہ آپ ایک ذی لیاقت منصف ہین - آپ شریعت سے واقف ہین - آپ کا بیان نہایت درست ہے مین تاکید کرتا ہو آپکو اوس شریعت سے جسکے آپ ایک رکن لایق ہین کہ فتوی دو - اپنی جان کی قسم مین کھاتا ہون - کہ آدمی

کی زبانمین طاقت نہین کہ مجھے بدلے مین یہان مستقل کھڑا ہون اپنے

عہد نامے پر۔

انتونیو۔ اپنے دل و جان سے مین درخواست کرتا ہون عدالت سی کہ فتوی دے۔

پورشیہ۔ خیر تب اسطرح سے ہے۔ تم تیار کرو اپنے سینے کو اوسکے

چاقو کے واسطے۔

شائلاک۔ او بزرگ منصف! او فاضل جوان مرد!

پورشیہ۔ کیونکہ مطلب اور معانی شریعت کے متفق ہین جرمانے سے۔

جو کہ یہان معلوم ہوتا ہے واجب الادا اس تمسک پر۔

شائلاک۔ یہ بہت سچ ہے۔ او عاقل اور نیک منصف کتنا زیادہ بزرگ

تو ہے اوس سے کہ نظر آتا ہے!

پورشیہ۔ اس واسطے برہنہ کرو اپنے سینے کو۔

شائلاک۔ ہان اسکے سینے کو۔ تمسک مین ایسا لکھا ہے۔ کیون شریف

منصف؟ اسکے قریب ترین دل سے۔ یہی لفظین ہین۔

پورشیہ۔ ایسا ہی ہے۔ کیا یہان ترازو ہے گوشت تولنے کے لیے؟

شائلاک۔ میرے پاس تیار ہے۔

پورشیہ۔ شائلاک۔ اپنے خرچ سے کسی جراح کو تیار رکھ کہ باندھے

اسکے زخمون کو۔ نہین تو شاید ریزش خون سے وہ ہلاک ہو گا۔

شائلاک۔ کیا تمسک مین یہ لکہا ہوا ہے؟

پورشیہ۔ اس طرح سے مسطور نہین۔ پر اسمین کیا ہوا؟ مناسب ہے کہ تو اتنا کرے از راہ خیرات کے۔

شائلاک۔ مین یہ نہین مہیا کر سکتا ہون۔ یہ عہد نامے مین نہین ہے

پورشیہ۔ چلو تاجر۔ تمکو کچہ کہنا ہے۔

انتونیو۔ بہت ہی تہوڑا۔ مین بالکل تیار اور آمادہ ہون۔ مجہے اپنا ہاتہ دو۔ لباٹینو خدا حافظ۔ افسوس نکرنا کہ مین تمہارے واسطے اس طرح سے گرفتار ہوا۔ کیونکہ اسمین قسمت خود کو دستور العمل سے برتر مہربان دکہاتی ہے اسکی ہمیشہ عادت ہے۔ کہ مصیبت زدہ آدمی کو اوسکی تباہی دولت کے بعد زندہ رکہتی ہے تا دیکہے ناتوان آنکہون سے۔ اور پرشکن ابروؤن سے۔ ایک زمانہ فلاکت کا۔ جس عذاب دیرپا کی خواری سے وہ مجہے رہائی دیتی ہے۔ مجہے نیکی سے یاد کرنا اپنی نیک بی بی کے سامنے۔ انکے آگے بیان کرنا کہ کسطرح سے انتونیو کا اختتام ہوا۔ کہنا۔ کہ مین تمکو کتنا چاہتا تہا۔ بعد موت کے میرا ذکر خیر کرنا۔ اور جب

قصہ تمام ہو۔ تو اوسنے کہنا اضافہ کرین۔ کہ ایک زمانے مین بسانیوکا ایک محب صادق تہا یا نہین۔ افسوس مت کرو کہ اپنا دوست کہوتے ہو۔ اور وہ بہی افسوس نہین کرتا کہ وہ ادا کرتا ہے تمہارا قرض۔ کیونکہ۔ اگر یہودی پورا عمیق کاٹے گا۔ تو مین اپنی جان سے فوراً ادا کرونگا۔

بسانیو۔ انتونیو۔ مین نے شادی کی ہے ساتہ ایک بی بی کے۔ جو مجہے جان ہی کی طرحسے عزیز ہے۔ لیکن جان خود میری بی بی۔ اور تمام دنیا۔ میرے نزدیک تیری جان سے زیادہ معزز نہین ہے۔ مین سب کہودون ان سب کو نثار کرون اس شیطان کے آگے۔ تیری مخلصی کے واسطے۔

پورشیہ۔ تمہاری جورو تمکو تہوڑی شاباش دیتی اگر وہ یہان ہوتی اور یہ تمہارا اظہار سنتی۔

گراتیانو۔ میری بہی ایک بی بی ہے۔ جسکو مین اقرار کرتا ہون کہ چاہتا ہون کاش وہ بہشت مین ہوتی تا وہ عاجزی کرسکتی کسی توانائی کہ تبدیل کرے اس سگ صفت یہودی کو۔

نرسیہ۔ بہتر ہے کہ یہ اظہار اوسکے پس پشت ہوتا ہے۔ نہین تو شاید یہ خواہش ایک ناخوش گہر بنائے۔

شائلاک - (اپنے دل مین) ایسے ہوتے ہین شوہران عیسوی -
میری بہی ایک بیٹی ہے - کاش کہ کوئی بار ابس کی نسل کا اسکا خاوند
ہوتا بجاے عیسوی کے (پکار کے) ہم وقت ضایع کرتے ہین
مہربانی کرکے فتویٰ دو -

پورشیہ - اس تاجر کے گوشت کا ایک رطل تیرا ہے - عدالت
فتویٰ دیتی ہے اسپر - اور شریعت بخشتی ہے اسکو -

شائلاک - زہے دیانتدار منصف !

پورشیہ - اور تجہے کاٹنا چاہیئے اس گوشت کو اوسکی چہاتی پر سے
عدالت فتوی دیتی ہے اسپر - اور شریعت بخشتی ہے اسکو -

شائلاک - نہایت فاضل منصف ! ایک فتویٰ ! چل تیار ہو -

پورشیہ - ٹہیر جا ذرا - کچہ اور بہی ہے اسمین - یہ عہدنامہ تجہے
ایک قطرہ بہی خون کا حق نہین دیتا ہے - ایک رطل گوشت یعنیہ
یہی لفظین ہین - پس لے اپنا تمسک - لے اپنا رطل گوشت لیکن
اگر اسکے کاٹنے مین - تو ایک قطرہ بہی خون عیسوی کا بہائیگا
تو تیری جایداد اور مال سب حسب قانون وینس ضبط ہوگا اور
شامل کیا جائیگا وینس کے خزانے مین -

گراتیانو- او راست منصف! دیکھہ یہودی! او فاضل منصف!

شائلاک- کیا قانون ایسا ہے؟

پورشیہ- تو خود قاعدہ دیکھیگا- کیونکہ جب تو تقاضا کرتا ہے انصاف کیواسطے- یقین جان- کہ تجھے انصاف ملیگا زیادہ اس سے کہ تو چاہتا ہے-

گراتیانو- او فاضل منصف! دیکھہ یہودی! ایک فاضل منصف-

شائلاک- مین قبول کرتاہون تب انکی درخواست- تین گنی وہ رقم ادا کرو- اور جانے دو اس عیسوی کو-

بسانیو- یہ لے پیسے موجود ہین-

پورشیہ- ٹھہر جاؤ- یہودی کو ملیگا پورا انصاف- آہستہ- جلدی مت کرو- کوئی چیز دوسری نہین ملیگی سواے اوسکے ڈنڈ کے-

گراتیانو- او یہودی! ایک راست منصف ایک عالم منصف!

پورشیہ- اسواسطے تیار کر خود کو گوشت کاٹنے کے لیئے- بالکل خون مت بہا- کم زیادہ مت کاٹ- لیکن برابر ایک ہی رطل گوشت- اگر ایک رطل سے کم و بیش ہوگا- ایک حقیر وال کے بیسوین حصے بھی نہین اگر ترازو میں گا ایک سر مو تفاوت سے- تو تو مرے گا- اور

تیری تمام ملک ضبط ہوگی۔

گراتیانو۔ ایک ثانی دانیال۔ ایک دانیال یہودی! ابہی تو کافر تو میرے داو مین پہنسا ہے۔

پورشیہ۔ اب کسواسطے یہودی معطل ہے؟ لے اپنا ڈنڈ۔

شائلاک۔ مجہے میری اصل رقم دو اور جانے دو۔

بسانیو۔ میرے پاس تیار ہے تیرے واسطے۔ یہ ہے۔

پورشیہ۔ اسنے دربار کے روبرو اس سے انکار کیا ہے اسکو فقط انصاف ملیگا۔ اور اسکا تمسک۔

گراتیانو۔ ایک دانیال۔ ابہی بہی مین کہتا ہون۔ ایک دانیال ثانی! یہودی۔ مین تیری مہربانی مانتا ہون۔ کہ یہ لفظ مجہے سکہایا۔

شائلاک۔ کیا مجہے میری اصل رقم بہی نہین ملیگی؟

پورشیہ۔ تجہے کوئی چیز نہین ملیگی سوا اسے جرمانے کے۔ جو کہ تو جب فتو یکے لے سکتا ہے اپنے ذمے پر یہودی۔

شائلاک۔ خیر تب تو شیطان اوسکو وہ مبارک کرے مین زیادہ تکرار کرنے کو نہین ٹہیرتا۔

پورشیہ۔ ٹہیر جا یہودی۔ قانون کی تیرے اوپر ایک دوسری گرفت

بہی ہے۔ وینس کے قانون مین ایسا مقرر ہوا ہے کہ اگر ایک
اجنبی پر ثابت ہوئے۔ کہ اسنے عمداً اور قصداً کوشش کی ایک
شہری کی جان لینے کی۔ تو مدعےٰ علیہ کو۔ جسکے خلاف یہ تجویز ہوئی
ہے حق ہے مدعی کے آدہے مال پر۔ دوسرا آدہا سلطنت کے
خزانے مین ملحق ہوتا ہے۔ اور مجرم کی جان حاکم کے قبضۂ اقتدار
مین رہتی ہے خلاف سب آوازون کے۔ مین کہتا ہون کہ اس حالتمین
تو گرفتار ہے۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ عمداً اور قصداً بہی۔ تونے حملہ کیا
مدعیٰ علیہ کی جان پر اور تو سزاوار ہے اُس سزا کا جسکا بیان مین اوپر
کر چکا ہون اسواسطے۔ سر بزانو ہو۔ اور حاکم سے التماس رحم کر
گراتیا تو۔ التماس کر کہ تجہے پروانگی ملے خود کو پہانسی دینے کی لیکن
چونکہ تیری دولت بیت المال کے قبضے مین ہے اور تیرے پاس
ایک رسی کے بہی دام باقی نہین رہے ہین۔ اس لیے تجہکو پہانسی
دین ریاست کے خرچ سے۔

حاکم۔ تجہے دکہلانے کو تفاوت اپنے دلونکا۔ مین تیری جان بخشتی
کرتا ہون پیشتر اسکے کہ تو عاجزی کرے۔ آدہی دولت تیری انتونیو
کی ہے۔ اور دوسری آدہی خزانہ ریاست کی۔ جو ممکن ہے کہ تیرے

عجز و الحاح سے بجکر ڈنڈ سے مبدل ہو۔

پورشیہ۔ ہان جو قبضہ بیت المال مین ہے سو۔ نہ کہ انتونیو کی۔

شائلاک۔ نہین میرا جان و مال سب لو۔ معاف مت کرو۔ تم گویا میرا گھر لیتے ہو۔ جب کہ اس کا پایہ لیتے ہو جسنے اسکو قایم رکھا ہے۔ تم میری جان لیتے ہو۔ جبکہ وہ اسباب لیتے ہو جس سے مین زندہ رہتا ہون۔

پورشیہ۔ انتونیو تم کچھ رحم اسکی طرف کر سکتے ہو ؟

گراتیانو۔ ایک مفت رسی۔ دوسری کوئی چیز نہین۔ خدا کے واسطے!

انتونیو۔ اگر حاکم اور تمام اہل دربار کی خوشی ہو۔ تو معاف کرو ڈنڈ اسکی آدہی دولت کا۔ مین راضی ہون۔ اگر وہ دوسری آدہی مجھے سپرد کرے بطور امانت کے۔ تا بعد از موت اسکے وہ دیجاوے اون صاحب کو جنہون نے تہوڑے روز پر اسکی بیٹی چرائی۔ دوسری دو شرطین لازم کرو۔ اولاً یہ کہ اس منت کے لیئے۔ وہ فی الفور عیسوی ہے۔ ثانیاً۔ ایک ہبہ نامہ تیار کرے اسی عدالت مین۔ کہ اسکا تمام نقد و جنس۔ مرنے کے بعد۔ اسکی بیٹی اور داماد لورنزو کو ملے۔

حاکم- وہ ایسا کریگا- نہین تو مین رد کرونگا اس معافی کو جو مین نے اسکو
یہان بخشی ہے-

پورشیہ- تو راضی ہے یہودی؟ کیا کہتا ہے؟

شائلاک- مین راضی ہون-

پورشیہ- منشی ایک ہبہ نامہ تیار کرو-

شائلاک- مہربانی کرکے مجھے یہان سے جانے کی اجازت دو
میری طبیعت اچھی نہین ہے- ہبہ نامہ بھیجنا- مین صحیح کرونگا-

حاکم- خیر تو جا- لیکن یہ کرنا-

گریشانو- نام رکھتے وقت- تیرے دو پدر دینی ہون گے- اگر مین
منصف ہوتا تو دس زیادہ ہوتے- تا تجھے لے آتے دار پر- نہ کہ
حوض اصطباغ پر-

(شائلاک کا چلے جانا)

حاکم- صاحب- مین درخواست کرتا ہون کہ میرے مکان پر کھانیکو چلیئے

پورشیہ- بہت عاجزی سے مین عذر خواہی کرتا ہون- مجھے آج
رات کو پیڈوا کو جانا ہے- اور مناسب ہے کہ مین فی الفور یہان سے
ضرور روانہ ہوؤن-

حاکم۔ مین دلگیر ہون کہ کم فرصتی سے آپ کو مجبوری ہے۔ انتونیوان صاحب کی مدارا کرو۔ بموجب میرے خیال کے تم انکے نہایت پابند احسان ہو۔

(حاکم اور دوسرے عمائد کا جانا)

بسانیو۔ بہت لایق صاحب۔ مین نے اور میرے دوست نے آج کے روز رہائی پائی ہے۔ سخت سزاؤن سے۔ آپ کی فراست کے سبب۔ جسکے عوض مین۔ یہ تین ہزار دینار جو یہودی کو دیئے گئے تھے۔ سو نہایت خوشی سے ہم آپ کی نذر کرتے ہین آپکی مہربانی بھری ہوئی تکلیفون کے لیئے۔

انتونیو۔ اور سواے اسکے۔ دایماً محبت سے و خدمت سے آپکے قرضدار رہین گے۔

پورشیہ۔ جو کہ راضی ہوا اسکو پورا اجر ملا۔ مین تمھاری رہائی سے راضی ہوا اور اسمین اپنے تئین شمار کرتا ہون کامل اجر یافتہ۔ میرا دل کبھی زیادہ زر آشنا نہین تھا۔ مین امید رکھتا ہون۔ کہ تم مجھے پہچانوگے جب ہم پھر ملینگے۔ مین دعاے خیر مانگتا ہون۔ اور رخصت لیتا ہون۔

بسانیو۔ پیارے صاحب۔ مجبوری مجھپر اصرار کرنا واجب ہوتا ہے کہ
ہمارے پاس سے کوئی ہی نشانی قبول کرو۔ بطور یادداشت کے
نہ بطور اجرت کے۔ مین التماس کرتا ہون۔ کہ دو چیزین مجھے بخشو ایک
یہ۔ کہ اس سے انکار مت کرو۔ اور دوسری یہ کہ مجھے معاف کرو۔
پورشیہ۔ تم جبر کرتے ہو مجھپر اور اسلیئے مین قبول کرتا ہون۔ (انتونیو
کی طرف مخاطب ہوکر) اپنے دستانے مجھے دو مین وہ تمہاری
محبت کے واسطے پہنونگا (بسانیو کی طرف دیکھکر) اور تمہاری
یاد کے لیئے۔ یہ انگشتری مین لونگا۔ اپنا ہاتھ مت کھینچ لو اس سے
زیادہ مین نہین لونگا۔ اور تم اپنی محبت کی خاطر یہ مجھسے دریغ نہ رکھوگے
بسانیو۔ یہ انگشتری نیک صاحب ؟ اوہو یہ تو ایک ناچیز ہے۔ یہہ
آپکو دیکر مین اپنی سبکی نہین کرونگا۔
پورشیہ۔ مین اسکے سوا دوسری کوئی چیز نہ لونگا اور ابہی تو گویا مجھے
اسکی خواہش ہے۔

بسانیو وہ بہت زیادہ خصوصیت رکھتی ہے دوسری چیزون سے
اس سے کہ اسکی قیمت سے۔ وینس شہر کی قیمتی سے قیمتی انگوٹھی
مین آپ کی نذر کرونگا۔ اور ڈہونڈہنکالونگا اسکو اشتہار سے فقط

اسکے واسطے آپ مجھے معذور رکھیئے۔

پورشیہ۔ صاحب۔ مین دیکھتا ہون کہ آپ تواضع مین نہایت سخی ہین۔ سوال کرنا تمنے مجھے سکھایا۔ اور شاید اب تم مجھے سکھاتے ہو۔ کہ سائل کو جواب کسطرحسے دینا۔

بسانیو۔ اچھے صاحب۔ یہ انگشتری مری بی بی نے مجھے دی ہے اور پہناتے وقت مجھسے عہد لیا تھا کہ اسکو نہ بیچون۔ نہ کسیکو دون نہ کھوؤن۔

پورشیہ۔ یہ عذر بہت سے لوگونکو کارآمد ہوتا ہے اپنی چیزین بچانے کو۔ اگرچہ تمہاری بی بی ایک دیوانی عورت ہو۔ اور اسکو معلوم ہو کہ مین کسقدر مستحق ہون اسکا۔ تو وہ کبھی رشک نہ کرے مجھے دینے کے باعث۔ خیر۔ خدا حافظ! (پورشیہ و نرلیسہ کا رخصت ہونا)

انٹونیو۔ میرے صاحب بسانیو۔ انکو وہ انگشتری دو۔ انکے حقوق۔ اور میری محبت کو اپنی بی بی کی وصیت کے ہم پلہ کرو۔

بسانیو۔ جا۔ گراتیانو دوڑ۔ انکو پکڑلے۔ انگشتر دے۔ اور اگر تو لاسکے۔ تو انکو انٹونیو کے مکان پر لے آ۔ جا جلدی کر (گراتیانو

کا جانا) چلو- ہم دونون بہی وہان چلین اور علی الصباح بلمانٹ کی طرف کوچ کرین گے چلو انتونیو (سب راہی)

منظر دوسرا

وینس شہر کا

ایک راستہ

پورشیہ و نیریسہ کا آنا*

پورشیہ- یہودی کا مکان ڈہونڈ نکال- اسکو یہ ہبہ نامہ دے اور اُسکی صحیح لے ہم آج رات کو جائین گے- اور اپنے شوہرون سے ایک روز قبل مکان پر پہنچینگے- اس ہبہ نامے سے لارنزو بہت خوش ہو گا- (گراتیانو کا آنا)

گراتیانو- نیک صاحب- اچہا ہوا کہ مین آپ کو پا سکا میرے صاحب بسانیو نے بہت سوچکر یہ انگشتری آپ کو بہیجی ہے- اور آپ کو کہانے مین شامل ہونے کی درخواست کی ہے-

پورشیہ- وہ تو نہین ہو سکتا- انکی انگشتری نہایت احسانمندی کے ساتہ مین قبول کرتا ہون تم مہربانی کرکے انسے ایسا کہدینا علاوہ اسکے- ازراہ نوازش اس میرے جوان کو ذرا شائلاک کا مکان

دکہادو۔

ٹراتیانو۔ یہ مین کرونگا۔

زلیمہ۔ صاحب۔ مین تمسے بات کرنا چاہتا ہون (پورشیہ سے مخاطب ہوکر) مین دیکھتی ہون کہ مین بہی اپنے خاوند کی انگشتری پاسکتی ہون جسکے واسطے مین نے اس سے قسم لی ہے کہ ہمیشہ رکھے۔

پورشیہ۔ مجھے یقین ہے کہ تو لے سکے گی۔ ہمارے نزدیک خوب قسمین کھائی جائین گی کہ ان لوگون نے انگشتریان مردون کو دی ہین۔ لیکن ہم انکو شرمندہ کرین گے۔ اور جہٹلائین گے بہی۔ جا جلدی جا۔ تجھے معلوم تو ہے کہ مین کہان ٹہیری ہون۔

زلیمہ۔ چلو اچھے صاحب مجھے وہ مکان بتاتے ہو؟

کھیل پانچوان

منظر پہلا

بلمانٹ شہر

پورشیہ کے مکان پر جانے کا راستہ

(حاضرین)

لارنزو — جسیکہ

لارنزو- چاند کیا تیزی سے چمکتا ہے- ایک ایسی رات مین
جب میٹھی ہوا آہستہ سے درختون کے بغلگیر ہوتی تہی- اور وہ
آواز نہین کرتے تہے- ایک ایسی ہی راتمین مین جانتا ہون کہ ترائلس سوار
ہوا ٹراجن دیوار پر- اور دل سے آہ کی طرف گریشین خیمون کے-
جہان اس راتکو کریسیڈا تہی-

جسیکہ- ایسی ہی رات مین ساتہ خوف کے تہسبی شبنم مین گئی اور
دیکہا شیر کا پرتو اپنے آگے- اور بہاگی وحشت سے-

لارنزو- ایسی ہی رات مین- ڈیڈو کہڑی رہی ہاتہ مین بید لئے

ہوئے اوپر وحشت ناک دریا کنارے کے ۔ اور اشارہ کیا اپنے
عاشق کو کارتھیج کی طرف واپس آنے کا ۔

جبکہ ۔ ایسی ہی رات مین ۔ میڈیا نے فراہم کیا مسحور سبزیکو
جسنے تازہ کیا بوڑہے عیسن کو ۔

لارنزو ۔ ایسی ہی رات مین ۔ جسیکہ نے فرار کیا تونگر یہودی کی
چوری سے ۔ اور ساتہ ایک مسرف عاشق کے وینس سے بلمانت
تک بہاگ آئی ۔

جسیکہ ۔ ایسی ہی رات مین ۔ جوان لارنزو نے سوگند کہائی کہ اسکو وہ
بہت چاہتا تھا ۔ اور بہت سے عہدونسے اسکا دل ہرایا جنمین ایک بہی سچا نہین تھا

لارنزو ۔ ایسی ہی رات مین ۔ خوبصورت جسیکہ نے مانند ایک
بدمزاج کے عیب جوئی کی اپنے عاشق کی ۔ جو اسنے معاف
کی اسکو ۔

جسیکہ ۔ اہنین رات کے جملوئین ۔ مین تکومات کرتی ۔ اگر کسیکی
آہٹ نہ آتی ۔ پر دیکہو ۔ مین آدمی کے قدم سنتی ہون ۔

(استفانو کا آنا)

لارنزو ۔ یہ کون اتنا تیزی سے آتا ہے اس سنسان رات مین ؟

استفانو - ایک دوست -

لارنزو - ایک دوست ؟ کونسا دوست ؟ تمہارا نام مہربانی کرکے

اے دوست ؟

استفانو - استفانو میرا نام ہے - اور مین خبر لایا ہون - کہ فجر ہوتے تک میری بی بی بلمانٹ مین پہنچ جاوینگی - وہ پھیری مین مقدس جایون پہ جہان وہ - عبادت و بندگی کرتی ہین واسطے خوشی بہرے ہوے وقت عروسی کے -

لارنزو - انکے ہمراہ کون ہے ؟

استفانو - کوئی نہین فقط ایک پارسا زاہد اور انکی ملازمہ مہربانی کرکے کہو - میرے صاحب ابتک واپس آئے ہین یا نہین ؟

لارنزو - نہ آئے ہین - نہ انکی ہمکو کچہ خبر ملی ہے - پر چل اندر جیسکا - ایک پر تکلف تیاری کرین بانوے خانہ کی خوش آمدی کے لیئے -

لانسلوٹ - سولا - سولا - ہو - ہا - ہو - سولا - سولا !

لارنزو - کون پکارتا ہے ؟

لانسلوٹ - سولا ! ستمنے لارنزو صاحب اور بی بی کو دیکھا ہے ؟

سولا - سولا - !

لارنزو - پکار تو موقوف کر -

لانسلوٹ - سولا ! کہان ! کہان ؟

لارنزو - یہان -

لانسلوٹ - انکو کہو کہ یہان قاصد آیا ہے میرے صاحب کی طرفسے جو بہرا ہے خوش خبریون سے ! میرے صاحب صبح کے قبل یہان ہون سگے - (اسکا رخصت ہونا)

لارنزو - میٹھی جیسی اندر چل - وہان انکی آمدکی - انتظاری کرین پر خیر - ہم کسواسطے اندر جاوین ؟ میرے دوست استفانو مہربانی کرکے مکانمین اطلاع دو کہ تمہاری بی بی نزدیک ہین - اور اپنا باجا باہر لاؤ (استفانو کا جانا) کیسے میٹھے طور سے چاندنی خوابیدہ ہے اس کنارے پر ! ہم یہان بیٹھین گے - اور باجے کی آواز اپنے گوش زد کرین گے - سنسان پن - اور رات موافق آتی ہے میٹھے راگون کے لیئے - جیسکہ بیٹھہ دیکھہ آسمان کی چھت کسطرح مرصع ہے چمکتے ہوے سونے کے ٹکڑون سے تو جو ستارے دیکھتی ہے انمین سے

چھوٹے سے چھوٹا بھی نہو گا جو اپنی روش مین نہین گاتا ہم آواز ہو کر ساتھ جوان فرشتون کے۔ ایسے نغمے بے زوال روح مین ہین۔ لیکن جبتک کہ یہ ناپائدار لباس خاک کی تمام بند کرتا ہے اونکو وہانتک ہم نہین سن سکتے ہین (مغنیونکا داخل ہونا) ہان۔ آو اور داینا کو اوٹھاؤ ساتھ ایک راگ کے۔ ساتھ شیرین ترین آواز کے پوہنچاؤ اپنی بی بی کے کان پر۔ اور کھینچو انکو مکان کی طرف ساتھ میٹھے نغمے کے۔

جسیکہ۔ مین کبھی خوش نہین ہوتی جب میٹھا باجا سنتی ہون۔

(باجا بجنا)

لارنزو۔ اسکا سبب یہ ہے کہ تیرا دل متوجہ ہوتا ہے۔ نگاہ کر ایک جنگلی اور مستان گلے پر یا تو ایک تازہ اور بے قید بچھڑون کے غول پر۔ چھلانگین مارتے ہوے۔ اور زور و شور سے چلاتے ہوے جو نشانی ہے انکے گرم خون کی حالت کی اگر وہ بھی سنین ایک باجے کی آواز۔ یا تو کوئی بھی راگ انکے کان پر پوہنچے۔ تو دیکھے گی کہ وہ سب تھم جاینگے۔ انکی وحشی آنکھین نرمی سے مبدل ہو جاینگی اسکی تاثیر سے اسیواسطے شاعر نے

بھی اظہار کیا ہے کہ ارفیس کھینچتا تھا درخت کو۔ پتھر کو۔ اور سیلاب کو
کوئی بھی اتنا سخت و غضبناک نہین ہے۔ جسکی حالت مین باجا تغیر
نہین کرتا ہے اسکے بجنے تک۔ وہ شخص جسمین کچھ بھی طبیعت موسیقی
نہین ہے۔ نہ متاثر ہوتا ہے میٹھے نغمون سے وہ اسباب
ہے واسطے خیانت دغابازی اور غارتگری کے۔ اسکے
دل کی حرکت سست ہے مانند رات کے۔ اور اسکی محبت
سیاہ ہے مانند اریبس کے کوئی ایسے آدمی پر اعتبار
مت کرو۔ سنو باجا۔

(پورشیہ و نیرلیسہ کا دور سے ظاہر ہونا)

پورشیہ۔ وہ روشنی جو دکھائی دیتی ہے سو میرے دیوانخانے
کی ہے۔ کتنی دور تک وہ چھوٹی شمع اپنی شعاع کو منتشر کرتی ہے!
اسی طرح سے چمکتا ہے ایک نیک کام اس دنیائے بدسرانجام مین۔

نیرلیسہ۔ چاند چمکتا تھا تب شمع نہین دکھائی دیتی تھی۔

پورشیہ۔ اسی طرح زیادہ تجلی بے نور کرتی ہے تھوڑی کو۔ ایک
قایم مقام روشنی پھیلاتا ہے مانند بادشاہ کے۔ اسکی غیر حاضری تک
اور پھر اسکا دبدبہ خالی کرتا ہے خود کو۔ مانند ایک چھوٹے نالے کے

دریا کی وسعت مین - باجا سُن !

زلیسہ - آپ ہی کے مکان کا باجا ہے - بی بی -

پورشیہ - کوئی بھی چیز مین دیکھتی ہون - کہ پسند نہین آتی بغیر موقع
کے - یہ آواز بہت زیادہ شیرین معلوم ہوتی ہے - بہ نسبت دن کے

زلیسہ - بی بی - رات کی خاموشی اسکو یہ صفت بخشتی ہے -

پورشیہ - کوّا اتنا ہی خوش الحانون سے گاتا ہے جتنا کہ قنبرہ - جب ایک
دوسرے سے دور ہوتے ہین - اور مین خیال کرتی ہون کہ اگر بلبل دن کے وقت
گائے - جبکہ ہر ایک بط قہقہہ لگاتی ہے - تو کوّے سے بہتر راگی شمار نہ کیا جائے - کتنی
چیزین برمحل سزاوار ہوتی ہین اپنی ثنا حقیقی اور صفت تحقیقی کو ! بس
خاموش ! مہتاب سوتا ہے ساتھ انڈیمین کے اور نہین چاہتا کہ
بیدار ہو - (باجے کا موقوف ہونا

لارنزو - اگر مین بھولتا نہین ہون - تو یہی آواز پورشیہ کی ہے -

پورشیہ - وہ مجھے پہچانتا ہے - جیسا کہ ایک معذور شخص پہچانتا
ہے کبوک کو - اوسکی بد آواز سے -

لارنزو - پیاری بی بی - خوش آمدی -

پورشیہ - ہم دعا مانگ رہے تھے اپنے خاوندون کی بختیاری

کے واسطے - اور ہم امید کرتے ہین - کہ وہ بوجہ احسن مستجاب
ہو - وہ لوگ واپس آچکے ہین ؟

لارنزو - بی بی - وہ لوگ ابتک نہین آئے ہین - لیکن ایک قاصد
آچکا ہے انکے آنے کی خبر لیکر -

پورشیہ - اندر جا نرسیہ نوکرونکو حکم دے - کہ ہمارے باہر جانیکا
بالکل چرچا نکرین - تم بھی مت کرنا لارنزو اور تم بھی نہین جسیکہ (نفیر
کی آواز)

لارنزو - آپ کے خاوند نزدیک ہین - مین نے انکی نفیر سنی

بی بی - ہم چغلخور نہین ہین - آپ مت ڈرین -

پورشیہ - آجکی رات - ایسی معلوم ہوتی ہے کہ جیسا بیمار دن ہو - وہ
زرد تر معلوم ہوتی ہے - یہ ہے ایک دن مانند اس دن کے جب
آفتاب پوشیدہ ہوتا ہے -

(بسانیو - انتونیو گراتیانو اور انکے ملازمونکا داخل ہونا)

بسانیو (پورشیہ کی طرف مخاطب ہوکر) اگر تم آفتاب کی غیر حاضری مین
باہر نکلو گی - تو ہمارے واسطے دن ہو جائیگا مانند ہمارے برعکس
اہل زمین کے -

پورشیہ- مین روشنی راہ دے سکتی ہون- مگر بے راہ ہونا نہین چاہتی ہون- کیونکہ ایک گمراہ جورو کرتی ہے پرآہ خاوندکو اور خدا نکرے کہ بسانیو کبھی میرے لیئے ایسا ہو- خدا سب خیر کرے امیرے صاحب آپ مکان مین خوش آمد ہین-

بسانیو- بی بی- تمہارا ممنون ہون- میرے دوست کی مدارا کرو- یہ وہی صاحب ہین وہی انتونیو ہین- کہ جنکا مین اتنا پابند احسان ہون

پورشیہ- تمپر لازم ہے کہ ہر طور سے انکے پابند رہو- کیونکہ مین سنتی ہون کہ یہ تمہارے واسطے سخت پابند تھے-

انتونیو- اس سے زیادہ نہین کہ بخوبی رہائی پا یا ہون-

پورشیہ- صاحب- آپ ہمارے مکان مین بہت خوش آمد ہین یہ ظاہر ہونا چاہیئے کسی دوسرے طور سے نہ باتون سے- اسواسطے مین منقطع کرتی ہون اس زبانی مدارات کو-

(اگراتیانو و نریسہ علیحدہ باتین کر رہے ہین)

گراتیانو- مین قسم کھاتا ہون اس چاندکی- کہ تم میری نسبت غیر انصافی کرتی ہو- سچ کہ مین نے وہ مصحف کے منشی کو دی ہے-

پورشیہ- کیا ابھی سے ایک جھگڑا! کیا ہے؟

گراتیانو- ایک سونے کے حلقے کی بابت - ایک ہلکی انگشتری جو اسنے مجھے دی تہی جسپر نقش کیا ہوا تھا تمام دنیا مین سے چیدہ مانند کتہ ایک چاقو سے جاقو سازن کے مجھے چاہ اور مجھی چھوڑمت

نرلیسہ- یہ تم کیا اسکے نقش - یا قیمت کا ذکر کرتے ہو تمنے قسم کہائی تہی جب مین نے وہ دی تمکو- کہ تم اسکو پہنوگے مرتے دم تک - اور وہ رہیگی تمہارے ساتہ تمہارے مقبرے مین - اگر میری خاطر سے نہین تو اپنی شدید قسمون کی خاطر تمکو ضرور تہا خبردار ہونا - اور واجب تہا اسکو رکھنا - کیا ایک منصف کے منشی کو دی مین خوب جانتی ہون کہ وہ منشی جسکو یہ ملی وہ اپنے چہرے پر ڈاڑہی کبہی نہین نکالے گا-

گراتیانو- وہ نکالیگا- اگر وہ زندہ رہیگا جبتک کہ ایک مرد بنے-

نرلیسہ- بیشک - اگر ایک عورت زندہ رہ سکتی ہے یہانتک کہ وہ مرد بنے-

گراتیانو- اس ہاتہ کی قسم کہ وہ مین نے ایک جوان کو دی - لڑکا سا وہ تھا - ایک چھوٹا بوٹا سا چھوکرا - تجہسے زیادہ اونچا نہین تہا - وہ منصف کا منشی - ایک بکّی چھوکرا - جسنے میرے پاس سے لی اجرت

کے طور پر - مین کبھی اس سے انکار نہین کر سکتا تھا -

پورشیہ - تم سزاوار الزام کے ہو - بجھے آزادی سے بولنا
ضرور پڑتا ہے - کہ تم ایسی بے پروائی سے اپنی بی بی کے
پہلے ہدیے سے جدا ہوئے - ایک چیز جو کہ پہنائی گئی تمہاری
اونگلی مین ساتہ قسمون کے اور ساتہ عہدون کے تمہارے گوشت
مین میخ زدکی گئی - مین نے بہی اپنے صاحب کو ایک انگشتری دی
تہی اور قسم لی تہی کہ کبھی اس سے جدا نہون - اور یہان وہ کہڑے
ہین - مین ہمت سے قسم کہا سکتی ہون اونکی طرف سے کہ وہ اسکو
کبھی نہ چہوڑین نہ اتارین اپنی اونگلی سے - واسطے حکومت ملک
جہان کے - پس حقیقت مین گراتیانو - تمنے اپنی بی بی کو ایک ناحق
کا رنج دیا ہے - اگر مین ہوتی تو ایسی بات پر دیوانی بن جاتی -

بسانیو - (دلمین) اب میرے واسطے بہتر یہ ہے کہ اپنا بایان ہاتہ
کاٹ ڈالون اور قسم کہاؤن کہ مین نے انگشتری کہوئی اسکی بچانے
کی کوشش مین ہے -

گراتیانو - میرے صاحب بسانیو نے اپنی انگشتری منصف کو
دی جنہون نے طلب کی تہی اور بیشک وہ مستحق تہے - پہر جو لڑکا کہ

انکا منشی تہا - اور جسنے کتنے درجے سعی کی تہی لکہنے مین اسنے
میری مانگی - اور نوکر نہ آقا کوئی بہی دوسری چیز قبول نہین کرتے تہے
سوا ان دونون انگشتریون کے -

پورشیہ - آپ نے کونسی انگشتری دی - میرے صاحب ہ وہ
نہین - مین امید رکہتی ہون - جو آپ کو مجہسے ملی تہی -

بسانیو - اگر مین ایک قصور مین دروغ آمیز کرسکتا تو اس بات سے
انکار کرتا - لیکن تم دیکہو میری اونگلی مین وہ نہین ہے - وہ گئی -

پورشیہ - ایسا ہی خالی ہے تمہارا ناراست دل راستی سے -
قسم خدا کی کہ مین تمہارے نزدیک کبہی نہ آؤنگی جبتک اپنی انگشتری
نہ دیکہون -

نرلیسہ - اور نہ مین تمہارے پاس - جبتک اپنی نہ دیکہون -

بسانیو - میٹہی پورشیہ اگر تم جانتین کہ کسکو مین نے وہ انگشتری
دی اگر تم جانتین کہ کسکی خاطر مین نے وہ انگشتری دی اور گمان
کرسکتین کہ کس سبب سے مین نے وہ انگشتری دی - اور کسقدر
ناخوشی سے مین نے وہ انگشتری چہوڑی جبکہ وہ انگشتری کے
سوا کوئی دوسری چیز قبول نہین ہوتی تہی - تو تم کم کرتین اپنی

ناخوشی کے زور کو۔

پورشیہ۔ اگر آپ جانتے اس انگشتری کی خاصیت کو یا تو جسنے دی اوسکی آدہی بہی لیاقت کو۔ یا تو اس انگشتری کے سنبہالنے مین اپنے ذمہ عزت کو۔ تو آپ ہرگز نچھوڑتے اوس انگشتری کو کونسا شخص ایسا رحیہ نامعقول ہوگا کہ اگر آپ اوسکو بچانا چاہتے کچہ بہی کوشش سے پہر بہی اتنی بے غیرتی سے وہ چاہتا اوسی چیز کو جو بطور رسم کے رکہی گئی تہی نیریسہ سکہاتی ہے مجہے کہ کیا ماننا مین مرونگی اوسکے واسطے کچہ شک نہین کہ کسی عورت کے پاس وہ انگشتری گئی ہے۔

بسانیو۔ نہین۔ اپنی عزت کی قسم بی بی۔ اپنی جانکی قسم۔ کسی عورتکو نہین دی ہے۔ لیکن ایک شریعت پناہ کو دی ہے۔ جسنے کہ تین ہزار دینار لینے سے انکار کیا اور انگشتری کی درخواست کی جو مین نے ردکی اور اوسکو ناراض ہوکر جانے دیا اوسکو کہ جسنے جان بچائی اس میرے پیارے دوست کی میں کیا کہون میٹہی بی بی مجہے ضرور ہوا کہ اوسکے پیچہے وہ بہیجون شرم و احسان غالب ہوا مجہپر میری عزت نے اتنی درجے بیمروتی کا داغ خود کو نہین لگانی دیا۔ معاف کرو مجہے اچہی بی بی کیونکہ قسم کہاتا ہون اس رات کی پاک شمعون سے اگر تم وہان ہوتین۔ تو مین

جانتا ہون۔ کہ تم خود انگشتری مجھسے لیتین اس لایق ڈاکٹر کی نذر کرنے کو۔

پورشیہ۔ اس ڈاکٹر کو کبھی میرے مکان کے نزدیک مت آنے دینا۔ کیونکہ اوسکے پاس وہ جوہر ہے جسکو مین چاہتی تھی اور جسکے واسطے تمنے قسم کہائی تھی کہ رکہوگے میری خاطر سے مین بھی تمہارے ہی سی کشادہ دست ہونگی مین بھی اسکو مانع نہونگی کسی بھی چیز سے جو میرے پاس ہے۔ اسکی شناخت تو ضرور کرونگی۔ مجھے کامل یقین ہے۔ مکان سے ایک بھی رات باہر مت سوؤ۔ ارگس کی طرح مجھے سنبھالو۔ اگر نہ سنبھالوگے۔ اور مین اکیلی رہی۔ تو اپنی عصمت کی قسم۔ جو ابتک میری ہے۔ کہ مین اس ڈاکٹر کو اپنا شریک کرونگی۔

نریسہ۔ اور مین اسکے منشی کو۔ اسواسطے بہت خبردار رہو۔ کہ کسطرح سے تم مجھے چھوڑدوگے میرے خود کے بھروسے پر۔

گراتیانو۔ خیر اگر تو ایسا کرے۔ تو مجھے اسوقت اسکو نہ پانے دے۔ نہین تو مین شکستہ کرونگا اس جوان منشی کے قلم کو۔

انتونیو۔ مین ایک کم نصیب سبب ہون ان جھگڑون کا۔

پورشیہ۔ صاحب آپ رنجیدہ نہو جیئے۔ اسپر بھی آپ خوش آمدید ہین۔
بسانیو۔ پورشیہ۔ معاف کر مجھے ایک مجبوری کی غلطی۔ اور ان سب دوستون
کے سامنے۔ مین تیرے نزدیک قسم کھاتا ہون بلکہ تیری خوبصورت
آنکھہ کی مین قسم کھاتا ہون۔ جہان کہ مین خود کو دیکھتا ہون۔
پورشیہ۔ فقط یہی آپ یاد رکہین! میری دونون آنکھون مین وہ خود کو
دو دیکھتے ہین۔ ہر ایک آنکھہ مین ایک۔ پس قسم کھاؤ اپنی دورنگی کی
اور یہ ایک لایق اعتبار قسم ہوگی۔
بسانیو۔ نہین۔ فقط میری بات سنو۔ یہ قصور معاف کرو۔ اور اپنی جانکی
قسم مین کھاتا ہون۔ کہ پھر کبھی نہ توڑونگا اپنا عہد تمسے۔
انتونیو۔ ایک وقت مین مینے اپنا بدن گرو رکھا اسکی حاجت کے
واسطے۔ جو بالکل تباہ ہوتا اگر وہ جسکے پاس آپکے خاوند کی انگشتری
ہے۔ وسیلہ نجات نہوا ہوتا۔ اب بھی مجھین ہمت ہے ذمہ دار ہونے
کی اپنی جانکی ضمانت پر۔ کہ پھر سے آپ کے صاحب کبھی عمداً اپنا عہد
نہ توڑینگے۔
پورشیہ۔ تب آپ انکے ضامن ہونگے۔ یہ انکو دو۔ اور تاکید کرو انکا
کہ پہلے سے اسکی زیادہ حفاظت کرین۔

انٹو نیو۔ لو لسانیو صاحب ۔ قسم کھاؤ کہ یہ انگشتری رکھو گے ۔

لسانیو ۔ خدایا ۔ یہ تو وہی انگشتری ہے جو مین نے ڈاکٹر کو دی تہی !

پورشیہ ۔ اسی سے یہ مین نے لی ۔ لسانیو سبب مجھے معاف کرو ۔ کیون کہ اسی انگشتری کے حق سے وہ ڈاکٹر میرے بچھونے مین خوابیدہ تھے

نیرلیسہ ۔ اور مجھے بھی معاف کر ۔ میرے اچھے گراتیانو ۔ کیونکہ وہی بوٹا سا چھوکرا ۔ ڈاکٹر کا منشی ۔ شب گذشتہ ۔ اسی کے سبب سے ۔ میرے ساتہ تہا ۔

گراتیانو ۔ واہ ! یہ تو مانند مرمت کرنے راہ کے ہے موسم سرما مین جب کہ راستے خود ہی درست ہوئے ہین ۔ کیا ! ہم بیچکارہ بنائے گئے ہین اول اسکے کہ ہم سزاوار ہوئے ہین ؟

پورشیہ ۔ اتنی سفاہت سے مت بولو ۔ تم سب متحیر ہو ۔ دیکھو یہ خط ہے اسکو فرصت سے پڑھو ۔ وہ پدیلوا سے آیا ہے ۔ بلاریو کی طرف سے اس سے تمکو معلوم ہوگا کہ پورشیہ ڈاکٹر تھی ۔ اور نیرلیسہ اسکی منشی ۔ لورنزو شہادت دیگا کہ مین یہان سے تمہارے برابر ہی گئی تھی ۔ اور ابھی واپس آئی ہون ۔ ہنوز اپنے مکان مین بھی قدم نہین رکھا ہے آپ خوش آمدید ہین ۔ انٹونیو میرے پاس آپ کے واسطے زیادہ بہتر اخبار ہے اس سے

کہ آپ توقع رکہتے ہین۔ اس خط کی مہر جلد کہولو اس سے آپکو معلوم
ہوگا کہ آپ کے تین جہاز مال سے لدے ہوئے دفعتاً بندر مین پہنچے
ہین۔ اتفاق سے یہ خط میرے ہاتہ لگا ہے۔
انتونیو۔ مین حیران و سرگردان ہوگیا ہون۔
بسانیو۔ کیا تم وہ ڈاکٹر تہین اور مین نے تمکو پہچانا ہی نہین؟
گراتیانو۔ کیا تو وہ منشی تہی جو مجہے ہیچکارہ بنانا مانگتی تہی؟
نرلیسہ۔ ہان۔ لیکن وہ منشی کبہی ایسا کرنا نہین چاہتی۔ سوا اسکے
کہ وہ زندہ رہے یہان تک کہ مرد بنے۔
بسانیو۔ میٹہے ڈاکٹر۔ تم میرے بچہونے کے شریک ہوؤ گے جبکہ
مین غیر حاضر ہون اسوقت میری بی بی کے ساتہ رہنا۔
انتونیو۔ میٹہی بی بی۔ آپ نے مجہے زندگی اور اسباب زندگی بخشا ہے
مین اسمین واقعی پڑہتا ہون۔ کہ میرے جہاز سلامتی سے بندر مین آئے ہین
پورشیہ۔ کیون لارنزو؟ میرے منشی کے پاس تمہارے واسطے
بہی کچہ تسلی بخش خبر ہے۔
نرلیسہ۔ ہان۔ اور مین انکو دونگی بغیر اجرت کے۔ لو مین تمکو اور جسیکہ
کو دیتی ہون۔ تو انگر یہودی کی طرف سے۔ ایک خاص ہبہ نامہ اسکے نقدی

وجنس کا بعد اسکی موت کے -

لارنزو- نیک بیبیان آپ ماندہ بہیجتی ہین فاقہ کشون کی راہ مین

پورشیہ- اب صبح قریب- ہوئی ہے- اور تب بہی- مجھے یقین

ہے کہ تم پورے قایل نہین ہوان تمام باتون کے- چلوا ماندر- اور

ہمسے سوال کرو- اور ہم سب کا جواب ایمانداری سے دین گے-

گراتیانو- چلو ایسا کرین- خیر جب تک مین زندہ رہونگا توکسی بہی چیز کا

اتنا خوف نہین کرونگا- کہ جتنا نریسہ کی انگشتری کو حفاظت مین

رکہنے کا- (سب رخصت)

تمت

جامعہ عثمانیہ

۱۔ اراکین مجلس [illegible] مجلس انتظامی [illegible] بیک وقت پانچ کتابیں ایک ماہ کے لیے لے سکیں گے

۲۔ اساتذہ جامعہ [illegible] کتابیں [illegible] ایک ماہ تک رکھ سکیں گے [illegible]

۳۔ طلبا ایم اے ال ال بی [illegible] کتابیں [illegible] لے سکیں گے [illegible]

طلبہ [illegible] پانچ کتابیں [illegible]

۴۔ مدت مقررہ پر کتابیں واپس نہ کی جائیں تو [illegible] ایک آنہ یومیہ فی کتاب [illegible] جرمانہ [illegible]

۵۔ [illegible] کتب خانہ میں کتاب کا لانا لازم ہے۔

۶۔ کتابیں گم یا خراب ہو جائیں تو [illegible]

۷۔ کتابوں پر کسی قسم کا نشان [illegible]

۸۔ [illegible] نسخے [illegible] جاری نہ کیے جائیں گے